تمام حمد سزاوار ہی اللہ تعالی کو جو بے ہمتا ہی اور درود و سلام نازل ہووے اوس پر
جسکے بعد کوئی نبی نہین اور اونکے تمام آل و اصحاب پر ہوجیو **امّا بعد** کہتا ہی بندہ
خاکسار خدا کی رحمت و فضل کا امیدوار مفتی سیّد **عبدالفتّاح** ابن سیّد عبداللہ حسینی مرحوم
گلشن آبادی عفی اللہ عنہما کہ جب مین نے لوگون کی رغبت عربی زبان مین علوم ادب سیکھنے پر
دیکھی تب جو الفاظ جملے اور حکایتین کہ اکثر بولنے مین آتے ہین سلیس عبارت مین جمع کیا تا مبتدی لوگ
اونکا مطلب سمجھنا اور اصطلاح اور باریکیان دریافت کرنا آسان ہوجاوے اور جس
ترتیب سے اس ملک مین سرکار انگریزی کے مدرسون مین کتابین پڑھاتے اور علوم سکھاتے
ہین اسی موجب تین کتابین علیحدہ تیار کین اونمین اگلے پچھلے علماؤن کی تصنیف و تالیف مین سے
طرح طرح کے علمون کی باتین انتخاب کرکے داخل کین کہ مبتدی آسانی سے یاد کرے اور
فائدہ پاوے ہرچند میری پونجی کم ہی اور علایق اونکا زیادہ تو بھی خدا پر بھروسا کرکے اوس سے
توفیق مانگتا ہون کیون کہ وہی بہتر رفیق ہی اور نیک راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہی

ف ق ک گ ل م ن و ھ لا ء ی ے

حروف مرکب

بابت بج بد بر بس بش بص بط بع بف بق بك بل بم بن
بو به بلا ء بی

جاجت جج جد جر جس جش جص جض جط جظ جع جف
جق جك جل جم جن جو جه جلا جی

ساست سج سد سر سس سش سص سط سع سف سق
سك سل سم سن سو سه سلا سی

صاصت صج صد صر صس صش صص صط صع صف صق صك
صل صم صن صو صه صلا صی

طاطت طج طد طر طس طش طص طط طع طف طق طك
طل طم طن طو طه طلا طی

عاعت عج عد عر عس عش عص عط عع عف عق عك عل
عم عن عو عه علا ء عی

ا فت فج فد فر فس فش فص فط فع فف فق فك فل فم

فن فو فـه فلا ء فى

كا كب كج كد كر كس كش كص كط كع كف كق كك كل كم

كن كو كـه كلا ء كى

لا لب لج لد لر لس لش لص لط لع لف لق لك لل لم

لن لو لـه لا ء لى

ما مت مج مد مر مس مش مص مط مع مف مق مك مل

مم من مو مـه ملا ء مى

ها هت هج هد هر هس هش هص هط هع هف هق هك

هل هم هن هو هـه هلا ء هى

ابجد هوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

کسره فتحه بّ بٍ باً آبٌ اِبُ بُ

، وقف تشدید مدّ تنوین نصب

جزم رفع جر

سبق الاوّل

اِلَّا	ما	شُفْ	مَعَ	فِیْ	عَلیٰ	اِلیٰ	مِنْ	حَتّٰی
مگر	کیا	دیکھ	ساتھ	میں	پر	تک	سے	سبت
اِسْم	فِعْل	قَالَ	اُمُرْ	رُحْ	قُلْ	بِعْ	خُذْ	حُلْو
نام	کام	کہا	حکم	جا	کہو	بیچ	لے	میٹھا
مُرْ	اِنْ	مُنْذُ	عَدَا	کُلْ	رَجُلْ	کَانَ	بَاعَ	اَمَرَ
کرا	اگر	سے	سوائے	کھا	مرد	تھا	بیچا	حکم کیا
صِدْقٌ	صَدَقَ	کِذْبٌ	کَذَبَ	فَعَلَ	جَلَسَ	کَتَبَ		
سچ	سچ کہا	جھوٹ	جھوٹ کہا	کیا	بیٹھا	لکھا		
قَرَءَ	اَکَلَ	شَرِبَ	جَاءَ	رَاحَ	نَامَ	اَخَذَ	اَعْطٰی	
پڑھا	کھایا	پیا	آیا	گیا	سویا	لیا	دیا	
هُوَ	هُمَا	هُمْ	هِيَ	هُنَّ	اَنْتَ	اَنْتُمَا		
وہ ایک مرد	وے دو مرد	وے سب مرد	وہ ایک عورت	وے سب عورتیں	تو ایک مرد	تم دو مرد		
اَنْتُمْ	اَنْتِ	اَنْتُنَّ	اَنَا	نَحْنُ				
تم سب مرد	تو ایک عورت	تم سب عورتیں	میں	ہم				
واحد	تثنیہ	جمع	مُذَکَّر	مُؤَنَّث	مُخَاطَب			
ایک	دو	سب	نر	مادہ	حاضر			
غَائِبْ	مُتَکَلِّم	مَاضِی	بَیْتٌ	فَرَسٌ	اُذُنٌ			
غیر حاضر	بولنے والا	گزرا ہوا	گھر	گھوڑا	کان			

واحد
لَهٗ
لَهَا
لَكَ
لَكِ
لِيْ
عَنْهُ
عَنْهَا
عَنْكَ
عَنْكِ
عَنِّيْ
فِيْهِ
فِيْهَا
فِيْكَ
فِيْكِ
فِيَّ
بِهٖ
بِهَا

سبق الثانی

	تثنیہ		جمع	
اسکو مرد	لَهُمَا	انکو	لَهُمْ	انکو
اسکو عورت	لَهُمَا	انکو	لَهُنَّ	انکو
تجھکو مرد	لَكُمَا	تم کو	لَكُمْ	
تجھکو عورت	لَكُمَا	تم کو	لَكُنَّ	
مجھکو			لَنَا	ہم کو
اوس سے	عَنْهُمَا	اون سے	عَنْهُمْ	اونسے
اوس سے	عَنْهُمَا	اون سے	عَنْهُنَّ	اونسے
تجھ سے	عَنْكُمَا	تم سے	عَنْكُمْ	تم سے
تجھ سے	عَنْكُمَا	تم سے	عَنْكُنَّ	تم سے
مجھ سے			عَنَّا	ہم سے
اوسمین	فِيهِمَا	اونمین	فِيهِمْ	اونمین
اوسمین	فِيهِمَا	اونمین	فِيهِنَّ	اونمین
تجھمین	فِيكُمَا	تم مین	فِيكُمْ	تم مین
تجھمین	فِيكُمَا	تم مین	فِيكُنَّ	تم مین
مجھمین			فِينَا	ہم مین
اس سے	بِهِمَا	اون سے	بِهِمْ	اونسے
اوس سے	بِهِمَا	اون سے	بِهِنَّ	اونسے

بِكَ	تجھ سے	بِكُمَا	تم سے	بِكُمْ	تم سے
بِكِ	تجھ سے	بِكُمَا	تم سے	بِكُنَّ	تم سے
بِي	مجھ سے			بِنَا	ہم سے
عَلَيْهِ	اوس پر	عَلَيْهِمَا	اون پر	عَلَيْهِمْ	انھوں پر
عَلَيْهَا	اوس پر	عَلَيْهِمَا	اون پر	عَلَيْهِنَّ	انھوں پر
عَلَيْكَ	تجھ پر	عَلَيْكُمَا	تم پر	عَلَيْكُمْ	تم پر
عَلَيْكِ	تجھ پر	عَلَيْكُمَا	تم پر	عَلَيْكُنَّ	تم پر
عَلَيَّ	مجھ پر			عَلَيْنَا	ہم پر
مَعَهُ	اسکے ساتھ	مَعَهُمَا	انکے ساتھ	مَعَهُمْ	اونھوں کے ساتھ
مَعَهَا	اسکے ساتھ	مَعَهُمَا	انکے ساتھ	مَعَهُنَّ	انھوں کے ساتھ
مَعَكَ	تیرے ساتھ	مَعَكُمَا	تمھارے ساتھ	مَعَكُمْ	تمھارے ساتھ
مَعَكِ	تیرے ساتھ	مَعَكُمَا	تمھارے ساتھ	مَعَكُنَّ	تمھارے ساتھ
مَعِي	میرے ساتھ			مَعَنَا	ہمارے ساتھ
إِلَيْهِ	اوس تک	إِلَيْهِمَا	ان تک	إِلَيْهِمْ	انھوں تک
إِلَيْهَا	اوس تک	إِلَيْهِمَا	ان تک	إِلَيْهِنَّ	انھوں تک
إِلَيْكَ	تجھ تک	إِلَيْكُمَا	تم تک	إِلَيْكُمْ	تم تک
إِلَيْكِ	تجھ تک	إِلَيْكُمَا	تم تک	إِلَيْكُنَّ	تم تک
إِلَيَّ	مجھ تک			إِلَيْنَا	ہم تک

سبق ۳ ختم

سبق ثالث

يَدٌ طِفْلٌ اَنْفٌ وَرَقٌ دَمٌ عَيْنٌ شَجَرٌ وَرْدٌ ثَمَرٌ

ہاتھ بچہ ناک پتا خون آنکھ جھاڑ پھول پھل

سَمَاءٌ اَحْمَرُ خُبْزٌ اَصْلٌ اَسْوَدُ اَصْفَرُ نَارٌ اَرْضٌ اَبْيَضُ

آسمان سرخ روٹی جڑ کالا پیلا آگ زمین سفید

مَاءٌ رِيْحٌ مَطَرٌ لَيْلٌ صُبْحٌ يَفْعَلُ شَمْسٌ نَهَارٌ مَسَاءٌ

پانی ہوا برسات رات فجر کرتا ہے آفتاب دن شام

يَمْشِيْ قَمَرٌ بَقَرٌ يَوْمٌ يَاْكُلُ تَمْرَةٌ غِشٌّ

چلتا ہے چاند بیل دن کھاتا ہے کھجور ٹھگائی

سبق الرّابع

يَشْرَبُ يَجْلِسُ حَارٌّ يَابِسٌ وَجْهٌ بَطْنٌ لِجَامٌ لَوْنٌ مَرْكَبٌ طَيْرٌ

پیتا ہے بیٹھتا ہے گرم سوکھا صورت پیٹ لگام رنگ جہاز پرندہ

يَكْتُبُ يَرْقُدُ يَجْلِسُ عِنَبٌ حَامِضٌ سُوْقٌ بَارِدٌ فَمٌ ظَهْرٌ اَنَّ

لکھتا ہے سوتا ہے بیٹھتا ہے انگور کھٹا بازار ٹھنڈا منہ پیٹھ تحقیق

قِرْطَاسٌ بَعِيْرٌ شَعْرٌ رَطْبٌ هٰكَذَا لِسَانٌ

کاغذ اونٹ بال گیلا ایسا زبان

يَرْكَبُ اَخْضَرُ مِدَادٌ غَنَمٌ بِشَارَتٌ سِرَاجٌ

سوار ہوتا ہے سبز سیاہ بکری خبر دینا چراغ

خوف عِنْدَ سخن يمين هدف

ڈر نزدیک گرم سیدھا نشانہ

جُمْلَةٌ

هٰذَا الْعِنَبُ حَامِضٌ	یہہ انگور کھٹا ہے
اَلْبَقَرُ يَمْشِي فِي السُّوْقِ	بیل بازار مین پھرتا ہے
اَلطِّفْلُ يَرْكَبُ عَلَى الْفَرَسِ	لڑکا گھوڑے پر سوار ہوتا ہے
اِنَّهُ يَاْخُذُ بِلِجَامِهِ	وہ اوسکی لگام پکڑتا ہے
وَرَقُ الشَّجَرِ اَخْضَرُ	جھاڑ کا پتّا سبز ہے
اَلْقِرْطَاسُ اَبْيَضُ	وہ کاغذ سفید ہے
اَلْمِدَادُ اَسْوَدُ	وہ سیاہی کالی ہے
اَنَا اَكْتُبُ بِقَلَمِ الْاَسْوَدِ	مین کالی قلم سے لکھتا ہون
اَنْتَ تَجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ	تو کرسی پر بیٹھتا ہے
اَنَّهُ يَرْكَبُ عَلَى الْبَعِيْرِ	وہ اونٹ پر سوار ہوتا ہے
لَا تَفْعَلْ هٰكَذَا	ایسا مت کر
شَعْرِي اَبْيَضُ وَلٰكِنَّ شَعْرَهُ اَسْوَدُ	میرے بال سفید ہین لیکن اوسکے بال کالے ہین
اَنْتَ تَجِيءُ اِلٰى بَيْتِي	تم میرے گھر کو آتے ہو

سبق الخامس

لَيْسَ	حَرْبٌ	خَدَعَ	دَلِيْلٌ	دَالٌّ	شِقٌّ	تَقْوٰى	مُؤْمِنٌ	قَلِيْلٌ	كَثِيْرٌ
نہین	لڑائی	فریب کیا	راہ	رہنما	ٹکڑا	پرہیزگاری	ایماندار	تھوڑا	بہت
كَفٰى	لَهْوٌ	لَعِبٌ	لَوْ	مَنْ	مِمَّا	غَنِيٌّ	نَفْسٌ	سَعِيْدٌ	حُبٌّ
پورا ہوا	بیکار	کھیل	اگرچہ	جو کہ	اوس سے	تونگر	ذات	نیک	دوستی

وُعِظَ	عَفَىٰ	اَلْمَرْءُ	عَرَفَ	عُلْوِيّ	سُفْلِيّ	خِلَاف	هَاتِ
نصیحت پایا	بخشا	آدمی	پہچانا	بلندی	پستی	اُلٹا	لا

جملة

لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ	دیکھنے کے جیسی خبر نہیں ہوتی
اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ	لڑائی مکر ہے
اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ	رستا بتانے والا نیکی پر مانند نیکی کرنیوالے کے ہے
اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ	بچو آگ سے اگرچہ ایک ٹکڑا کھجور کا دینے سے ہے
لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا	جو ہم سے ٹھگائی کیا وہ ہم میں سے نہیں
قَلَّ وَكَفَىٰ خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَىٰ	جو تھوڑی چیز کفایت ہووے بہتر ہے سو بہت سی بیکار سے
اَلْغِنَىٰ غِنَى النَّفْسِ	تونگری وہ جو ذاتی تونگری ہے
اَلسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ	نیکبخت وہ جو غیر کا حال دیکھکر آپ نصیحت پاوے
عَفْوُ الْمُلُوكِ إِبْقَاءٌ لِلْمُلْكِ	بادشاہوں کا بخشش کرنا ملک باقی رکھنے کا سبب ہے
اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ -	آدمی اوسی کا ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے
مَا هَلَكَ امْرُءٌ عَرَفَ قَدْرَهُ	نہ ہلاک ہوا وہ آدمی جسنے اپنی قدر پہچانی
اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَىٰ	اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے
اَلسُّلْطَانُ حَسَنُ الْوَجْهِ -	بادشاہ خوب صورت ہے

سبق السادس

اَلشَّاكِرُ	نَاسٌ	اَعْمَىٰ	اَصَمّ	شَيْءٌ	ذَنْبٌ	تَائِبٌ	فَاعِلٌ
حق ماننا	لوگ	اندھا	بہرا	چیز	گناہ	توبہ کرنیوالا	کرنیوالا

إِذَا	جَزْمٌ	جَرٌّ	نَصْبٌ	رَفْعٌ	كُلٌّ	مَكْتُوبٌ	كَاتِبٌ	مَفْعُولٌ
جب	وقف	زیر	زبر	پیش	سب	لکھا گیا	لکھنے والا	کیا گیا

كَرَامَةٌ	قَبْلُ	مَضَى	مُكَرَّمٌ	إِضَافَةٌ	كَرِيمٌ	ذٰلِكَ	أَوْ
بزرگی	آگے	گذرا	بزرگی کیا گیا	کا کے کی	بزرگ	وہ	یا

كَلَامٌ	كَلِمَةٌ	وَزْنٌ	مَبْنِيٌّ	مُعْرَبٌ	نَهْيٌ	مُكَرِّمٌ	إِكْرَامٌ
بات	لفظ	تولنا	بنا کیا گیا	اعراب کیا گیا	منع کرنا	بزرگی کرنیوالا	بزرگی کرنا

لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ	جو لوگوں کا حق نہیں مانتا وہ خدا کا بھی حق نہیں مانتا
حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ	دوستی کسی چیز کی تجھکو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے
اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ	توبہ کرنیوالا گناہ سے بے گناہ کے مانند ہوجاتا ہے
إِذَا جَاءَكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ	جب کسی قوم کا سردار تمہارے پاس آوے تو تم اوسکی بزرگی کرو
كُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوعٌ	سب فاعل پر پیش آتا ہے
كُلُّ مَفْعُولٍ مَنْصُوبٌ	سب مفعول پر زبر آتا ہے
كُلُّ مُضَافٍ إِلَيْهِ مَجْرُورٌ	سب اضافت کے اسموں کو زیر آتا ہے
اَلْحَقُّ مُرٌّ	راستی کڑوی ہوتی ہے
خِلَافُ الْعَادَةِ عَدَاوَةٌ	عادت سے اُلٹا کرنا عداوت ہے
اَلْفِعْلُ إِمَّا مُثْبَتٌ أَوْ مَنْفِيٌّ	فعل دو قسم کا ہے اثبات یا نفی
وَكُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِمَّا مَعْرُوفٌ أَوْ مَجْهُولٌ	اور ہر ایک اون دونوں سے معروف ہے یا مجہول
إِذَا جَاءَ الْقَضَاءُ عَمِيَ الْبَصَرُ	جب آئی قضا تو آنکھ اندھی ہوتی ہے
رَأَيْتُ فَرَسًا أَحْمَرَ عَلَيْهِ صَبِيٌّ	میں نے ایک لال گھوڑا دیکھا اوس پر ایک لڑکا سوار تھا

سبق الساد

سبق السّابع

صَحِیحٌ	عِلَّت	صِحَّت	ضِعف	مِثَال	کَفَّ	نَقصٌ	مَهمُوزٌ
درست	بیماری	تندرستی	دوہرا	مانند	لپیٹا	نقصان	ہمزہ کیا گیا
اَجوَفُ	صَبِیٌّ	شَابٌّ	شَیخٌ	مَعرُوفٌ	مَجهُولٌ	اِثبَاتٌ	نَفیٌ
پوکل	لڑکا	جوان	بوڑھا	شناسا	نہیں پہچانا گیا	ثابت کرنا	ناثابت کرنا
وَقَعَ	کَیفَ	ذَهَبٌ	رَاَیتُ	بَصَرٌ	طَیِّبٌ	رَاحَةٌ	مُرَبَّعٌ
ظاہر ہوا	کیسا	زر	میں نے دیکھا	بینائی	اچّھا	آرام	چوکونی
نِصفُ النّهار	تحت	عذب	مُثَمَّنٌ	مثلث	خَفِیٌّ	کَدِرٌ	احرمه
دوپہر	نیچے	میٹھا	آٹھ کونی	تکونی	مخفی	گندلا	رضائی

اَلخَیرُ فِیمَا وَقَعَ	جو ظاہر ہوا اسی میں خیر ہے
کَیفَ اَنتُم	تم کیسے ہو
اَدَبُ المَرءِ خَیرٌ مِن ذَهَبِهِ	ادب آدمی کا اسکے زر سے بہتر ہے
صَبَّحَکُمُ اللّٰهُ بِالخَیرِ	صبح تمکو خیریت سے گذرے
مَسَّاکُمُ اللّٰهُ بِالخَیرِ	شام تمکو خیریت سے گذرے
اَلحَمدُ لِلّٰهِ	خدا کا شکر ہے
اَنَا مَعَ الخَیرِ وَالعَافِیَةِ	میں خیر و عافیت سے ہون
کَیفَ اَصبَحتُم	تم آج صبح کو کیسے ہو
کَیفَ اَمسَیتُم	تم آج شام کو کیسے ہو
طَیِّبٌ مُستَرِیحٌ	اچّھا آرام سے ہون

سبق الثامن

دَرْسٌ	مَدْرَسَةٌ	مُدَرِّسٌ	دَرَّسَ	يَدْرُسُ	تَدْرِيسٌ	اَدْرُسُ	
سبق	مکتب خانہ	اوستاد	سیکھا	سیکھتا ہے	سکھانا	میں سیکھتا ہوں	
نَدْرُسُ	تَدْرُسُ	میزان	ضمیر	متصل	منفصل	صفت	
ہم سیکھتے ہیں	تو سیکھتا ہے	ترازو	بھید	ملا ہوا	جدا	وصف	
تفضیل	مبالغہ	اَيْنَ	تَرُوْحُ	تَرُوْحُوْنَ	اَرُوْحُ	جِئْتَ	جِئْتُمْ
زیادہ وصف	بہت زیادہ وصف	کہاں؟	تو جاتا ہے	تم جاتے ہو	میں جاتا ہوں	تو آیا	تم آئے
جِئْتُ	هَلْ	تَعْرِفُ	نَعَمْ	اُخْتٌ	اَخٌ	حَسَنٌ	اَحْسَنُ
میں آیا	کیا	تو جانتا ہے	ہاں	بہن	بھائی	اچھا	بہت اچھا
حَسَّانٌ	شِمَال	مرهون	تَعَالَ	مَرْحَبًا	احذر	رَجَاءٌ	عُرُوْجٌ
بہت زیادہ اچھا	بایاں	گروی	آ	شاباش	بچنا	امید	بلند ہونا

مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ	تم کہاں سے آئے
اِلٰى اَيْنَ تَرُوْحُوْنَ	تم کہاں تک جاتے ہو
جِئْتُ مِنَ الْبَيْتِ	میں اپنے گھر سے آیا
اَرُوْحُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	مکتب کی طرف جاتا ہوں
دَرَسْتُ الْعِلْمَ فِي الصِّبَاءِ	میں نے بچپنے میں علم سیکھا
هَلْ تَعْرِفُ حُرُوْفَ الْعِلَّةِ	کیا تو حروف علت پہچانتا ہے
نَعَمْ اَنَا اَعْرِفُ اَنَّ حُرُوْفَ الْعِلَّةِ ثَلَاثَةٌ	ہاں میں پہچانتا ہوں حروف علت تین ہیں
وای وَالْبَاقِي صَحِيْحٌ	وای اور باقی سب حروف صحیح ہیں

سبق التاسع

واحد	۱	تسعة عشر	۱۹	سبعة وثلاثون	۳۷
اثنين	۲	عشرون	۲۰	ثمانية وثلاثون	۳۸
ثلاثة	۳	احد وعشرون	۲۱	تسعة وثلاثون	۳۹
اربعة	۴	اثنان وعشرون	۲۲	اربعون	۴۰
خمسة	۵	ثلاثة وعشرون	۲۳	خمسون	۵۰
ستّة	۶	اربعة وعشرون	۲۴	ستون	۶۰
سبعة	۷	خمسة وعشرون	۲۵	سبعون	۷۰
ثمانية	۸	ستة وعشرون	۲۶	ثمانون	۸۰
تسعة	۹	سبعة وعشرون	۲۷	تسعون	۹۰
عشر	۱۰	ثمانية وعشرون	۲۸	مائة	۱۰۰
احد عشر	۱۱	تسعة وعشرون	۲۹	مائتين	۲۰۰
اثنا عشر	۱۲	ثلاثون	۳۰	ثلاثة مائة	۳۰۰
ثلاثة عشر	۱۳	احد وثلاثون	۳۱	الف	۱۰۰۰
اربعة عشر	۱۴	اثنان وثلاثون	۳۲	الفين	۲۰۰۰
خمسة عشر	۱۵	ثلاثة وثلاثون	۳۳	ثلاثة الاف	۳۰۰۰
ستة عشر	۱۶	اربعة وثلاثون	۳۴	الف وما تين ثلاث وثمانون	۱۲۸۳
سبعة عشر	۱۷	خمسة وثلاثون	۳۵	تنصيف	نیمہ کرنا
ثمانية عشر	۱۸	ستة وثلاثون	۳۶	تضعيف	دہرا کرنا

مذکر	مؤنث	نصف	آدھا	فتحہ	زبر
اول	اولیٰ	ربع	چوتھا حصہ	کسرہ	زیر
ثانی	ثانیہ	ثمن	آٹھواں حصہ	سکون	جزم
ثالث	ثالثہ	ثلث	تہائی	تشدید	دوبار پڑھنا
رابع	رابعہ	ثلثان	دو تہائی	کن	ہو
خامس	خامسہ	سدس	چھٹا حصہ	لاتکن	مت ہو
سادس	سادسہ	وضع	رکھنا	عالِمٌ	جاننے والا
سابع	سابعہ	الباقی	باقی	متعلّم	سیکھنے والا
ثامن	ثامنہ	اُحاد	اکائی	شاءَ	چاہا
تاسع	تاسعہ	عشرات	دہائی	صلوٰۃ	درود
عاشر	عاشرہ	میأت	سیکڑائی	انتباہ	جاگنا
حادی عشر	احدیٰ عشرہ	الفات	ہزار	قُدّام	آگے
ثانی عشر	ثنتا عشرہ	اربع متناسبہ	تین رقمی	طول	لمبان
ثالث عشر	ثالثہ عشرہ	الجبر والمقابلۃ	الجبرا	تخطّی	ڈھانپنا
رابع عشر	رابعہ عشرہ	صیغہ	اکار	دَع	چھوڑ
تثلیث	تہرا کرنا	تصریف	گردان	خلف	پیچھے
تضریب	گنتا to count	کلام	بات	عرض	چوڑان
تقسیم	بھاگ دینا	کلمہ	لفظ	قطع	کاٹنا
زوج	جوڑا	ضمّہ	پیش	فوق	اوپر

آخِرُ الْمَاضِی مَفْتُوحٌ	ماضی کے آخر مین زبر آتا ہی
آخِرُ الْمُسْتَقْبِلِ مَضْمُومٌ	مستقبل کے آخر مین پیش آتا ہی
آخِرُ الْاَمْرِ وَالنَّهْیِ سَاکِنٌ	امر اور نہی کے آخر مین سکون آتا ہی
کُنْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا وَلَا تَکُنْ ثَالِثًا	عالم ہو یا سیکھنے والا ہو مگر تیسرا مت ہو
اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی	اگر حق تعالیٰ چاہے
جَلَّ جَلَالُهٗ وَعَمَّ نَوَالُهٗ	بڑی ہی بزرگی اوسکی اور عام ہی بخشش اوسکی
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ	پاکی ہی اللہ تعالیٰ کے واسطے اور تعریف ہی اوسکو
فِی اَمَانِ اللّٰهِ	خدا کی امان مین رہو
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	شروع کرتا ہون اللہ کی نام سے جو رحمان و رحیم ہی
عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ	اوسپر درود اور سلام ہوجیو
جَاءَ اَخِیْ وَلٰکِنَّ اُخْتِیْ مَا جَاءَتْ	میرا بھائی آیا لیکن میری بہن نہین آئی
مَا اِسْمُ اَبِیْکَ	تیرے باپ کا نام کیا ہی
اَیْنَ رَاحَتْ اُمُّکَ	تیری ماں کہان گئی
جَاءَتْ اُمِّیْ وَلٰکِنَّ اَبُوْیْ رَاحَ اِلَی السُّوْقِ	میری ماں آئی لیکن میرا باپ بازار کو گیا
لَا صَوَابَ مَعَ تَرْکِ الْمَشْوَرَةِ	مشورت چھوڑ دینے سے نیکی نہین ملتی
لَا مُرُوَّةَ لِلْکَذُوْبِ	جھوٹے کو مروت نہین
اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْکَلَامُ	جب عقل کامل ہوئی تو بات کم ہوجاتی ہی
اَلْاِحْسَانُ یُقْطِعُ اللِّسَانَ	احسان زبان کاٹ ڈالتا ہی
کُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا	ہر کام اوسکے وقت پر موقوف ہی

سبق العاشر

اثبات ماضی معروف

فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
هو	هما	هم	هی	هما	هن
فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
انتَ	انتما	انتم	انتِ	انتما	انتن
فَعَلْتُ					فَعَلْنَا
انا					نحن

اثبات ماضی مجهول

فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
فُعِلْتُ					فُعِلْنَا

نفی ماضی معروف

مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوْا	مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ
مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ	مَا فَعَلْتِ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ
مَا فَعَلْتُ					مَا فَعَلْنَا

نفی ماضی مجهول

مَا فُعِلَ	مَا فُعِلَا	مَا فُعِلُوْا	مَا فُعِلَتْ	مَا فُعِلَتَا	مَا فُعِلْنَ
مَا فُعِلْتَ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمْ	مَا فُعِلْتِ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُنَّ

مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا

اثبات مضارع معروف

يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
هو	هما	هم	هی	هما	هن
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
انتَ	انتما	انتم	انتِ	انتما	انتن

اَفْعَلُ (انا) ، نَفْعَلُ (نحن)

اثبات مضارع مجهول

يفعل

يُفْعَلُ يُفْعَلَانِ يُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ يُفْعَلْنَ

تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِيْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ

اُفْعَلُ نُفْعَلُ

نفی مضارع معروف

لَا يَفْعَلُ لَا يَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلْنَ

لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلِيْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ

لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ

نفی مضارع مجہول

لَا يُفْعَلُ لَا يُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلْنَ

لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلِيْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ

لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ

سبق حادی عشر

امر الحاضر

اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوْا اِفْعَلِيْ اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ

امر الغائب

لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِيَفْعَلْنَ

نہی الحاضر

لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلِيْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ

نہی الغائب

لَا يَفْعَلْ لَا يَفْعَلَا لَا يَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا يَفْعَلْنَ

ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	امر حاضر	نهی حاضر
قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	قُلْ	لَا تَقُلْ
قَالَا	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	قُولَا	لَا تَقُولَا
قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	قُولُوا	لَا تَقُولُوا
قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	قُولِي	لَا تَقُولِي
قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	قُولَنَا	لَا تَقُولَا
قُلْنَ	قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	قُلْنَا	لَا تَقُلْنَ
قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ		
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	امر غائب	نهی غائب
قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لِيَقُلْ	لَا يَقُلْ
قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لِيَقُولَا	لَا يَقُولَا
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لِيَقُولُوا	لَا يَقُولُوا
قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لِتَقُلْ	لَا تَقُلْ
قُلْتُ	قُلْتُ	أَقُولُ	أُقَالُ	لِتَقُولَا	لَا تَقُولَا
قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لِيَقُلْنَ	لَا يَقُلْنَ

سبق الثانی عشر

جِيدٌ	ظُفُرٌ	جَافٌ	حِنْطَه	صَدْرٌ	مِرْفَقٌ	ذِئْبٌ	دخنه	رُكْبَه	كَعْب
گردن	ناخن	سوکھا	گیہوں	چھاتی	کہنی	بھیڑیا	چنا	زانو	ٹخنا

أَسَد	بَدَن	رَأس	دَار	حَيَّه	عَظْم	حَلْق	جِيفَه	أَفْعَى
شیر	بیچ	سر	گھر	سانپ	ہڈی	حلق	مردار	ناگ

فَرْعٌ كَتِفٌ ثَوْبٌ حُوْتٌ شَطٌّ حَاجِبَيْن رِزْقٌ سَمَكٌ جَبَلٌ زَاد
شاخ کاندھا کپڑا مچھلی ندی ابروان روزی مچھلی پہاڑ توشہ

رِيْش حَجَرٌ اِبِط كُحل باب غيظ مَدَر شحم عرش سِنّ فحم
پر پتھر بغل سرمہ دروازہ غصّہ ڈھیلا چربی تخت دانت کوئلا

شَفَةٌ سِنَّور حَطَب لِحْيَه رَمْل كَلْب خِرْقَه رِجْلٌ حُسْنٌ فَارَةٌ
لب بلّی لکڑی ڈاڑھی ریتی کتّا پیرہن کپڑا پاؤن خوبی چوہا

كوفيه اَصْبَع قُبْحٌ لَحْمٌ سَقْفٌ نَجَّار سَلِيط رَغِيف خَل صَرَّاف
ٹوپی اُنگلی بدی گوشت چھت سُتار تیل نان سرکہ ساہوکار

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ + وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ
خدا راضی ہووے اونسے خدا رحمت کرے اونپر سلام ہووے تمپر اور رحمت خدا کی تمپر بھی سلام ہووے اور رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ + صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ + قِسْ عَلٰى هٰذَا الْقِيَاسِ + كَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰى
خدا کی اور برکت درود خدا کا اونپر اور سلام ہوجیو اسی پر اور بھی قیاس کرلے بات کرے آدمی اُنکی

قَدْرِ عُقُولِهِمْ + اَلصِّدْقُ يُنْجِي وَالْكِذْبُ يُهْلِكُ + عَلَيْكُمْ بِمُجَالَسَةِ الْعُلَمَاءِ وَاسْتِمَاعِ
عقل کے اندازے پر سچا نجات پاتا ہے اور جھوٹا ہلاک ہوتا ہے تمپر لازم ہے عالموں کی مجلس میں بیٹھنا اور

كَلَامِ الْحُكَمَاءِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُوْرِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْاَرْضَ بِمَاءِ الْمَطَرِ +
حکماؤں کے کلام سننا پس تحقیق حق تعالیٰ زندہ کرتا ہے دل مردہ کو حکمت کی نور سے جسطرح کہ زندہ کرتا ہے زمین کو برسات کے پانی سے

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ + اَلدُّنْيَا دَارُ الْغُرُوْرِ وَالْاٰخِرَةُ دَارُ السُّرُوْرِ +

علم کا طلب کرنا ہر ایماندار مرد و عورت پر فرض ہے + دنیا غرور کا گھر ہے اور آخرت خوشی کا گھر ہے

To get knowledge is
necessary for all the men

اَلدُّنْيَا جِيفَةٌ وَطَالِبُهَا كِلَابٌ — دنیا مردار ہی اور کُتّا اوسکا طلبگار ہی

مَنْ تَعَلَّمَ حَرْفًا فَهُوَ مَوْلَاهُ — جسنے کسی سے حرف سیکھا تو وہ اسکا مولا ہی

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنَ الْكِبْرِ

جنت میں وہ داخل نہوگا جسکے دل میں ذرہ کے برابر غرور ہوگا

مَنْ اَنْفَقَ دِرْهَمًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ فَكَاَنَّمَا اَنْفَقَ جَبَلًا مِنْ ذَهَبٍ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

جسنے ایک درہم طالب علم کو دیا گویا اسنے ایک سونے کا پہاڑ اللہ کی راہ میں خیرات کیا

سبق الثالث عشر

طلا	فضّه	نحاس	حديد	سرب	زيبق	ملح	معدن	حدّاد	مِعمار
سونا	روپا	تانبا	لوہا	سیسا	پارا	نمک	کھان	لوہار	گونڈی carpenter
قصّار	قصّاب	عصّار	فجل	سكّاف	بزّاز	لبن	بقول	حلاوه	زُبده
دھوبی	قصائی	تیلی	مولی	چمار	کاپڑیا	دودھ	بھاجی	شیرنی	مسکہ
فلفل	ديك	بصل	بيضه	سير	ندّاف	جزر	صبّاغ	مرق	دلّاك
مرچ	مرغ	پیاز	انڈا	لہسن	پنجارا	گاجر	رنگریز	شوربا	حجام
ادام	سقّاء	أرز	دبّاغ	جُبن	صرّاف	كسوة	نقض	دعوة	سرقه
سالن	بہشتی	چاول	کہٹکی	پنیر	ساہوکار	پہنانا	توڑنا	بلانا	چرانا

خُذْ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدِرَ — جو صاف ہی سولے اور گندلا چھوڑدے

اَلنَّاسُ نِيَامٌ فَاِذَا مَاتُوا انْتَبَهُوْا — آدمی سوتے ہیں جسوقت موے بیدار ہوئے

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ — جسنے اپنی ذات کو پہچانا اوسنے خدا کو پہچانا

اَلْمَرْءُ مَخْبُوءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ — آدمی اپنی زبان کے تلے چھپا ہوا ہی

من

مَنْ عَذُبَ لِسَانُهُ كَثُرَ اَخْوَانُهُ — جسکی زبان شیرین ہی اوسکی دوست بہت ہین

بَشِّرْ مَالَ الْبَخِيْلِ بِحَادِثٍ اَوْ وَارِثٍ — بخیل کے مال کو حادثے کی یا وارث کی خبر پہنچا

لَا تَنْظُرْ اِلٰى مَنْ قَالَ وَانْظُرْ اِلٰى مَا قَالَ — کہنے کہا اسپر نظر مت کر کیا کہا اوسے دیکھہ

شَرَفُ الْاِنْسَانِ بِالْعِلْمِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالنَّسَبِ — آدمی کی بزرگی علم وادب سے ہی مال اور خاندان پر نہین ہی

اِذَا جَاءَ الْقَدَرُ بَطَلَ الْحَذَرُ — جب قضا آئی تو بچنا محال ہی

اَكْرَمُ الْاَدَبِ حُسْنُ الْاَدَبِ — بڑا ادب والا وہ جو نیک اخلاق ہی

اَسْعَدَ اللّٰهُ صَبَاحَكَ — خدا تیرا دن بھلا کرے

سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى — خدای تعالی تمکو سلامت رکھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ — شکر خدا کا سب حال مین ہی

اَرْجُوْ اَنْ اَرَاكَ عَنْ قَرِيْبٍ — مین تجھکو جلد دیکھنے کی امید رکھتا ہون

اَ كَمْ سَاعَةٍ رُقُوْدُكَ غَالِبًا — تم اکثر کتنے گھنٹے سویا کرتے ہو

اَ تَبْقَى السِّرَاجُ طُوْلَ اللَّيْلِ — کیا ساری رات چراغ جلتا ہی

مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ — جسنے کچھہ تصنیف کیا پس وہ نشانہ بن گیا

دَخَلَ الْبَرْدُ وَاَحْوَجَ اِلَى التَّغَطِّيْ بِالْاَجْرِمَةِ — سردی آئی اور رضائی اوڑہنے کی حاجت پڑی

سبق الرابع عشر

الفعل اما ثلاثی او رباعی وکل واحد منهما اِمّا مجرد او مزید فیه

فعل یا تین حرفی ہی یا چار حرفی ہی اور ہر ایک اونمین یا مجرد ہی یا مزید فیه

ابواب المجرد من الثلاثی ثمانیة وحروف المزاید سئلتمونیها

ثلاثی مجرد کی آٹھہ باب ہین اور مزید فیه کے حرف دس ہین ٭

باب الاوّل نَصَرَ يَنْصُرُ وزنه فَعَلَ يَفْعُلُ فتح العين فى الماضى وضمها فى المضارع

مصدر	معنی	ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول
طَلَبٌ	ڈھونڈھنا	طَلَبَ	يَطْلُبُ	اُطْلُبْ	طَالِبٌ	مَطْلُوبٌ
دُخُولٌ	داخل ہونا	دَخَلَ	يَدْخُلُ	اُدْخُلْ	دَاخِلٌ	مَدْخُولٌ
قَتْلٌ	مارنا	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِلٌ	مَقْتُولٌ
خُرُوجٌ	نکلنا	خَرَجَ	يَخْرُجُ	اُخْرُجْ	خَارِجٌ	مَخْرُوجٌ
قَوْلٌ	کہنا	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُولٌ
جَلْبٌ	کھینچنا	جَلَبَ	يَجْلُبُ	اُجْلُبْ	جَالِبٌ	مَجْلُوبٌ
حَجْبٌ	چھپنا	حَجَبَ	يَحْجُبُ	اُحْجُبْ	حَاجِبٌ	مَحْجُوبٌ
حَرْبٌ	لڑنا	حَرَبَ	يَحْرُبُ	اُحْرُبْ	حَارِبٌ	مَحْرُوبٌ
خِطْبَةٌ	چاہنا	خَطَبَ	يَخْطُبُ	اُخْطُبْ	خَاطِبٌ	مَخْطُوبٌ
سَلْفٌ	چھوڑنا	سَلَفَ	يَسْلُفُ	اُسْلُفْ	سَالِفٌ	مَسْلُوفٌ
شَوْفٌ	دیکھنا	شَافَ	يَشُوفُ	شُفْ	شَائِفٌ	مَشُوفٌ
صَدْفٌ	منہ پھیرنا	صَدَفَ	يَصْدُفُ	اُصْدُفْ	صَادِفٌ	مَصْدُوفٌ
سُكُونٌ	ٹھہرنا	سَكَنَ	يَسْكُنُ	اُسْكُنْ	سَاكِنٌ	مَسْكُونٌ
سُكُوتٌ	چپ رہنا	سَكَتَ	يَسْكُتُ	اُسْكُتْ	سَاكِتٌ	مَسْكُوتٌ
عِبَادَةٌ	پوجنا	عَبَدَ	يَعْبُدُ	اُعْبُدْ	عَابِدٌ	مَعْبُودٌ
بَلْوَى	آزمانا	بَلَى	يَبْلُو	اُبْلُ	بَالٍ	مَبْلُوٌّ
سَكْبٌ	گرانا	سَكَبَ	يَسْكُبُ	اُسْكُبْ	سَاكِبٌ	مَسْكُوبٌ

رَكْضٌ	کُدانا	رَكَضَ	يَرْكُضُ	اُرْكُضْ	رَاكِضٌ	مَرْكُوْضٌ
قُدُوْمٌ	آگے آنا	قَدَمَ	يَقْدُمُ	اُقْدُمْ	قَادِمٌ	مَقْدُوْمٌ
مَدٌّ	کھینچنا	مَدَّ	يَمُدُّ	اُمْدُدْ	مَادٌّ	مَمْدُوْدٌ
ظَنٌّ	گمان کرنا	ظَنَّ	يَظُنُّ	اُظْنُنْ	ظَانٌّ	مَظْنُوْنٌ
نَظَرٌ	دیکھنا	نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَاظِرٌ	مَنْظُوْرٌ
ضَمٌّ	ملانا	ضَمَّ	يَضُمُّ	اُضْمُمْ	ضَامٌّ	مَضْمُوْمٌ
مُرُوْرٌ	گذرنا	مَرَّ	يَمُرُّ	مُرَّ	مَارٌّ	مَمْرُوْرٌ
سُرُوْرٌ	خوش ہونا	سَرَّ	يَسُرُّ	سُرَّ	سَارٌّ	مَسْرُوْرٌ
اَكْلٌ	کھانا	اَكَلَ	يَاْكُلُ	كُلْ	اٰكِلٌ	مَاْكُوْلٌ
عَوْدٌ	پیچھے پھرنا	عَادَ	يَعُوْدُ	عُدْ	عَائِدٌ	مَعُوْدٌ
سَلْبٌ	لے بھاگنا	سَلَبَ	يَسْلُبُ	اُسْلُبْ	سَالِبٌ	مَسْلُوْبٌ
سَوْقٌ	ہانکنا	سَاقَ	يَسُوْقُ	سُقْ	سَائِقٌ	مَسُوْقٌ
رَدٌّ	پھیر دینا	رَدَّ	يَرُدُّ	اُرْدُدْ	رَادٌّ	مَرْدُوْدٌ
عُرُوْجٌ	بلند ہونا	عَرَجَ	يَعْرُجُ	اُعْرُجْ	عَارِجٌ	مَعْرُوْجٌ
اَمٌّ	قصد کرنا	اَمَّ	يَاُمُّ	اُمَّ	اٰمٌّ	مَاْمُوْمٌ
اَمْرٌ	حکم کرنا	اَمَرَ	يَاْمُرُ	مُرْ	اٰمِرٌ	مَاْمُوْرٌ
اَخْذٌ	لینا	اَخَذَ	يَاْخُذُ	خُذْ	اٰخِذٌ	مَاْخُوْذٌ
ذَوْقٌ	چکھنا	ذَاقَ	يَذُوْقُ	ذُقْ	ذَائِقٌ	مَذُوْقٌ
صِيَانَةٌ	بچانا	صَانَ	يَصُوْنُ	صُنْ	صَائِنٌ	مَصُوْنٌ

باب الاوّل نَصَرَ يَنْصُرُ وزنه فَعَلَ يَفْعُلُ فتح العين فى الماضى وضمها فى المضارع

مصدر	معنی	ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول
طَلَبٌ	ڈھونڈھنا	طَلَبَ	يَطْلُبُ	اُطْلُبْ	طَالِبٌ	مَطْلُوبٌ
دَخْلٌ	داخل ہونا	دَخَلَ	يَدْخُلُ	اُدْخُلْ	دَاخِلٌ	مَدْخُولٌ
قَتْلٌ	مارنا	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِلٌ	مَقْتُولٌ
خَرْجٌ	نکلنا	خَرَجَ	يَخْرُجُ	اُخْرُجْ	خَارِجٌ	مَخْرُوجٌ
قَوْلٌ	کہنا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ
جَلْبٌ	کھینچنا	جَلَبَ	يَجْلُبُ	اُجْلُبْ	جَالِبٌ	مَجْلُوبٌ
حَجْبٌ	چھپنا	حَجَبَ	يَحْجُبُ	اُحْجُبْ	حَاجِبٌ	مَحْجُوبٌ
حَرْبٌ	لڑنا	حَرَبَ	يَحْرُبُ	اُحْرُبْ	حَارِبٌ	مَحْرُوبٌ
خِطْبَةٌ	چاہنا	خَطَبَ	يَخْطُبُ	اُخْطُبْ	خَاطِبٌ	مَخْطُوبٌ
سَلْفٌ	چھوڑنا	سَلَفَ	يَسْلُفُ	اُسْلُفْ	سَالِفٌ	مَسْلُوفٌ
شَوْفٌ	دیکھنا	شَافَ	يَشُوْفُ	شُفْ	شَائِفٌ	مَشُوْفٌ
صَدَفٌ	منہ پھیرنا	صَدَفَ	يَصْدُفُ	اُصْدُفْ	صَادِفٌ	مَصْدُوفٌ
سُكُوْنٌ	ٹھہرنا	سَكَنَ	يَسْكُنُ	اُسْكُنْ	سَاكِنٌ	مَسْكُوْنٌ
سُكُوْتٌ	چپ رہنا	سَكَتَ	يَسْكُتُ	اُسْكُتْ	سَاكِتٌ	مَسْكُوْتٌ
عِبَادَةٌ	پوجنا	عَبَدَ	يَعْبُدُ	اُعْبُدْ	عَابِدٌ	مَعْبُوْدٌ
بَلْوَىٰ	آزمانا	بَلَىٰ	يَبْلُوْ	اُبْلُ	بَالٍ	مَبْلُوٌّ
سَكْبٌ	گرانا	سَكَبَ	يَسْكُبُ	اُسْكُبْ	سَاكِبٌ	مَسْكُوْبٌ

رَكْضٌ	کدنا	رَكَضَ	يَرْكُضُ	اُرْكُضْ	رَاكِضٌ	مَرْكُوْضٌ
قُدُوْمٌ	آگے آنا	قَدَمَ	يَقْدُمُ	اُقْدُمْ	قَادِمٌ	مَقْدُوْمٌ
مَدٌّ	کھینچنا	مَدَّ	يَمُدُّ	اُمْدُدْ	مَادٌّ	مَمْدُوْدٌ
ظَنٌّ	گمان کرنا	ظَنَّ	يَظُنُّ	اُظْنُنْ	ظَانٌّ	مَظْنُوْنٌ
نَظَرٌ	دیکھنا	نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَاظِرٌ	مَنْظُوْرٌ
ضَمٌّ	ملانا	ضَمَّ	يَضُمُّ	اُضْمُمْ	ضَامٌّ	مَضْمُوْمٌ
مُرُوْرٌ	گذرنا	مَرَّ	يَمُرُّ	مُرَّ	مَارٌّ	مَمْرُوْرٌ
سُرُوْرٌ	خوش ہونا	سَرَّ	يَسُرُّ	سُرَّ	سَارٌّ	مَسْرُوْرٌ
اَكْلٌ	کھانا	اَكَلَ	يَاْكُلُ	كُلْ	اٰكِلٌ	مَاْكُوْلٌ
عَوْدٌ	پیچھے پھرنا	عَادَ	يَعُوْدُ	عُدْ	عَائِدٌ	مَعُوْدٌ
سَلْبٌ	لے بھاگنا	سَلَبَ	يَسْلُبُ	اُسْلُبْ	سَالِبٌ	مَسْلُوْبٌ
سَوْقٌ	ہانکنا	سَاقَ	يَسُوْقُ	سُقْ	سَائِقٌ	مَسُوْقٌ
رَدٌّ	پھیر دینا	رَدَّ	يَرُدُّ	اُرْدُدْ	رَادٌّ	مَرْدُوْدٌ
عُرُوْجٌ	بلند ہونا	عَرَجَ	يَعْرُجُ	اُعْرُجْ	عَارِجٌ	مَعْرُوْجٌ
اُمٌّ	قصد کرنا	اَمَّ	يَاُمُّ	اُمَّ	اٰمٌّ	مَاْمُوْمٌ
اَمْرٌ	حکم کرنا	اَمَرَ	يَاْمُرُ	مُرْ	اٰمِرٌ	مَاْمُوْرٌ
اَخْذٌ	لینا	اَخَذَ	يَاْخُذُ	خُذْ	اٰخِذٌ	مَاْخُوْذٌ
ذَوْقٌ	چکھنا	ذَاقَ	يَذُوْقُ	ذُقْ	ذَائِقٌ	مَذُوْقٌ
صِيَانَةٌ	بچانا	صَانَ	يَصُوْنُ	صُنْ	صَائِنٌ	مَصُوْنٌ

لَوْمٌ ملامت کرنا لَامَ يَلُوْمُ لُمْ لَائِمٌ مَلُوْمٌ

نَوْصٌ بھاگنا نَاصَ يَنُوْصُ نُصْ نَائِصٌ مَنُوْصٌ

سبق الرابع عشر

باب الاوّل فَعَلَ يَفْعُلُ وَوزنه نَصَرَ يَنْصُرُ بفتح العين فی الماضی وضمها فی المضارع

طَلَبٌ دَخَلٌ قَتَلٌ فَتَلٌ خَرَجٌ قَوْلٌ جَلَبٌ حَجَبٌ ذَهَبٌ خُطَبٌ سَلَفٌ

ڈھونڈنا داخل ہونا مارنا گرم کرنا نکلنا کہنا کھینچنا چھپانا لڑنا، جانا چھوڑنا

شوف صدف سكون عبادة بلوا سكب ركض قدوم مدّ ظنّ

دیکھنا منہ پھیرنا ٹھہرنا پوجنا آزمانا گرانا کدانا آگے آنا تانتا گمان کرنا

نظر ضم دعوة نهى شهوة عداوة علو سمو سجدة طهر موت

دیکھنا ملانا بلانا منع کرنا خواہش کرنا دشمنی کرنا بڑائی کرنا نام اونچا سر جھکانا پاک ہونا مرنا

خلق نصر فتور سقط نفض قعدة حول بكر ذوبة جذب

پیدا کرنا مدد کرنا ڈھیل کرنا گرنا جھٹکنا بیٹھنا پھرنا فجر میں اٹھنا پگھلنا سو کنا

باب الثانی فَعَلَ يَفْعِلُ ووزنه ضرب يضرب بفتح العين فی الماضی وكسرها فی المضارع

بيع غسلٌ غلبٌ ظلمٌ فصلٌ حملٌ وعدٌ تبٌ جرٌ حبٌ صرفٌ طرفٌ

بیچنا دھونا بڑھنا دکھانا جدا کرنا اوٹھانا وعدہ کرنا ہلاک ہونا کھینچنا چاہنا پھرانا دیکھنا

كشف ضيف شراء جلوس رجوع عرفان نزول هبوط

کھولنا مہمان ہونا خریدنا بیٹھنا پیچھے پھرنا پہچاننا اوترنا نیچے کرنا

صبر فرار وزن وجد وحد وصل وعظ رمی حلف

صبر کرنا نکل بھاگنا تولنا پانا اکیلا ہونا ملنا نصیحت کرنا تیر مارنا سوگند کھانا

کیّ طی رعایة ولی اتیان جیئة میل إفك کسب قسم

داغ دینا لپیٹنا یاد کرنا نزدیک ہونا آنا آنا جھکنا بہتان کرنا دھندا کرنا حصہ کرنا

سیر طیران انین هضم جزم رسل وثب وفی شرب

سیر کرنا اوڑنا رونا پچنا مضبوط کرنا بھیجنا کودنا پورا کرنا پینا

وقف جریان غیب عرض لفت سعادة الفت اسف

ٹھہرنا بہنا ناپدید ہونا آگے آنا منہ پھیرنا نیک بخت ہونا دوستی کرنا افسوس کرنا

سبق الخامس عشر

باب الثالث فَعِلَ یَفْعَلُ وزنه عَلِمَ یَعْلَمُ بکسر العین فی الماضی وفتحها فی المضارع

سَمِعَ فَهِمَ حفظ شهادة حمد رحم شغف مس ألم امن

سننا سمجھنا یاد کرنا گواہی دینا سراہنا بخشنا لو بہانا سہلانا دکھی کرنا چین کرنا

علق وجل وسق وجع یاس خوف نوم مشیت رضاء علم

لٹکنا ڈرانا اونگنا درد کرنا ناامید ہونا ڈرنا سونا چہنا راضی ہونا جاننا

نسیان فناء بقاء فرق حیاة قبول کراهة ذبح سمح

بھولنا نابود ہونا باقی رہنا جدا کرنا جینا قبول کرنا ناپسند کرنا حلال کرنا ہمت کرنا

باب الرابع فَعَلَ یَفْعَلُ وزنه فتح یفتح بفتح العین فیهما

منع صبغ فتح رهن سلخ قطع قرع جمع طرح دفع

منع کرنا رنگنا کھولنا گروی دینا اٹھانا کاٹنا ٹھوکنا اکٹھا کرنا گرانا باز رکھنا

قرح فرح مسح مساحة فخر ذهاب سوال قراءة ملاء وداع

گھایل ہونا خوش ہونا ملنا گننا ناز کرنا چلنا پوچھنا پڑھنا بھرنا چھوڑنا

هبة وزن اباء رویة وضع رکوع قیام خرق

بخشش کرنا بوجھ کھنا انکار کرنا دیکھنا رکھنا خم ہونا کھڑے رہنا پھٹنا

باب الخامس فَعُلَ يَفْعُلُ وزنه كَرُمَ يَكْرُمُ بضم العين فيهما

قَرُبَ شَرُفَ كَثُرَ جَنُبَ قَصُرَ بَعُدَ سمانه عجفان كبر حسنُ

نزدیک ہونا بزرگ ہونا زیادہ ہونا ناپاک ہونا کوتاہ ہونا دور ہونا موٹا ہونا لاغر ہونا مغرور ہونا خوبصورت ہونا

باب السّادس فَعِلَ يَفْعِلُ وزنه حَسِبَ يَحْسِبُ بكسر العين فيهما

نَعِمَ وراثة ورم حرق صلابة

خوش ہونا وارث بنا سوجنا جلنا سخت ہونا

باب السّابع فَعِلَ يَفْعُلُ وزنه كاد يكاد بضم العين فى الماضى وفتحها فى المضارع

حَضِرَ حاضر ہونا وَنَشَاحَ تابع ہونا ندو بھاگنا

بابُ الثامن فَعُلَ يَفْعَلُ وزنه كاد يكاد بضم العين فى الماضى وفتحها فى المضارع

قَشِرَ چھلکا نکلنا

تصريف المجرّد

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فهو ناصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فهو مَنْصُوْرٌ الامر منه اُنْصُرْ والنّهى عنه لَاتَنْصُرْ الظّرف مِنْهُ مَنْصَرٌ والالة منه مِنْصَرٌ ومِنْصَرَةٌ ومِنْصَارٌ وتثنية هما مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ والجمع مِنْهُمَا مَنَاصِرُ وَمَنَاصِيْرُ وافعل التّفضيل منه اَنْصَرُ والمؤنث منه نُصْرٰى وتثنيتهما اَنْصَرَانِ وَنُصْرَيَانِ والجمع منهما اَنْصَرُوْنَ وَاَنَاصِرُ وَاَنَاصِيْرُ وَنُصَرٌ وَنُصْرَيَاتٌ وفعل التعجب منه مَا اَنْصَرَهُ وَاَنْصِرْ بِهٖ

سبق السّادس عشر

ابواب ثلاثى المزيد كثيرة منها ما انيد بحرف واحد فى الماضى فثلاث

الاوّل وزن إفعال إكرام إنعام إقبال إسلام
أكرم يكرم إكراما فهو مكرم وأكرم يكرم إكراما فهو مكرم
الامر منه أكرم والنهي عنه لا تكرم

الثاني وزن تفعيل تكريم تسليم تعليم تفضيل كرّم يكرّم تكريما
فهو مكرّم وكرّم يكرّم تكريما فهو مكرّم الامر منه كرّم والنهي عنه لا تكرّم

الثالث وزن مفاعلة مقابلة مماسلة محاربة مقاتلة
قابل يقابل مقابلة فهو مقابل وقوبل يقابل مقابلة فهو مقابل
الامر منه قابل والنهي عنه لا تقابل

منهما ما ازيد بحرفان في الماضي فاربعة

الاوّل وزن افتعال احترام التزام احتمال اكتساب احترم يحترم
احتراما فهو محترم واحترم يحترم احتراما فهو محترم الامر منه
احترم والنهي عنه لا تحترم

الثاني وزن انفعال انفطار انقسام انهدام انقلاب انفطر
ينفطر انفطارا فهو منفطر الامر منه انفطر والنهي عنه لا تنفطر

الثالث وزن تفعّل تقبّل تعلّم تلقّب تجمّل تقبّل
يتقبّل تقبّلا فهو متقبّل وتقبّل يتقبّل تقبّلا فهو متقبّل
الامر منه تقبّل والنهي عنه لا تتقبّل

الرابع وزن تفاعل تقابل تفاخر تعارف تخاصم تقابل يتقابل تقابلا
فهو متقابل وتقوبل يتقابل تقابلا فهو متقابل الامر منه تقابل والنهي عنه لا تتقابل

ومنهما ما زيد ثلاثة احرف فواحد

ومن اِسْتِفْعَالٌ اِسْتِعْمَالٌ اِسْتِفْهَامٌ اِسْتِخْرَاجٌ اِسْتَعْمَلَ يَسْتَعْمِلُ اِسْتِعْمَالاً فهو مُسْتَعْمِلٌ و اُسْتُعْمِلَ يُسْتَعْمَلُ اِسْتِعْمَالاً فهو مُسْتَعْمَلٌ

الامر منه اِسْتَعْمِلْ والنهي عنه لا تَسْتَعْمِلْ

ومنهما ما يلحق بالمزيد اِفْعِلَّال اِفْعِيلَال اِفْعِيعَال اِفْعِوَّال

سبق السابع عشر

اقسام الفعل سبعة صحيح ضَرَبَ كَتَبَ رَقَمَ حَكَمَ مثال واوى وَعَدَ وَفَقَ وَجَدَ وَضَعَ مثال يائى يَسَرَ اجوف واوى قَالَ خَافَ شَافَ دَافَ اجوف يائى بَاعَ بَانَ سَارَ صَارَ ناقص واوى دَعَى خَشَى رَعَى غَنَى ناقص يائى رَمَى رَضَى مهموز أَمَرَ سَئَلَ قَرَءَ مضاعف رَبَّ مَدَّ جَرَّ لَفَّ حَجَّ لفيف مقرون قوى طوى سوى لفيف مفروق وقى ولى

الفعل اما متعدٍ وهو الذى يتعدى من الفاعل الى المفعول به كقولك ضَرَبْتُ زَيْدًا ويسمّى واقعا مجاوزًا واما غير متعدٍ وهو الذى لم يتجاوز من الفاعل كقولك حَسُنَ زَيْدٌ ويسمّى لازمًا غير واقع وتعديته فى الثلاثى المجرد بتضعيف العين نحو فَرَّحْتُ زَيْدًا او بالهمزة نحو اَجْلَسْتُهُ او بحرف الجر نحو ذَهَبْتُ بِزَيْدٍ

باب رباعى المجرّد

وزنه فَعْلَلَ دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرِجٌ و دُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرَجٌ الامر منه دَحْرِجْ والنهى عنه لا تُدَحْرِجْ

باب

بابِ رباعی المزید ومنہ تَفَعْلَلَ تَدَحْرَجَ وقس علیٰ ھذا القیاس

سبق الثامن عشر

الاسم امّا جامدٌ او مُشتقٌّ فالجامد ثلاثی او رباعیٌ او خماسی اوزان اسماء الثلاثی

عَشَرٌ فَلْسٌ فَرَسٌ كَتِفٌ عَضُدٌ حِبْرٌ عِنَبٌ اِبِلٌ قُفْلٌ صُرَدٌ

دس پیسا گھوڑا کاندھا بازو دانا انگور اونٹ قفل لٹورہ

عُنُقٌ اوزان اسماء الرباعی خمسة جَعْفَرٌ دِرْهَمٌ زِبْرِجٌ بُرْثُنٌ

گردن نام پیسا زینت پنجہ

قِمَطْرٌ اوزان اسماء الخماسی اربعة سَفَرْجَلٌ قُذَعْمِلٌ جَحْمَرِشٌ قِرْطَعْبٌ

صندوق بہی اونٹ نر پیرزن ذرہ

والمصدر اما اوزان اسماء المشتق فکثیرة منھا علیٰ وزن فَعْلٌ

دَخْلٌ قتل امر خوف وصل قول عود بیع محو فِعْلٌ

علم حلم ذکر رفق صدق حسن حفظ کذب فسق عتق حقد

ملك عشق حرص عزّ فُعْلٌ حسن شغل شکر عسر بُعْدٌ قرب

لطف رشدٌ قبح زھد ظلم رعب جھد یسر ذال انس حبّ

فَعَلٌ طَلَبٌ غضب عدم فزع عبث عمل فرح طمع حسد

ھوا امل کرتعب فِعَلٌ قِدَم عظم کبر رضاء صغر زناء فُعُلٌ

قدس رحم فَعْلَةٌ کثرت حسرت رحمت صنعت نفرت

توبة رغبت صولت حیرۃ جودت ھیبت فِعْلَةٌ رحلت حکمت

فطرت خبرت حدّت خدمت عصمت ھمّت صحّت رفعت دقت

منت فُعلَتٌ قدرت عسرت سرعت اجرت جرات شہرت کلفت
ندرت الفت قوت فَعَلَتٌ حرکت شفقت عظمت نصفت امنت
غلبت طاعت آفت طاقت راحت نجات حیات فَعَالٌ صلاحٌ نشاط
ہلاک ثبات رواج کساد کمال وفاء قرار وقار طواف فِعَالٌ
حساب رضاع فراد صیام شراء اباء فُعَالٌ سوال دعاء سعالٌ
فَعَالَتٌ طہارت بلاغت شجاعت متانت فصاحت فطانت حذاقت
شہامت دلالت کثافت لطافت عداوت فِعَالَتٌ عبادت عبارت
کتابت مساحت تجارت حراست امامت ریاست سیاحت حمایت
ولایت کیاست حکایت دباغت دیانت ہدایت طبابت فُعَالَتٌ
بشارت سفالت فَعُولٌ قَبُولٌ وَضُوءٌ فُعُولٌ سجود ظہور کسوف
خسوف خروج رجوع رسوخ جلوس دخول علو قصورٌ
فُعُولَتٌ خشونت صعوبت کدورت سکونت برودت رطوبت
یبوست خصومت نحوست حموضت حکومت عذوبت فَعِیلٌ
لِفَیْفٌ رحیل دلیل جمیل خلیل نعیم رحیم جلیل عظیم شجیع
سخی رفیق سمیع بصیر علیم قدیر حسیب وایضاً صفت مُشَبَّہَہٌ
صَغِیرٌ کبیر امیر فقیر ذلیل عزیز قتیل شہید بخیل نجیب
شریف رذیل فصیح فَعِیلَتٌ فضیلت خدیعت نصیحت بصیرت
رذیلت فضیحت اذیت عزیمت ہزیمت غنیمت فاعلہ حادثہ
فاصلہ قاعدہ فائدہ شائبہ غائلہ داعیہ عاطفہ عاقبہ

عافیہ فِعلانٌ عِرفانٌ حرمان وجدان رضوان نسیان فُعلانٌ
خسران بطلان فقدان کفران طغیان غفران فَعَلانٌ خفقان
جولان ہذیان دوران حیوان جریان صیران فَعلیٰ دعوی
بلویٰ فتویٰ تقویٰ فُعلیٰ بُشریٰ طوبیٰ شوریٰ سکنیٰ قربیٰ
مَفعَلٌ مقصد مطلب معاش مقام منام وایضًا اسم الظرف
مطبخ مذہب مبرز مذبح منبع مقتل مکتب مسلخ مسلک
مطاف ایضًا مَفعِلٌ منزل مشرق مغرب مسجد معدن مضیق مصیر
مولد مَفعِلَۃٌ مدرسۃ مقبرۃ محلۃ واسم الآلہ مِفعَلٌ
مِشربٌ مِسطر مخلب محک مِفعَلۃٌ مکحلۃ مِطرقۃٌ مِفعَالٌ
مفتاح مضراب مقراض میزان مقیاس مدرار مجلاب میعاد
محراب مثقال

سبق التاسع عشر

اسم مصدر المیمی مَفعَلَتٌ مرحمت مشورت مسئلت ملامت
مہابت مخافت مسرت منقبت مرتبت مَفعِلَتٌ معرفت معذرت
منزلت معیشت اسم التفضیل اَفعَلُ اشرف اعظم اعلیٰ
ادنیٰ اعلم اکرم اصغر اکبر افضل اقل احمق اجھل ارذل ارفق
اسم مبالغہ فَعَّالٌ قتّال حسّان فتّاح علّام غفار طمّاع کذاب
عیّاش خلّاق ظلّام درّاک غدّارٌ فتّان حرّاف فَاعِلٌ قادرٌ
عالمٌ جاہل شاکر کاتب شاعر طالبٌ حاسد عابد مَفعُولٌ
معلوم مجہول مشکور مکتوب مجروح مملوٌ مطویٌ مبیع مکیل

سبق عشرون

ابن	قبیلہ	ام	اب	کنیت	جدہ	جد	دین	بر	حیطان
بیٹا	خویش	ماں	باپ	لقب	دادی	دادا	طریقہ	نیکی	دیوار

زراعت	ابن البنت	بنت الابن	عبد	بنت البنت	ابن الابن	خادم	بنت
کھیتی	نواسا	پوتی	غلام	نواسی	پوتا	نوکر	بیٹی

اخوان	صحرا	تعجیل	خلف	اُخت	اخ	تلمیذ	ضحک
بہت بھائی	جنگل	جلدی کرنا	ترکہ پانا	بہن	بھائی	شاگرد	ہنسی

خال	حبس	بر	عمہ	عم	عقب	ضد	بحر	شقی	اخوات
ماموں	قید	خشکی	پھوپی	چچا	پچھو	الٹ	دریا	بدبخت	بہت بہنیں

بنت الاخت	ابن الاخت	بنت الاخ	ابن الاخ	مُرضعہ	جد	ساحل	خالہ
بھانجی	بھانجا	بھتیجی	بھتیجا	دائی	کوشش	کنارہ	خالہ

بئس	ام الام	اب الام	تاخیر	بنی عم	بلاغ	نعم	زوجہ	زوج
بدتر	نانی	نانا	آہستگی	چچیرے بھائی	پہنچانا	بہتر	جورو	خاوند

طبع	نباء	قریہ	موضع	بلاد	بلدہ	زورق
طبیعت	اخبار	کھیڑا	گاؤں	بہت شہر	شہر	کشتی

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ — سب کام نیت کے ساتھ ہیں

اِنَّمَا الْاِعْتِبَارُ بِالْخَوَاتِیْمِ — اعتبار آخری پر ہے

اِنَّ لِلْحِیْطَانِ اٰذَانًا — دیوار کو بھی کان ہیں

بالعدل قامت السموات وبالشکر تدوم النعم — عدل سے آسمان کھڑا ہے اور شکر سے نعمت قائم رہتی ہے

السخي حبيب الله ولو كان فاسقا	سخی خدا کا دوست ہی اگرچہ گنہگار ہو
البخيل عدو الله ولو كان زاهدا	بخیل خدا کا دشمن ہی اگرچہ نیکوکار ہو
المؤمن مرآة المؤمن	ایماندار ایماندار کا آئینہ ہے
البر دافع البليات	خیرات بلاؤں کو دفع کرتی ہے
كما تدين تدان	جیسا تو کریگا ویسا تو پایگا
البيضة في اليد خير من الطير في الجو	ہوا پر اڑتے ہوئے پرندے سے جو بیضہ ہاتھ میں ہو سو بہتر ہے
الدنيا مزرعة الآخرة	دنیا آخرت کی کھیتی ہے
عز من قنع وذل من طمع	جسنے قناعت کیا عزیز ہوا اور جسنے طمع کی ذلیل ہوا
بلاء الانسان من اللسان وسلامته في حفظ اللسان	آدمی پر بلا اکثر زبان کے سبب آتی ہے اور سلامتی اسکی زبان بند رکھنے میں ہے
من جد وجد	جسنے ڈھونڈھا اوسنے پایا
بلغ ما عليك فان لم يفعلوا فما عليك	جو تجھپر لازم ہے سو کہدے اگر نہ کیا تو تجھپر کچھ نہیں
وما على الرسول الا البلاغ	رسول پر فقط پہنچا دینا ہے
نعم الامير على باب الفقير وبئس الفقير على باب الامير	بہتر امیر وہ جو فقیر کی التجا کرے اور بدتر فقیر وہ جو امیر سے التجا کرے
التاخير من الرحمن والتعجيل من الشيطان	آہستگی خدا کی طرف سے اور جلدی شیطان کی طرف سے ہے
الترحم على الاشقياء ظلم على السعداء	بدوں پر رحم کرنا نیکوں پر ظلم کرنا ہے
زيد كالاسد	زید شیر کے مثل ہے
الاقارب كالعقارب	خویش بچھو کے مانند ہیں
تعرف الاشياء باضدادها	ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے
التقدير يضحك على التدبير	تقدیر تدبیر پر ہنستی ہے

تلف المال خلف العمر — مال کا بگڑنا عمر کا بڑہنا ہی

الصبر مفتاح الفرج — خوشی کی کنجی صبر ہی

تهادوا تحابوا — تم ہدیہ بھیجو اور محبت بڑہاؤ

المزاح في الكلام كالملح في الطعام — خوش طبعی باتون مین جیسی کھانے مین نمک

الانسان عبيد الاحسان — انسان احسان کا غلام ہی

سبق احدی و عشرون

جراحت صوت دقیق سنان حسنات سویق التیام ضرر

زخم آواز آٹا برچھی نیکیاں ستو روجنا نقصان

سیئات ذهاب داحة غذا جحر درة بیر هربه نشوء حلّ

برائیاں لیجانا نقش خوراک گڑھا دودھ کواں بھاگنا نجپنا اوترا

ادوات حمار ذی کف وادی نمل ذهوق جولة رُبّ کد

ہتیار گدھا صاحب ہتیلی جنگل چونٹی بھاگ جانا جولانی بعض محنت

خطیئة علف مبذرة نزوم زهد جد حبل لا تمنن غارب

گناہ گھاس ورخرچ طلب کرنا پرہیزگارے بخشش کر رسّی منت احسان رکھ گردن

عود نبات

بازگشت روئیدگی

رضینا قسمة الجبار فینا — خدانے جو ہماری قسمت کی اوسپر ہم راضی ہین

لنا علم وللاعداء مال — ہمکو علم ملا اور بیگانے لوگون کو مال ملا

فان المال یفنی عن قریب — پس تحقیق ہی کہ مال جلدی فنا ہوجاویگا

ولکن علم باق لا یزال — مگر علم ہمیشہ باقی اور بے زوال ہی

شکوتُ الیٰ وکیع سوءِ حفظی
فاوصانی الی ترک المعاصی
فان العلم فضلٌ من اللهِ
وفضلُ الله لا یُعطیٰ لعاصی
فمن رام المنیٰ لیلاً یقومُ
الا ان الحداثۃَ لا تدوم
بقدرِ الکدِّ تکتسب المعالی
فمن طلبَ العُلیٰ سھرَ اللیالی
تروم العزَّ ثم تنام لیلاً
یغوص البحرَ من طلبَ اللآلی
ایھا السّاکنین بَلدَۃَ رَی
ھل وجدتم بمثل ھذا الشّی
جراحاتُ السنان لھا التیام
ولا یلتام ما جرحَ اللسان
اقارب کالعقارب فی اذاھا
فلا تفرح بعمٍّ لا بخال
فکم عمٍ بغمٍ قد اذانی
وکم خال عن الاشفاق خال
ولولا الشعر للعلماءِ یضری

مین نے وکیع کے پاس میرے کند ذہن ہونے کی شکایت کی
تو گناہ ترک کرنے کے لئے اسنے مجھے وصیت کی
کیونکہ علم اللہ کے فضل سے ایک نعمت ہی
اور اللہ کے فضل کی نعمت گناہگار کو نہین دیجاتی ہی
جو طلب کی امید رکھتا ہی سوراتون کو جاگے گا
کیونکہ یہ بچپنا کے سیکھنے کے دن ہمیشہ نہین رہتے ہین
محنت کے موجب تو بزرگی حاصل کریگا
جسے بزرگی طلب کی سوراتون کو جاگنے لگا
طلب کرتا ہی تو عزت کو پھر راتکو کیون سوتا ہے
موتی کا طلبگار تو دریا مین غوطہ مارتا ہی
ای رَی شہر کے رہنے والو
کیا تمنے اس چیز کی مثل کچھ چیز پائی ہی
برچھی کے زخم مل جاتے ہین
مگر زبان کے زخم نہین ملتے ہین
سگے ایذا دینے مین بچھو کے مانند ہین
کبھو چچا اور ماموں پر نازان مت ہو
اکثر عم غم کی ایذا مجھے دیتے ہین
اور بہت سے خال مہربانی سے خالی ہین
اگر شعر کہنا عالمون کو ضرر نہین کرتا

تَلَفُ الْمَالِ خَلَفُ الْعُمْرِ	مال کا گزرنا عمر کا بڑھنا ہے
اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ	خوشی کی کنجی صبر ہے
تَهَادُوْا تَحَابُّوْا	تم ہدیہ بھیجو اور محبت بڑھاؤ
اَلْمِزَاحُ فِی الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ	خوش طبعی باتوں میں جیسی کھانے میں نمک
اَلْاِنْسَانُ عَبِيْدُ الْاِحْسَانِ	انسان احسان کا غلام ہے

سبق احدی و عشرون

جراحت	صوت	دقیق	سِنان	حَسَنات	سویق	التیام	ضرر	
زخم	آواز	آٹا	برچھی	نیکیاں	ستّو	روجھنا	نقصان	
سیئات	ذهاب	داحة	غذا	حفر	دَرٌّ	بیر	هرب	نشؤ	حلّ
بدیاں	لیجانا	نقش	خوراک	گڑھا	دودھ	کواں	بھاگنا	بڑھنا	اوترا
ادوات	حار	ذی کف	وادی	نمل	ذهوق	جَوْلة	رُبَّ	کد
ہتیار	گرم	صاحب ہتیلی	جنگل	چونٹی	بھاگ جانا	جولانی	بعض	محنت
خطیئةٌ	علف	مُبَذِّرٌ	تروم	زهد	جُد	حَبْل	لا تمنن	غارب
گناہ	گھاس	ورخرچ	طلب کرنا	پرہیزگاری	بخشش کر	رسّی	مت احسان رکھ	گردن
عود	نبات							
بازگشت	روئیدگی							

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا	خدا نے جو ہماری قسمت کی اوس پر ہم راضی ہیں
لَنَا عِلْمٌ وَلِلْاَعْدَاءِ مَالٌ	ہمکو علم ملا اور بیگانے لوگوں کو مال ملا
فَاِنَّ الْمَالَ يَفْنٰى عَنْ قَرِيْبٍ	پس تحقیق ہے کہ مال جلدی فنا ہو جاویگا
وَلٰكِنْ عِلْمٌ بَاقٍ لَا يَزَالُ	مگر علم ہمیشہ باقی اور بے زوال ہے

مشکوۃ

شکوتُ الیٰ وکیع سوءَ حفظی	میں نے وکیع کے پاس میرے کند ذہن ہونے کی شکایت کی
فاوصانی الیٰ ترک المعاصی	تو گناہ ترک کرنے کے لئے اسنے مجھے وصیت کی
فان العلم فضلٌ من الٰہٖ	کیونکہ علم اللہ کے فضل سے ایک نعمت ہے
وفضلُ اللہ لا یُعطیٰ لعاصی	اور اللہ کے فضل کی نعمت گناہگار کو نہیں دیجاتی ہے
فمن رام المنی لیلاً یقومُ	جو مطلب کی امید رکھتا ہے سو راتوں کو جاگے گا
الا ان الجد انہ لا تدوم	کیونکہ یہ بچپن کے سیکھنے کے دن ہمیشہ نہیں رہتے ہیں
بقدرِ الکدِّ تکتسب المعالی	محنت کے بموجب تو بزرگی حاصل کریگا
فمن طلب العُلیٰ سہر اللیالی	جسے بزرگی طلب کی سو راتوں کو جاگنے لگا
تروم العزّ ثمّ تنام لیلاً	طلب کرتا ہے تو عزت کو پھر راتکو کیوں سوتا ہے
یغوص البحر من طلب اللآلی	موتی کا طلبگار تو دریا میں غوطہ مارتا ہے
ایھا السّاکنین بلدۃ ری	ای ری شہر کے رہنے والو
ھل وجدتم بمثل ھذا الشی	کیا تمنے اس چیز کی مثل کچھ چیز پائی ہے
جراحاتُ السنان لھا التیام	برچھی کے زخم مل جاتے ہیں
ولا یلتام ما جرحَ اللسان	مگر زبان کے زخم نہیں ملتے ہیں
اقارب کالعقارب فی اذاھا	سگے ایذا دینے میں بچھو کے مانند ہیں
فلا تفرح بعمٍّ لا بخال	کبھو چچا اور ماموں پر نازاں مت ہو
فکم عم بغم قد اذانی	اکثر عم غم کی ایذا مجھے دیتے ہیں
وکم خال عن الاشفاق خال	اور بہت سے خال مہربانی سے خالی ہیں
ولولا الشعر للعلماءِ یضری	اگر شعر کہنا عالموں کو ضرر نہیں کرتا

فلست اليوم اشعر من لبيدی
تو میں آج لبیدی سے بہتر شعر کہتا

غذيت بدرنا ونشاءت عندى
دودھ پیکر تو میرے پاس پرورش پایا

فمن انباك ان اباك ذيبُ
کسنے تجھے خبر دی کہ تیرا باپ بھیڑیا ہے

اذا كان الطباع طباع سوء
جسکا خمیر اصل طبیعت کا بد ہووے

فليس بنافع ادب الاديبُ
تو اسکو عالم کا ادب سکھانا کچھ نفع نہیں کرتا

سبق الثانی و عشرون

حلاوة الدنيا للجهلاء ومرارتها للعقلاء
دنیا کی شیرینی جاہلوں کے لئے اور اسکی تلخی عاقلوں کے واسطے

حلّ لوادٍ غير ذی زرع
ایسے جنگل میں اترا کہ جہاں کھیتی نہیں ہوتی

الحمار يعرف طريق العلف
گدھا گھانس کھانے کا رستہ خوب پہچانتا ہے

حموضاة الطعام خير من حموضاة الكلام
باتوں کی ترشی سے کھانے کی ترشی اچھی ہے

الحيلة انفع من الوسيلة
وسیلے سے زیادہ حیلہ کرنیکا فائدہ ہے

ان المبذرين كانوا اخوان الشياطين
ورخرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں

الحياء جزء من الايمان
حیا ایمان کا جز ہے

خزائن البحار تستفيض من قطرات الامطار
برسات کی بوند سے دریا کے خزانے فائدہ پاتے ہیں

جد ولا تمنن فان الفائدة اليك عائدة
بخشش کر اور احسان مت رکھ، نہیں تو اسکا فائدہ تیرا

خذ العفو وأمر بالمعروف واعرض عن الجاهلين
خطا کو معاف کر، نیکی کرنیکا حکم دے اور جاہلوں سے الگ رہ

خواص الاشياء حق وخواص الاسماء حق
خاصیت اشیا بر حق ہے اور خاصیت اسما کی بھی بر حق ہے

خير الرفيق فی الطريق خبز الرقيق والسويق
رستے میں بہتر رفیق روٹی کا آٹا اور ستو ہے

الجنس مع الجنس يميلُ
جنس اپنے جنس کی طرف میل کرتی ہے

إِذَا جَاءَ الْحَقُّ ذَهَقَ الْبَاطِلُ	جسوقت حق ظاہر ہوا باطل جاتا رہا
جولة الباطل ساعةٌ وجولة الحق الى الساعة	جولان باطل کی ایک گھڑی بھر ہی اور جولان حق کی قیامت تک ہے
اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْوَالِدَيْنِ	جنت ماں باپ کے قدموں کے تلے ہی
حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ	محبت دنیا کی سب گناہوں کا سر ہی
والزّهد عنها اصل كلّ عبادةٍ	اور پرہیز کرنا اوس سے اصل تمام عبادتہ کا ہی
حب الوطن من الايمان	محبت وطن کی ایمانداری سے ہی
قَيْدُ الماء اَشدُّ مِن قيد الحديد	پانی کا قید لوہے کی قید سے سخت تر ہی
حُسْنُ نبات الارضِ من كرم البذر	خوبی زمین کی روئیدگی کی انکی تخم کی خوبی سے ہی
حسن الصّوت والعقل لا يجتمعان	خوش آواز اور عقل ایکجائی نہیں جمع ہوتے ہیں
الحسنات يذهبن السّيئات	نیکیاں بدیوں کو لیجاتی ہیں
حسنات الابرار سيّئات المقربين	نیکیاں ابرار لوگوں کی مقربوں کے نزدیک گناہ ہی
حسن الادب يستر قبح النسب	نیک چال نسب کی برائی کو ڈھانپ دیتی ہی
من حفر بير الاخيه فقد وقع فيه	جسنے اپنے بھائی کے واسطے کواں کھدوا وہی خود اسمیں گرا
خير الكلام ما قلّ ودلّ	بہتر کلام وہ ہی جو تھوڑا ہو لفظ میں اور بہت ہو معنے میں
دليل عقل المرء قوله ودليل اصله فعله	آدمی کے عقل کی دلیل اوسکی بات ہی اور اسکے اصل کی دلیل اسکا کام
الدنيا سجن المؤمن وجنّة الكافر	دنیا مومن کے لئے زندان اور کافر کے لیے گلستان ہی
الدنيا ساعةٌ ليس فيها راحةٌ	دنیا ایک ساعت ہی اسمیں نہیں راحت ہی
الدنيا تطلب الهارب وتهرب من الطالب	دنیا اپنے تارک کو ڈھونڈتی ہی اور طالب سے بھاگتی ہی
دوام السرور رويةُ الاخوان	دیکھنا بھائیوں کا ہمیشہ خوشی کا سبب ہی

الدواة انفع الادوات	دوات سب ہتیاروںسے زیادہ فائدہ مند ہے
ذکر العیش نصف العیش	یاد کرنا عیش کا آدہا عیش ہے
ذنب واحد کثیر والف طاعة قلیل	ایک گناہ بہت ہے اور ہزار بندگی تھوڑی ہے
ذکر الموت جلاء القلب	موت کا یاد کرنا دل کی روشنی ہے
ذلیل الفقر عزیز عند الله	فقیری سے جو شخص بے آبرو ہے سو الله کے نزدیک عزیز ہے
ذو الایمان کنمل علی کف سلیمان	صاحب ایمان جیسی چونٹی سلیمان کے ہاتھ پہ ہے
الذهب عقل الاحمق وحمق العاقل	سونا احمق کو عقل سوجہاوے اور عاقل کو احمق
اکل الحلال وصدق المقال	کہانا حلال اور بولنا سچا
کلاهما علامتان لصاحب الکمال	یہہ دونوں صاحب کمال کی نشانیاں ہیں

سبق الثالث وعشرون

راحة الجسم فی قلة الطعام	بدن کا آرام کم کہانے میں ہے
راحة الروح فی قلة الکلام	جان کا آرام کم بولنے میں ہے
راحة القلب فی قلة المنام	دل کا آرام کم سونے میں ہے
راحة الکل فیهم بالاختتام	سب چیز کا آرام انہوں کے پورے کرنے میں ہے
رُبَّ عَالِمٍ یَعْمَلُ بِعِلْمِهِ	تھوڑے عالم ہیں کہ اپنے علم پر عمل کرتے ہیں
الرزق مقسوم یطلب العبد اکثر مما یطلبه العبد	جو قسمت کا رزق سو ڈہونڈہتا ہے بندے کو زیادہ تر اس کے کہ بندہ اسے
رحم الله من هدانی الی عیوبی	خدا رحمت کرے اوسپر کہ جسنے مجھے میرے عیب بتائے
الایمان بین الخوف والرجاء	ایمان خوف اور امید کے بیچ میں ہے
الایمان اقرار باللسان وتصدیق بالقلب	ایمان وہ ہے کہ زبان سے اقرار کرنا اور دل سے سچا جاننا

قِدر مجنون بیر صناعت بستان ضیف تخم ندامت ظن
دیگ دیوانہ کنواں کاریگری باغ مہمان بدہضمی پشیمانی گمان

غدر غضب عقرب اساۃ جائع خریف ربیع صیف شتا سم
مکر غصہ بچھو بدی بھوکا خزان بہار گرما سرما زہر

حقد عسل سریر صمت کنز ضاق ضل
کینہ شہد تخت خاموشی خزانہ تنگ ہوا گمراہ ہوا

شیأن عجیبان ھما ابرد من یخ	دو چیزیں عجائب ہیں اگر بد نظر آتے ہیں
شیخ یتصبیٰ وصبیٌ یتشیّخ	ایک بوڑھا بچپنا کرے یا بچہ بڑھاپا دکھاوے
صاحب الغرض مجنون	غرض والا دیوانہ ہوتا ہے
الصّبر اوله امرّ مذاقة ولکنّ اخره احلیٰ من العسل	صبر پہلے کڑوا معلوم ہوتا ہے مگر آخرش کو شہد سے میٹھا لگتا ہے
الصبر یخرج العبد من البیر ویجلسه علی السریر	صبر آدمی کو کوے سے باہر نکالتا ہے اور تخت پر بٹھاتا ہے
اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ البَلَاءَ وَتَزِیْدُ فِی العُمْرِ	خیرات بلا کو رد کرتی اور عمر کو بڑھاتی ہے
الصمت زینة العالم وستر الجاھل	خاموشی عالم کو آرایش اور جاہل کو عیب پوشی ہے
الصناعة کنز لا یفنی	کاریگری ایسا خزانہ ہے جو کبھی فنا نہیں ہوتا
ضرب الصبیان کالماء فی البستان	لڑکوں کو مارنا گویا باغ میں پانی دینا ہے
ضاق صدر من ضاق یده	جسکا ہاتھ تنگ ہوا اوسکا سینہ بھی تنگ ہوا
ضلّ سعیهٗ من رجا غیر الله	جسنے خدا کے سوا غیر سے امید رکھی اوسکی کوشش ضایع ہوئی
ضیف البخیل اٰمن من التخم	بخیل کا مہمان بدہضمی سے بچا رہتا ہے
طلب الکل فوتُ الکل	سب کو طلب کرنے سے تمام فوت ہو جاتا ہے

طاعة النساء ندامة	عورتوں کی تابعداری کرنے میں پشیمانی ہے
ظنّ العقلاء بمنزلة اليقين	عاقلوں کا گمان بھی مثل یقین کے ہے
ما لا يدرك كلّه لا يترك كلّه	جو چیز سبھی نہیں حاصل ہو سکتی تو سبھی چھوڑ دینا چاہیے
العداوة في الأقارب كالسم في العقارب	خویشوں میں عداوت ایسی ہی جیسے بچھو میں زہر
عدوٌّ عاقلٌ خيرٌ من صديقٍ جاهلٍ	نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے
غدر بك من ذلك على الاساءة	جسنے تجھے بدکاری میں ڈالا گویا تجھے فریب دیا
غلامٌ عاقلٌ خيرٌ من شيخٍ جاهلٍ	نادان بوڑھے سے دانا لڑکا بہتر
الفتنة اشدّ من القتل	فتنہ قتل سے بدتر ہے
فعلُ الحكيم لا يخلو عن الحكمة	حکیم کا کام حکمت سے خالی نہیں
القانع غنيٌّ ان كان جائعًا	قناعت والا تونگر ہے اگرچہ بھوکا ہو تو کیا

سبق الخامس و عشرون

اعلم انّ العوامل في النحو مائة منها لفظيّة ومعنويّة فاللفظية على ضربين

جان تحقیق کہ عوامل نحو میں سو ہیں انہیں سے بعضی لفظی اور بعضے معنوی ہیں پس لفظی دو طرح پر ہیں

سماعية وقياسية فالسماعية منها احدٌ وتسعون عاملًا والقياسية

سماعی اور قیاسی پس سماعی انہیں سے اکانوے عامل ہیں اور قیاسی

منها سبعة عوامل والمعنوية منها عددان فالسماعية تتنوع على ثلثة

انہیں سے سات عامل ہیں اور معنوی انہیں سے دو ہیں پھر سماعی کے انواع

عشر نوعًا النوع الاوّل حروف تجر الاسم فقط وهي سبعة عشر حرفًا

تیرہ ہیں پہلی نوع جو حروف جر دیتے ہیں اسم کو فقط اور وے سترہ حرف ہیں

الباء مِنْ عَنْ اِلیٰ فی اللام رُبَّ علیٰ الکاف مذ منذ حتیٰ
واو القسم تاء القسم حاشا خلا عدا

مررت بزیدٍ	مین زید کے نزدیک سے گذرا
سِرتُ من البصرة الی الکوفةِ	سیر کی مین نے بصرے سے کوفے تک
رمیت السّہمَ عَنِ القوسِ	مین نے تیر کمان سے پھینکا
زید فی الدّار	زید گھر مین ہی
المال لزیدٍ	مال زید کا ہی
رُبَّ رجل لقیتہ	کتنی آدمیون سے مین ملا
زیدٌ علی السّطح	زید دہا بے پر ہی
زیدٌ کا الاسد	زید شیر کے مانند ہی
ما رایتہ مذ او منذ یوم الجمعةِ	مین نے اوسکو جمعہ کے دن سے نہین دیکھا
اکلتُ السّمکةَ حتی راسِہا	مین نے مچھلی کو اوسکے سر سمیت کھایا
واللّٰہِ لَاَفعلنّ کذا	قسم ہی خدا کی مین ایسا کرونگا
تاللّٰہِ لَاَفعلنّ کذا	سوگند ہی خدا کی مین ایسا ہی کرونگا
جاءنی القومُ حاشا زیدٍ	زید کے سوا سب قوم میرے پاس آئی
رأیتُ القوم خلا زیدٍ	مین نے سب لوگون کو دیکھا مگر زید کو نہین
مررت بالقوم عدا زیدٍ	مین سب قوم کے پاس گیا مگر زید کے پاس نہین گیا

النّوع الثانی حروف تنصب الاسم وترفع الخبر وھی ستة احرفٍ

نوع دوسری — جو حروف زبر دیتے ہین اسم کو اور پیش دیتے ہین خبر کو اور وے چھہ حرف ہین

إنَّ أنَّ كأنَّ لكنَّ ليتَ لعلَّ

إنَّ زيدًا قائمٌ — تحقیق زید کھڑا رہنے والا ہے

بلغني أنَّ زيدًا منطلقٌ — مجھے معلوم ہوا تحقیق زید جانے والا ہے

كأنَّ زيدًا أسدٌ — زید گویا شیر ہے

قام زيد لكنَّ عمرًا جالسٌ — زید کھڑا ہا لیکن عمر بیٹھا ہے

ليت الشبابَ عائدٌ — کاش جوانی پھر آنے والی ہوتی

لعلَّ عمرًا خارجٌ — شاید عمر جانے والا ہے

النوع الثالث حرفان ترفعان الاسم وتنصبان الخبر وهما ما و لا

نوع تیسری دو حرف ہیں کہ پیش دیتے ہیں اسم کو اور زبر دیتے ہیں خبر کو اور وے ما اور لا

المشبهتان بليس

لیس جیسی ہیں

ما زيد فاضلًا — زید پڑھنے والا نہیں ہے

لا رجلٌ أفضلَ منك — کوئی شخص تجھ سے بہتر نہیں ہے

النوع الرابع حروف تنصب الاسم فقط وهي سبعة أحرف

نوع چوتھی جو حروف زبر دیتے ہیں اسم کو فقط اور وے سات حرف ہیں

الواو إلّا يا أيا هيا اى والهمزة المفتوحة

استوى الماءُ والخشبةَ — پانی لکڑی کے برابر ہو گیا

جاءني القومُ إلّا زيدًا — سب لوگ میرے پاس آئے مگر زید نہ آیا

يا عبدَ الله — أيا عبدَ الله ....

هيا عبدَ الله — اى عبدَ الله — أعبدَ الله ... } ... اے بندے خدا کے

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع وهي اربعة احرفٍ

نوع پانچویں جو حروف زبر دیتے ہیں فعل مضارع کو اور وے چار حرف ہیں

اَنْ لَنْ کَیْ اِذَنْ

کرهت اَنْ تضرِبَ	تیرا مارنا مین نے ناپسند کیا
لَنْ تفعَلَ	تو ہرگز نکرے
جئتك كي تعطيني حقي	مین تیرے پاس آیا تا تو میرا حق دیوے
اَسلمْتُ اِذَنْ اَدخُلَ الجنّة	مین مسلمان ہوا پھر تو جنت مین داخل ہونگا

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع وهي خمسة احرفٍ

نوع چھٹی جو حروف جزم دیتے ہین فعل مضارع کو اور وے پانچ حرف ہین

ان لم لما لام الامر لاء النهي

اِنْ تُكْرِمْنِي اُكْرِمْكَ	اگر تو میرا ادب کرے مین بھی تیرا ادب کرون گا
لَمْ يَضْرِبْ زيدٌ	} .... زید نے ہرگز نہین مارا
لَمّا يَضْرِبْ زيدٌ	
لِيَضْرِبْ زيدٌ	زید کو مارنے دیوے
لا تضرب زيدًا	زید کو مت مار

النوع السابع اسماءٌ تجزم الفعل المضارع على معنى ان وهي تسعةٌ

نوع ساتوین جو اسما کہ جزم دیتے ہین فعل مضارع کو ان کے معنی پر اور وہ نو ہین

مَنْ مَا مَتیٰ مهما اَيٌّ اينما انّیٰ حَيْثُمَا اذما

مَنْ يُكْرِمْنِي اُكْرِمْهُ	جو میرا ادب کرے مین اوسکا ادب کرونگا

اِنَّ اَنَّ کَاَنَّ لٰکِنَّ لَیْتَ لَعَلَّ

اِنَّ زَیدًا قائمٌ — تحقیق زید کھڑا رہنے والا ہے

بلغنی اَنَّ زیدًا منطلقٌ — مجھے معلوم ہوا تحقیق زید جانے والا ہے

کَاَنَّ زیدًا اسدٌ — زید گویا شیر ہے

قام زید لٰکنّ عمرًا جالسٌ — زید کھڑا ہا لیکن عمر بیٹھا ہے

لیت الشبابُ عائدٌ — کاش جوانی پھر آنے والی ہوتی

لَعَلَّ عمرًا خارجٌ — شاید عمر جانے والا ہے

النوع الثالث حرفان ترفعان الاسم وتنصبان الخبر وهما ما و لا

نوع تیسری دو حرف ہیں کہ پیش دیتے ہیں اسم کو اور زبر دیتے ہیں خبر کو اور وے ما اور لا

المشبهتان بلیس
لیس جیسی ہیں

ما زید فاضلاً — زید پڑھنے والا نہیں ہے

لا رجل افضلَ منک — کوئی شخص تجھ سے بہتر نہیں ہے

النوع الرابع حروف تنصب الاسم فقط وهی سبعة احرف

نوع چوتھی جو حروف زبر دیتے ہیں اسم کو فقط اور وے سات حرف ہیں

الواو الّا یا اَیا هیا ای والهمزة المفتوحة

استوی الماءُ والخشبةَ — پانی لکڑی کے برابر ہو گیا

جاءنی القومُ اِلّا زیدًا — سب لوگ میرے پاس آئے مگر زید نہ آیا

یا عبدَ الله اَیا عبدَ الله ...
هیا عبدَ الله ای عبدَ الله اَعبدَ الله ... } ... ای بندے خدا کے

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع وهى اربعة احرف

نوع پانچویں جو حروف زبر دیتے ہیں فعل مضارع کو اور وے چار حرف ہیں

أَنْ لَنْ كَيْ اِذَنْ

كرهت أنْ تضربَ	تیرا مارنا میں نے ناپسند کیا
لَنْ تفعلَ	تو ہرگز نکرے
جئتك كي تعطيني حقي	میں تیرے پاس آیا تا تو میرا حق دیوے
أسلمتُ إذَنْ أدخلَ الجنّةَ	میں مسلمان ہوا پھر تو جنت میں داخل ہونگا

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع وهى خمسة أحرف

نوع چھٹی جو حروف جزم دیتے ہیں فعل مضارع کو اور وے پانچ حرف ہیں

ان لم لما لام الامر لاء النّهى

إنْ تكرمني أكرمك	اگر تو میرا ادب کرے میں بھی تیرا ادب کرون گا
لَمْ يضربْ زيدٌ	زید نے ہرگز نہیں مارا
لمّا يضربْ زيدٌ	زید نے ہرگز نہیں مارا
لِيضربْ زيدٌ	زید کو مارنے دیوے
لا تضرب زيدًا	زید کو مت مار

النوع السّابع اسماء تجزم الفعل المضارع على معنى ان وهى تسعة

نوع ساتوین جو اسما کہ جزم دیتے ہیں فعل مضارع کو ان کے معنی پر اور وہ نو ہیں

مَنْ مَا مَتٰى مهما اَيٌّ اينما انّٰى حيثما اذما

مَنْ يكرمني أكرمه	جو میرا ادب کرے میں اوسکا ادب کرونگا

مَا تَصْنَعْ أَصْنَعْ	جو کچھ تو کریگا میں بھی کرونگا
مَتٰى تَذْهَبْ أَذْهَبْ	جب تو جائیگا میں بھی جاؤنگا
مَهْمَا تَكُنْ أَكُنْ	جہاں تو ہوگا وہاں میں بھی ہونگا
أَيُّهُمْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ	جسکو اونمیں سے تو ماریگا میں بھی مارونگا
أَيْنَمَا تَجْلِسْ أَجْلِسْ	جہاں تو بیٹھیگا وہاں میں بھی بیٹھونگا
أَنّٰى تَقْعُدْ أَقْعُدْ	
حَيْثُمَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ	جہاں تو جائیگا وہاں میں بھی جاؤنگا
إِذْمَا تَفْعَلْ أَفْعَلْ	جسوقت تو کریگا میں کرونگا

النوع الثامن اسماء تنصب علی التمییز اسمًا نکرۃً وھی اربعۃ اسماءٍ اوّلھا

نوع آٹھویں جو اسم کہ نصب دیتے ہیں اسم نکرہ کو از روی تمیز کے اور وہ چار اسم ہیں پہلا

عَشَرَةٌ إِذَا رُكِّبَتْ مع احد واثنین الی تسعۃ وتسعین نحو

لفظ عشر جب مرکب ہو لفظ احد و اثنین وغیرہ سے نوے تک مثال

دوسرا لفظ کَمْ تیسرا لفظ کَذَا چوتھا لفظ کَاَیِّنْ

جاءنی اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا ثانیھا کم نحو کم رجلا عندک ثالثھا کذا

میرے پاس گیارہ آدمی آئے	تیرے نزدیک کتنے آدمی ہیں

نحو کذا درھما عِنْدَكَ رابعھا کَاَیِّنْ نحو کَاَیِّنْ رجلا عِنْدَكَ

تیرے نزدیک کچھ روپے ہیں	تیرے پاس کتنے آدمی ہیں

سبق السادس والعشرون

النوع التاسع كلمات تسمّى اسماء الافعال بعضها ترفع و

نوع نویں کئی لفظ ہیں کہ انکو اسماء الافعال کہتے ہیں بعضے پیش اور

بعضها تنصب وهي تسع كلمات الناصب منها ستة رويد

بعضے زبر کرتے ہیں سو نو لفظ ہیں انہیں سے چھ لفظ زبر دیتے ہیں اور تین پیش کرتے ہیں

بله دونك عليك حيّهل ها

رُوَيْدَ	زَيْدًا	زید کو چھوڑ یا ذرہ جانے دو
بله	زَيْدًا	زید کو چھوڑ دے
دونك	زَيْدًا	پکڑ لے زید کو زید کو سنبھالو
عَلَيْكَ	زَيْدًا	زید کے اوپر لگے رہو زید سے خبردار رہو
حَيَّهَلْ	زَيْدًا	زید کے پاس آؤ
ها	زَيْدًا	زید کو پکڑو

والرافع منها ثلاث كلمات هيهات شتّان سرعان

هَيْهَاتَ	زَيْدٌ	دور گیا زید
شَتَّانَ	زَيْدٌ وعمرٌ	جدا ہو گئے زید اور عمر
سَرْعَانَ	زَيْدٌ	زید نے جلدی کی

النوع العاشر افعال الناقصة ترفع الاسم وتنصب الخبر وهي ثلاثة عشر فعلاً

نوع دسویں افعال ناقص ہیں جو اسم کو رفع کرتے ہیں اور خبر کو نصب سو تیرہ ہیں

كَانَ صَارَ اَصْبَحَ اَمْسىٰ اَضْحىٰ ظَلَّ بَاتَ مَابَرِحَ مَافَتِئَ

مَازَالَ مَاانْفَكَّ مَادَامَ لَيْسَ

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا	زید کھڑا تھا
صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا	فقیر تونگر ہو گیا
اَصْبَحَ زَيْدٌ عَالِمًا	صبح کو زید دانا تھا
اَمْسٰى زَيْدٌ قَارِيًا	شام کو زید پڑھنے والا ہو گیا
اَضْحٰى زَيْدٌ مُسَافِرًا	پہر دن چڑھے زید مسافر ہو گیا
ظَلَّ زَيْدٌ صَائِمًا	تمام دن زید روزہ دار تھا
بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا	تمام رات زید سوتا رہا
مَا بَرِحَ زَيْدٌ عَالِمًا	ہمیشہ سے زید دانا ہے
مَا فَتِئَ زَيْدٌ قَائِمًا	ہمیشہ زید کھڑا رہنے والا ہے
مَا زَالَ زَيْدٌ عَالِمًا	ہمیشہ سے زید عالم ہے (زید کی دانائی بے زوال ہے)
مَا انْفَكَّ بَكْرٌ عَاقِلًا	ہمیشہ زید عاقل ہے (بکر کی عقل زائل نہیں)
اِجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ جَالِسًا	جب تک زید بیٹھنے والا ہے وہاں تک بیٹھ
لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا	زید کھڑا نہیں ہے

اَلنَّوْعُ الْحَادِيْ عَشَرَ اَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ تَرْفَعُ اِسْمًا وَاحِدًا وَهِيَ اَرْبَعَةُ اَفْعَالٍ

نوع گیارہویں افعال مقاربہ جو فقط اسم واحد کو رفع دیتے ہیں سو چار ہیں

عَسٰى   كَادَ   كَرَبَ   اَوْشَكَ

عَسٰى زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ ....
كَادَ زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ ....
كَرَبَ زَيْدٌ يَخْرُجُ ....
اَوْشَكَ زَيْدٌ يَجِيْئُ ....

} قریب ہے کہ زید باہر نکلے یا زید باہر نکلنے کے نزدیک ہے

النوع الثاني عشر افعال المدح والذم ترفع اسم الجنس المعرف باللام وهي اربعة افعال

نوع بارہواں افعال مدح وذم جو رفع دیتے ہیں اوس اسم جنس کو جس پر لام تعریف آتی ہے سو چار ہیں

نِعْمَ بِئْسَ سَاءَ حَبَّذَا

نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ — زید اچھا آدمی ہے

بِئْسَ الرَّجُلُ عَمْرٌو — عمرو برا آدمی ہے

سَاءَ الرَّجُلُ بَكْرٌ — بکر بد آدمی ہے

حَبَّذَا الرَّجُلُ زَيْدٌ — زید بہت خوب آدمی ہے

النوع الثالث عشر افعال الشك واليقين تدخل على اسمين ثانيهما
نوع تیرہویں افعال شک ویقین جو دو اسم پر داخل ہوتے کہ دوسرا اسم بھی

عبارة عن الاول تنصبهما وهي سبعة افعال
پہلے ہی کا بیان کرتا ہو سو دونوں اسموں کو نصب کرتے ہیں اور وے سات ہیں

حَسِبْتُ ظَنَنْتُ خِلْتُ رَأَيْتُ عَلِمْتُ وَجَدْتُ زَعَمْتُ

حَسِبْتُ زَيْدًا فَاضِلًا — میں نے خیال کیا کہ زید فاضل ہے

ظَنَنْتُ بَكْرًا نَائِمًا — میں نے گمان کیا کہ بکر سونے والا ہے

خِلْتُ خَالِدًا قَائِمًا — میں نے خیال کیا کہ خالد کھڑا ہے

رَأَيْتُ زَيْدًا عَاقِلًا — میں نے زید کو عاقل دیکھا

عَلِمْتُ زَيْدًا اَمِينًا — میں نے جانا کہ زید امانت دار ہے

وَجَدْتُ الْبَيْتَ رَهِينًا — میں نے گھر کو گروی پایا

زَعَمْتُ الشَّيْطَانَ شَكُوْرًا — میں نے گمان کیا تھا کہ شیطان شکر گذار ہے

وَالْقِيَاسِيَّةُ مِنْهَا سَبْعَةٌ عَوَامِلَ الْفِعْلُ عَلَى الْإِطْلَاقِ وَالصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ

قیاسی انمیں سے سات عامل ہیں پہلا فعل مطلق دوسرا صفت مشبہ

وَاسْمُ الْفَاعِلِ وَاسْمُ الْمَفْعُوْلِ وَالْمَصْدَرُ وَالْاِسْمُ الَّذِیْ أُضِیْفَ اِلَی اسْمٍ

تیسرا اسم فاعل چوتھا اسم مفعول پانچواں اسم مصدر چھٹا وہ اسم کہ دوسرے اسم کی طرف اضافت

اٰخَرَ وَكُلُّ اِسْمٍ تَمَّ وَاسْتَغْنٰی عَنِ الْاِضَافَةِ

کیا جاوے ساتواں وہ اسم جو اضافت نہ کیا جاوے

ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا — زید نے عمر کو مارا

قَامَ زَيْدٌ — زید کھڑا ہوا

زَيْدٌ ضَارِبٌ — زید مارنے والا ہے

خَاتَمُ فِضَّةٍ — چاندی کی انگشتری ہے

غُلَامُ زَيْدٍ — زید کا غلام ہے

اَعْجَبَنِیْ قِيَامُ زَيْدٍ — زید کے کھڑا ہونے نے مجھے عجب میں ڈالا

ضَرَبَ ضَرْبًا — مار مارا

عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ زَيْدٍ — زید کے مارنے سے میں نے عجب کیا

زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ — وہ زید ہے جسکا باپ کھڑا ہے

زَيْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ — وہ زید ہے جسکا غلام مارا گیا ہے

رِطْلٌ زَيْتًا — ایک رطل تیل ہے

وَالْمَعْنَوِيَّةُ مِنْهَا عَدَدَانِ الْعَامِلُ فِی الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ وَهُوَ الْاِبْتِدَاءُ وَالْعَامِلُ فِی الْفِعْلِ

معنوی عامل دو ہیں ایک وہ جو مبتدا و خبر میں عمل کرتا ہے سو ابتدا ہی دوسرا وہ جو فعل مضارع میں

الْمُضَارِعِ

المضارع وهو وقوعه بموقع الاسم وليس لها عاملٌ ظاهرٌ في اللفظ
پیش دیتا ہی سو وقوع اسکا ہی فعل کے جائے پر اور یہہ عامل ظاہر نہیں آتے لفظ میں

زَيْدٌ عَالِمٌ اَبُوْهُ	یہہ وہ زید ہی جسکا باپ عالم ہی
زَيْدٌ يَعْلَمُ مَا فِي النَّحْوِ	یہہ وہ زید ہی جو علم نحو خوب جانتا ہی

سبق السابع والعشرون

الانتخاب من الكتاب دراية الادب في لسان العرب

اَتیٰ زَيْدٌ رَاكِبًا عَلٰی فَرَسِهٖ	زید اپنے گھوڑے پر سوار ہوکر آیا
اَلدِّيْكُ يَصْرُخُ	مرغ بانگ دیتا ہی
رَاَيْتُ سُلَحْفَاةً تَدُبُّ	مین نے ایک کچھوا رینگتا دیکھا
هٰذَا الْكَبْشُ سَمِيْنٌ	یہہ دنبہ فربہ ہی
رَاَيْتُ نَمِرًا فِي غَابَتِهٖ	مین نے جنگل مین ایک چیتا دیکھا
كَانَتْ لِيْ بَبْغَاءُ حَسْنَاءُ	ایک خوبصورت طوطا میرے پاس تھا
اَلْوَرْقَاءُ تُغَنِّيْ عَلٰی غُصْنِ الْبَانِ	دبّر ہری ڈالی پر بیٹھکر گاتا ہی
اَلْحَمَامَةُ تَنُوْحُ وَتَقْدَحُ	کبوتر پکارتا اور غٹرغون کرتا ہی
اَلْفِيْلُ حَيْوَانٌ ذُوْ خُرْطُوْمٍ طَوِيْلٍ	ہاتھی لمبی سونڈ کا جانور ہی
جَاءَتِ النَّاقَةُ وَخَلْفَهَا حُوَارُهَا	اونٹنی آئی اور اوسکے پیچھے اسکا بچہ ہی
رَاَيْتُ فَرَسًا خَلْفَهَا مُهْرُهَا	مین نے گھوڑا دیکھا اسکے پیچھے ایک بچھیرا تھا
هٰذَا ذِئْبٌ وَذَالِكَ جُرْءُهَا	یہہ بھیڑیا اور وہ اسکا بچہ جُرء ہی
هٰذَا كَلْبٌ وَذَالِكَ جُرْءُهَا	یہہ کتا اور وہ اسکا پلا ہی

تِلْكَ بَقَرَةٌ وَذٰلِكَ عِجْلُهُ	یہہ گائی اور وہ اوسکا بچھڑا ہی
هٰذَا حِمَارٌ وَذَاكَ جَحْشُهُ	یہہ گدہا اور وہ اسکا کرّا ہی
هٰذَا شَاةٌ وَذَاكَ حَمَلٌ	یہہ بکری اور وہ اسکا بچہ ہی
هٰذَا مَعِزٌ وَذَاكَ جَدْيٌ	یہہ بھینڈہا اور وہ اسکا بیٹا ہی
هٰذَا دُبٌّ وَذٰلِكَ دَيْسَمٌ	یہہ ریچہہ اور وہ اسکا بچہ دیسم ہی
هٰذَا ظَبْيٌ وَذٰلِكَ خِشْفٌ	یہہ ہرن اور وہ اسکا مرگا ہی
هٰذَا ثَعْلَبٌ وَذَاكَ هِجْرِسٌ	یہہ لومڑی اور وہ اوسکا بچہ ہی
هٰذَا أَرْنَبٌ وَذَاكَ خِرْنِقٌ	یہہ خرگوش اور وہ اسکا بچہ روگلا ہی
هٰذَا حَيَّةٌ وَذَاكَ حِرْبِشٌ	یہہ سانپ اور وہ سپولا ہی
هٰذَا نَعَامٌ وَذَاكَ رَأْلٌ	یہہ شتر مرغ اور وہ بچہ ہی
هٰذِهِ دَجَاجَةٌ وَذَاكَ فَرُّوجٌ	یہہ مرغی اور وے اسکے چوزے ہیں
هٰذَا طَائِرٌ وَلَهُ فَرْخٌ	یہہ پرندہ اور اسکی بچے ہیں
هٰذَا أَسَدٌ وَذَاكَ شِبْلٌ	یہہ شیر اور وہ شیر بچہ ہی
اَلْهِرَّةُ وَثَبَتْ عَلَى فَأْرَةٍ	بلی چوہے پر کودی
هٰذَا الْقِطُّ فَرَّ مِنْ وَثْبَةِ الْكَلْبِ	یہہ بلی کتے کے کودنے سے بھاگی
هٰذَا السِّنَّوْرُ صَادَ جُرَذًا	یہہ بلی چربی کا ٹکڑا لے آئی
اَلْبَقُّ وَالذُّبَابُ وَالْبَعُوضَةُ وَالْقَمْلُ	چھپر اور مکھی اور ڈانس اور جوں
وَالْبُرْغُوثُ دِيْدَانٌ صِغَارٌ	یعنے حشرۃ الارض اور پسو چھوٹے کیڑے ہیں
اُطْرُدْ هٰذَا الْقِرْدَ وَذَاكَ الْمَيْمُوْنَ	دور کر اس بندر اور اس ماکڑ کو

سليمان عم قبل دعوة النمل	سلیمانؑ نے چونٹی کی دعوت قبول کی
النحل يتخذ بيته من الشمع ويولد العسل	شہد کی مکھی موم کا گھر بناتی ہے اور اسمیں شہد رکھتی ہے
الطير يتخذ العش والوكر من التبن	پکھیرو گھاس کا آشیانہ اور گھونسلا بناتا ہے
أطرق كرا ان النعامة في القرى	اے کل ڈھونگ اپنا سر جھکا کیونکہ شترمرغ تو گانو میں ہے
اليوم نرى الغمام في الأفق	آج ہم آسمان پر ابر دیکھتے ہیں
تلمع البروق في الغمام كالقواضب	بجلیاں ابر میں تلوار کی جھلکار کی مانند چمکتی ہیں
امطر علينا مطرا شديدا	ہمپر بڑا سخت پانی برسایا
يسبح الرعد بحمد ربه	رعد خدا کے شکر کی تسبیح پڑھتا ہے
وقعت الصاعقة على تلك الدار فاحترقت	اس گھر پر بجلی گری اور جلادیا
الم تر في السماء من السحب والشهب والبروق والصواعق	تونہیں دیکھتا آسمان پر ابر کا جھا کہکشان اور بجلی نظر آتے ہیں
طلعت الشمس فتقشع الغمام	آفتاب چمکا اور ابر کو پراگندہ کر ڈالا
اليوم ليلة مقمرة	آج چاندنی رات ہے
خلق الله سبع سموات طباقا و سبع كواكب سيارة	حقتعالی نے سات آسمانوں کے طبق اور سات ستارے سیر کرنیوالے پیدا کئے
الكواكب السيارة تسير من برج الى برج	سات ستارے ایک برج سے دوسرے برج کو سیر کرتے پھرتے ہیں
ما خلا الكواكب السيارة ثوابت	سات ستاروں کے سواسب ثوابت ہیں

الم تر المجرة والثريا والفرقدين وبنات النعش ودب الاكبر

تو نہیں دیکھتا ہے کھولا ثریا کا جھمکا پروین جنازہ اور بڑا ریچھ

الفلك الثامن يقال له فلك الثوابت	آٹھویں آسمان کو فلک ثوابت کہتے ہیں
المنجمون يعلمون علم النجوم والافلاك والخسوف والكسوف	نجومی لوگ علم نجوم اور آسمانوں کی گردش اور چاند گرہن اور سورج گرہن پہچانتے ہیں

هُوَ صَبِيٌّ سَعِيْدٌ	وہ لڑکا اچھا ہے
مَنْ تِلْكَ الصَّبِيَّةُ	یہہ لڑکی کون ہے
أَعْطَاهُ اللّٰهُ غُلَامًا سَعِيْدًا	خدا نے اسکو اچھا لڑکا دیا
هٰذَا الْغُلَامُ صَارَ مُرَاهِقًا	یہہ لڑکا امرد قریب بلوغ ہوا ہے
تِلْكَ جَارِيَةٌ حَسْنَاءُ	وہ لڑکی خوبصورت ہے
كَانَ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ	اس شخص کے تین فرزند ہیں
اَلْأَصْغَرُ الطِّفْلُ وَالْأَوْسَطُ الْيَافِعُ وَالْأَكْبَرُ الشَّابُّ	چھوٹا لڑکا طفل ہے منجھلا اٹھتی اور بڑا جوان ہے
مَنْ هٰذَا الْفَتَى الْجَالِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ	یہہ کون جوان کرسی پر بیٹھا ہے
صَارَ ذٰلِكَ الشَّابُّ كَهْلًا وَصَارَ هٰذَا الْكَهْلُ شَيْخًا	وہ جوان ادھیڑ ہوا اور یہ ادھیڑ بوڑھا ہوا
أَبُوْهُ شَيْخٌ طَاعِنٌ فِي السِّنِّ	اسکا باپ بوڑھا بہت برس کا خرانٹ ہے
هُوَ صَارَ خَرِفًا	وہ بوڑھا چل گیا ہے (یعنے بہت ضعیف ہے)
لَبِسَ زَيْدٌ قَلَنْسُوَةً وَخُفًّا وَقُفَّازَيْنِ	زید نے ٹوپی موزے اور دستانے پہنے ہیں
لَبِسَ أَخِيْ جُبَّةً مِنَ الْحَرِيْرِ وَسَرَاوِيْلَهُ خِيْطَتْ جَيِّدًا	میرے بھائی نے جبہ ریشمی اور عمدہ سیا ہوا پائجامہ پہنا
أَنَّهُ وَضَعَ عَلَى رَأْسِهِ عِمَامَةً وَعَلَى كَتِفِهِ رِدَاءً	اوسنے اپنے سر پر عمامہ اور اپنے کاندہے پر چادر رکھی ہے
كَمْ مُؤْمِنٍ فِي الْقَبَاءِ وَكَمْ كَافِرٍ فِي الْعَبَاءِ	کتنی ایماندار قبا میں اور کتنی کافر چوغہ میں پوشیدہ ہیں
يَا أُخْتِيْ أَيْنَ خِمَارُكِ	اری بہنا تیری اوڑہنی کہاں ہے

مِنْ اَيْنَ اَتَى هٰذَا الرَّجُلُ	یہ شخص کہاں سے آیا
سَارَ اِلَى السُّوْقِ فَسِرْنَا مَعَهُ	وہ بازار کی طرف گیا ہم بھی اسکے ساتھ گئے
اَيْنَ رَاحَ خَالِدٌ	خالد کدھر گیا
مَرَّ عَلٰى شَاطِئِ الْبَحْرِ	دریا کے کنارے پہ سیر کر
رَاحَ الْوَلِيْدُ اِلٰى بَيْتِهٖ	ولید اپنے گھر کو گیا
مَا شُفْتُ عَبْدَ اللّٰهِ مُنْذُ سِنِيْنَ	کئی برس ہوئے میں نے عبداللہ کو نہیں دیکھا
هُوَ مَا كَانَ فِيْ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ	وہ اس شہر میں نہیں تھا
رَاَيْتُ جَارِيَةً مَلِيْحَةً	میں نے سانولی عورت دیکھی
زَيْدٌ سَافَرَ مِنْ هٰذَا الْبِلَادِ	زید اس شہر سے کوچ کر گیا
فَلَمَّا رَاَيْتُهُ طَارَ عَقْلِيْ	جب میں نے اوسے دیکھا میری عقل جاتی رہی
هِيَ غَابَتْ عَنِّيْ ثَلَاثَ لَيَالٍ	وہ عورت میرے پاس سے تین رات غائب رہی
جِئْ بِالْمَاءِ لِاَتَوَضَّأَ	مجھے وضو کرنے کے واسطے پانی لاؤ
عَلَيَّ بِهٖ	اوسے میرے پاس لاؤ
هَاتِ الْقَهْوَةَ وَالْبُوْرِيْ	قہوہ اور حقہ لے آؤ
وَيْحَكَ لِمَ جِئْتَ بِهٖ	ارے تو نے اسے کیوں لایا
اَيْشْ تَطْلُبُ مِنِّيْ اَيْنَ تَذْهَبُ غَدًا	تو مجھ سے کیا مانگتا ہے کل تو کہاں جائیگا

هَلْ لَكَ فِي فِنْجَانٍ مِنَ الْقَهْوَةِ	ایک پیالہ قہوہ تمھارے واسطے بناؤں
مَتَى تَذْهَبُ اِلَى الْقَنَصِ	تم کب شکار کے واسطے جاؤ گے
هَلْ اَنْتَ جَائِعٌ اَمْ لَا	کیا تمکو بھوک لگی ہے یا نہیں
وَاللهِ كُنْتَ مَعَنَا	خدا کی قسم تم ہمارے ساتھ تھے
اَتَعْرِفُ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ	یہہ کون شخص ہے تم پہچانتے ہو
وَجَّهْتُهُ مَعَ كِتَابِي اِلَيْهِ	اوسکو میں نے اپنا خط دیکر اسکی طرف بھیجا
فَلَمَّا وَصَلَ هُنَاكَ دَخَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جب وہ وہاں پہنچا اوسکے پاس گیا اور سلام کیا
سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَلٰكِنْ هُوَ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ	میں نے اوسکو سلام کیا لیکن اسنے میرے سلام کا جواب نہ دیا
كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اَخَذَ بِذَيْلِهِ	اونمیں ہر ایک نے اپنا دامن اوٹھا لیا ہے
كُلَّمَا فَعَلْتَ هٰذَا اَتَادَتْ اِلَيْكَ الْمَصَائِبُ	جب جب تو ایسا کریگا تجھپر مصیبتیں پڑینگی
كُلَّمَا جِئْتَ اِلَيْهِ اِقْرَءْ عَلَيْهِ سَلَامًا مِنِّيْ	جب جب تو اسکے پاس جاویگا میری طرف سے سلام کہنا
حَيْثُ مَا تَسِيْرُ اَسِيْرُ	جہاں تو جاویگا میں جاؤنگا
عَلِمْتُ حِيْنَئِذٍ اَنَّهُ غَافِلٌ	ابھی مجھے معلوم ہوا کہ وہ غافل ہے
وَقَفْتُ حِيْنَئِذٍ عَلٰى سِرِّهِ	ابھی میں اوسکے بھید پر واقف ہوا
دَخَلْتُ اِلَيْهِ فَاِذَا بِهٖ جَالِسٌ وَحْدَهٗ	جب میں اسکے پاس گیا تو اوسے اکیلا بیٹھا دیکھا
يَا عَبْدَ اللهِ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ	ای بندے خدا کے تجھکو صبر کرنا لازم ہے
مَا لَقِيْتُهُ فِيْ هٰذَا الْاُسْبُوْعِ	اس ہفتے میں میری اوس سے ملاقات نہیں ہوئی
وَصَلَ زَيْدٌ مَدِيْنَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ	زید سنیچر کے روز شہر السلام کو پہنچا

قَدِمَ رَشِيْدٌ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ مِنْ سَفَرِهٖ	پیر کے دن رشید سفر سے آیا
رَاَيْتُهٗ فِي السُّوْقِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ	میں نے اوسکو منگل کے دن بازار میں دیکھا
دَفَعْتُ اِلَيْهِ دَرَاهِمَهٗ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ	میں نے اوسکے پیسے بدھ کے روز اُسے واپس دیئے
قَدِمَ الْحَاجُّ مِنْ مَكَّةَ الْمُشَرَّفَةِ يَوْمَ الْخَمِيْسِ	مکہ مشرفہ سے جمعرات کو حاجی لوگ آئے
قُتِلَ زَيْدٌ فِي الْغَزْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	غزا میں زید جمعہ کے روز مارا گیا
بُكْرَةً اُسَافِرُ اِلٰى بَلَدِنَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى	خدا چاہے تو میں اپنے شہر کیطرف کل روانہ ہونگا
رُحْتُ اِلَيْهِ اَمْسِ	کل میں اوسکے پاس گیا تھا
ذَهَبْتُ اِلَيْهِ وَقْتَ الظَّهِيْرَةِ	ظہر کے وقت میں اوسکی طرف گیا تھا
جَاءَ اِلَى السُّوْقِ وَقْتَ الْعَصْرِ	وہ عصر کے وقت بازار میں آیا
دَعَانِيْ اِلَيْهِ عِنْدَ الْمَغْرِبِ	مجھے مغرب کو اوسکی طرف جانا پڑا
اَرُوْحُ اِلَيْهِ عِنْدَ الْعِشَاءِ	عشا کو اوسکی طرف میں جاؤنگا
غَدًا اَجِيْءُ اِلَيْكُمْ	کل فجر کو تمھاری طرف میں آؤنگا
اِنْتَبَهْتُ مِنْ نَوْمِيْ نِصْفَ اللَّيْلِ	آدھی رات کو میں نیند سے چونک پڑا
قَعَدْتُ اَنْسَخُ شَيْئًا بَعْدَ مَا مَضٰى وَهْنٌ مِّنَ اللَّيْلِ	جب تھوڑی رات گذر گئی تھی تب میں لکھنے کو بیٹھا
ثُمَّ اِنَّ الصَّبَاحَ قَدْ لَاحَ	اور صبح ہوگئی
اَلْهَوَاءُ جِسْمٌ لَطِيْفٌ سَيَّالٌ	ہوا جسم لطیف اور بہنے والی شی ہے
جِئْ بِالنَّارِ وَاَضْرِمْ بِهَا التَّنُّوْرَ	تھوڑی آگ لاؤ اور تنور سلگاؤ
اِشْتَعَلَتِ النَّارُ وَاَحْرَقَتِ الْحَطَبَ	آگ سلگی اور لکڑیاں جل گئیں

أَقْبَلَ رِيحٌ صَرْصَرٌ ثُمَّ عَاصِفٌ	اول باد صرصر چلی مگر بعد آندھی نکلی
مَاءُ هٰذَا الْبِئْرِ طَيِّبٌ	اس کنوئیں کا پانی اچھا ہے
مَا شَرِبْتُ مَاءً أَلْطَفَ مِنْ هٰذَا	اس سے بہتر پانی میں نے نہیں پیا
مِيَاهُ الْآبَارِ خَيْرٌ مِنْ مِيَاهِ الْبِحَارِ	دریاؤں کے پانی سے کنوؤں کا پانی اچھا ہے
مِيَاهُ الْأَمْطَارِ أَلَذُّ مِنْ مِيَاهِ الْأَنْهَارِ	بارش کا پانی نہروں کے پانی سے زیادہ لذیذ ہے
هٰذِهِ الْأَرَاضِي صَالِحَةٌ لِزَرْعِ الْكَرْمِ وَالنَّخِيلِ	یہ زمین کرم کلا اور کھجوری بونے کے لائق ہے
أَغْرِسِ الزَّيْتُونَ فِي هٰذِهِ الْأَرَضِينَ	اس زمین کے ٹکڑوں میں زیتون لگاؤ
لَمَّا حَفَرْتُ هٰذَا الْبِئْرَ رَمَيْتُ التُّرَابَ إِلَى جَانِبٍ فَصَارَ كَوْمًا	جب میں نے یہ کنواں کھودا تب اس کی مٹی ایک طرف ڈالی تو ڈھیر بن گیا
صَعِدَتِ الْأَبْخِرَةُ إِلَى كُرَةِ الزَّمْهَرِيرِ	زمہریر کے درجے تک بخارات چڑھ گئے
هٰذَا السَّحَابُ مَاطِرٌ	یہ ابر برسنے والا ہے
مَطَرَ السَّحَابُ فَسَقَى الْأَرْضَ	بادل برسا اور زمین کو سیراب کیا
اَلْهَالَةُ تُرٰى حَوْلَ الْقَمَرِ	چاند کے آس پاس ہالہ نظر آتا ہے
اَلطَّاوَةُ تُرٰى حَوْلَ الشَّمْسِ	سورج کے گرداگرد دایرہ نظر آتا ہے
أَمَا رَأَيْتَ قَوْسَ قُزَحَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ	برسات کی کمان آسمان کے کنارے پر کیا تم نے نہیں دیکھی

سبق التاسع والعشرون

الانتخاب من كتاب محاورة الانسية

أَنَا غَالِبًا أَتَغَدّٰى فِي الظُّهْرِ لِأَنَّ هٰذَا الْوَقْتَ لِشُغْلِي	میں اکثر ظہر کے وقت کھانا کھاتا ہوں کیونکہ یہ وقت میرے کام کاج کو موافق ہے
يَا يُوسُفُ هَاتِ غَدَاءَنَا	ارے یوسف ہمارا کھانا لا
[illegible]	[illegible]

أخذتُ قليلاً عن إذنك	اگر اجازت ہو تو تھوڑا اسمین سے لوں
هاتِ صحناً آخر للشوربا	شوربے کے لیئے دوسری رکابی لاؤ
أكلّف خاطرك بتقطيع هذه الدجاجة	آپ کو تکلیف ہے اگر اس مرغی کو قطع کریں
هل أناولك من الجناح أو الفخذ	آپ کو اسکا بازو دوں یا ران

إذا تفضّلت عليّ بقطعة صغيرة من الصدر كانت أحبّ إليّ

اگر آپ مہربانی فرماکر ایک چھوٹا ٹکڑا اسکے سینے میں سے عنایت کریں تو اچھا ہے

ألا تتفضّل إليّ بشيء من الفاكهة	اگر آپ میری طرف کچھ میوے کی مہربانی کریں تو خوب ہے
كفاني ما أكلت زاد الله فضلك	خدا آپکی مہربانی زیادہ کرے میں نے پیٹ بھر کے کھایا
كم أهل لندن عدداً	لندن کے باشندوں کا شمار کتنا ہوگا
بلغني أشياء كثيرة من نحو المتجر في هذا المصر العظيم	مجھے خبر ہے کہ اس بڑے شہر میں تجارت کی اقسام کی اجناس بہت ہیں
حالي اليوم أحسن نوعاً	آج کچھ ایک میری طبیعت اچھی ہے
إن شاء الله جميع أهل بيتك مأمونون الصحة الوافية	اللہ کے فضل سے آپکے تمام گھر کے لوگ بھی صحت و عافیت سے ہیں
الحمد لله كلهم بخير تام	خدا کا شکر ہے سب خیریت سے ہیں
الجو في هذا الصباح كدر نوعاً	آج فجر سے ہوا کچھ غبار آلود ہے
ما أظنها تمطر	میں نہیں گمان کرتا کہ وہ برسیگا
على م لم قطعت زيارتنا منذ مدة طويلة	کیا سبب ہے کہ ایک مدت گذری تم نے ہمسے ملاقات کرنا چھوڑ دی
شغلتني شواغل جمّة	مجھے بہت ضروری کام ہے
نحن دائماً في غاية الشوق إلى الاستئناس بك	ہم ہمیشہ آپ کی ملاقات کا نہایت شوق رکھتے ہیں
أشكر الله فضلك	شکر خدا کا کہ آپ کی مہربانی ہے

...فِي فِنجَانٍ مِنَ الْقَهْوَةِ	ایک پیالہ قہوہ تمہارے واسطے بناؤں
مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْقَنَصِ	تم کب شکار کے واسطے جاؤ گے
هَلْ أَنْتَ جَائِعٌ أَمْ لَا	کیا تمکو بھوکھ لگی ہے یا نہیں
وَاللهِ كُنْتَ مَعَنَا	خدا کی قسم تم ہمارے ساتھ تھے
أَتَعْرِفُ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ	یہہ کون شخص ہے تم پہچانتے ہو
وَجَّهْتُهُ مَعَ كِتَابِي إِلَيْهِ	اوسکو میں نے اپنا خط دیکر اسکی طرف بھیجا
فَلَمَّا وَصَلَ هُنَاكَ دَخَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جب وہ وہاں پہنچا اوسکے پاس گیا اور سلام کیا
سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَلٰكِنْ هُوَ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ	میں نے اوسکو سلام کیا لیکن اسنے میرے سلام کا جواب نہ دیا
كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَخَذَ بِذَيْلِهِ	اونمیں ہر ایک نے اپنا دامن اوٹھا لیا ہے
كُلَّمَا فَعَلْتَ هٰذَا أَعَادَتْ إِلَيْكَ الْمَصَائِبُ	جب جب تو ایسا کریگا تجھپر مصیبتیں پڑینگی
كُلَّمَا جِئْتَ إِلَيْهِ اقْرَأْ عَلَيْهِ سَلَامًا مِنِّي	جب جب تو اسکے پاس جاویگا میری طرف سے سلام کہنا
حَيْثُ مَا تَسِيرُ أَسِيرُ	جہاں تو جاویگا میں جاؤنگا
عَلِمْتُ حِينَئِذٍ أَنَّهُ غَافِلٌ	ابھی مجھے معلوم ہوا کہ وہ غافل ہے
وَقَفْتُ حِينَئِذٍ عَلَى سِرِّهِ	ابھی میں اوسکے بھید پر واقف ہوا
دَخَلْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا بِهِ جَالِسٌ وَحْدَهُ	جب میں اسکے پاس گیا تو اوسے اکیلا بیٹھا دیکھا
يَا عَبْدَ اللهِ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ	ای بندے خدا کے تجھکو صبر کرنا لازم ہے
مَا لَقِيتُهُ فِي هٰذَا الْأُسْبُوعِ	اس ہفتے میں میری اوس سے ملاقات نہیں ہوئی
وَصَلَ زَيْدٌ مَدِينَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ	زید سنیچر کے روز شہر السلام کو پہنچا
دَخَلْتُ الْبَلَدَ يَوْمَ الْأَحَدِ	میں اتوار کے دن شہر میں داخل ہوا

قَدْ

قَدِمَ رَشِيدٌ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ مِنْ سَفَرِهِ	پیر کے دن رشید سفر سے آیا
رَأَيْتُهُ فِي السُّوقِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ	میں نے اوسکو منگل کے دن بازار میں دیکھا
دَفَعْتُ إِلَيْهِ دَرَاهِمَهُ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ	میں نے اوسکے پیسے بدھ کے روز اُسے واپس دیئے
قَدِمَ الْحَاجُّ مِنْ مَكَّةَ الْمُشَرَّفَةِ يَوْمَ الْخَمِيسِ	مکۂ مشرفہ سے جمعرات کو حاجی لوگ آئے
قُتِلَ زَيْدٌ فِي الْغَزْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	غزا میں زید جمعہ کے روز مارا گیا
بُكْرَةً أُسَافِرُ إِلَى بَلَدِنَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى	خدا چاہے تو میں اپنے شہر کیطرف کل روانہ ہونگا
رُحْتُ إِلَيْهِ أَمْسِ	کل میں اوسکے پاس گیا تھا
ذَهَبْتُ إِلَيْهِ وَقْتَ الظَّهِيرَةِ	ظہر کے وقت میں اوسکی طرف گیا تھا
جَاءَ إِلَى السُّوقِ وَقْتَ الْعَصْرِ	وہ عصر کے وقت بازار میں آیا
دَعَانِي إِلَيْهِ عِنْدَ الْمَغْرِبِ	مجھے مغرب کو اوسکی طرف جانا پڑا
أَرُوحُ إِلَيْهِ عِنْدَ الْعِشَاءِ	عشا کو اوسکی طرف میں جاؤنگا
غَدًا آجِيءُ إِلَيْكُمْ	کل فجر کو تمھاری طرف میں آؤنگا
إِنْتَبَهْتُ مِنْ نَوْمِي نِصْفَ اللَّيْلِ	آدھی رات کو میں نیند سے چونک پڑا
قَعَدْتُ أَنْسَخُ شَيْئًا بَعْدَ مَا مَضَى وَهْنٌ مِنَ اللَّيْلِ	جب تھوڑی رات گذر گئی تھی تب میں لکھنے کو بیٹھا
ثُمَّ إِنَّ الصَّبَاحَ قَدْ لَاحَ	اور صبح ہوگئی
اَلْهَوَاءُ جِسْمٌ لَطِيفٌ سَيَّالٌ	ہوا جسم لطیف اور بہنے والی شی ہے
جِئْ بِالنَّارِ وَأَضْرِمْ بِهَا التَّنُّورَ	تھوڑی آگ لاؤ اور تنور سلگاؤ
إِشْتَعَلَتِ النَّارُ وَاحْتَرَقَتِ الْحَطَبُ	آگ سلگی اور لکڑیاں جل گئیں
هَبَّتِ الرِّيحُ هُبُوبًا	ہوا زور سے چلی

البديح صرصرٌ ثمّ قاصفٌ	اول باد صرصر چلی مگر بعد آندھی نکلی
ماءُ هذا البئرِ طيّبٌ	اس کوئے کا پانی اچھا ہے
ما شربتُ ماءً ألطفَ من هذا	اس سے بہتر پانی میں نے نہیں پیا
مياهُ الآبارِ خيرٌ من مياهِ البحارِ	دریاؤں کے پانی سے کوؤں کا پانی اچھا ہے
مياهُ الأمطارِ ألذُّ من مياهِ الأنهارِ	بارش کا پانی نہروں کے پانی سے زیادہ لذیذ ہے
هذهِ الأراضي صالحةٌ لزرعِ الكرمِ والنخيلِ	یہہ زمین کرم کلا اور کھجور بونے کے لائق ہے
اغرسِ الزيتونَ في هذهِ الأرضين	اس زمین کے ٹکڑوں میں زیتون لگاؤ
لمّا حفرتُ هذا البئرَ رميتُ الترابَ إلى جانبٍ فصارَ كومًا	جب میں نے یہہ کنواں کھودا تب اسکی مٹی ایکطرف ڈالی تو ٹیلا بن گیا
صعدتِ الأبخرةُ إلى كرةِ الزمهريرِ	زمہریر کے درجے تک بخارات چڑھ گئے
هذا السحابُ ماطرٌ	یہہ ابر برسنے والا ہے
مطرَ السحابُ فسقى الأرضَ	بادل برسا اور زمین کو سیراب کیا
الهالةُ ترى حولَ القمرِ	چاند کے آس پاس ہالہ نظر آتا ہے
الطغاوةُ ترى حولَ الشمسِ	سورج کے گرداگرد دایرہ نظر آتا ہے
أما رأيتَ قوسَ قزحٍ في أفقِ السماءِ	برسات کی کمان آسمان کے کنارے پر کیا تمنے نہیں دیکھی

سبق التاسع والعشرون

الانتخاب من كتاب محاورة الانسية

أنا غالبًا أتغدّى في الظهرِ لأنّ هذا أوفقُ لشغلي	میں اکثر ظہر کے وقت کھانا کھاتا ہوں کیونکہ یہی وقت میرے کام کاج کو موافق ہے
يا يوسفُ هاتِ غداءنا	ارے یوسف ہمارا کھانا لا
هل أخدمكَ يا سيّدي بشوبةٍ شوربا	اچھا صاحب آپکے لئے تھوڑا شوربا میں نے تیار کیا ہے

أَخُذُ قَلِيلًا عَنْ إِذْنِكَ	اگر اجازت ہو تو تھوڑا اسمیں سے لوں
هَاتِ صَحْنًا آخَرَ لِلشُّورْبَا	شوربے کے لیے دوسری رکابی لاؤ
أُكَلِّفُ خَاطِرَكَ بِتَقْطِيعِ هٰذِهِ الدَّجَاجَةِ	آپ کو تکلیف ہے اگر اس مرغی کو قطع کریں
هَلْ أُنَاوِلُكَ مِنَ الْجَنَاحِ أَوِ الْفَخِذِ	آپ کو اسکا بازو دوں یا ران

إِذَا تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِقِطْعَةٍ صَغِيرَةٍ مِنَ الصَّدْرِ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ

اگر آپ مہربانی فرماکر ایک چھوٹا ٹکڑا اسکے سینے میں سے عنایت کریں تو اچھا ہے

أَلَا تَتَفَضَّلُ إِلَيَّ بِشَيْءٍ مِنَ الْفَاكِهَةِ	اگر آپ میری طرف کچھ میوے کی مہربانی کریں تو خوب ہے
كَفَانِي مَا أَكَلْتُ زَادَ اللّٰهُ فَضْلَكَ	خدا آپکی مہربانی زیادہ کرے میں نے پیٹ بھر کے کھایا
كَمْ أَهْلُ لَنْدَنَ عَدَدًا	لندن کے باشندوں کا شمار کتنا ہوگا
بَلَغَنِي أَشْيَاءُ كَثِيرَةٌ مِنْ نَحْوِ الْمَتْجَرِ فِي هٰذَا الْمِصْرِ الْعَظِيمِ	مجھے خبر ہے کہ اس بڑے شہر میں تجارت کی اقسام کی اجناس بہت ہیں
حَالِيَ الْيَوْمَ أَحْسَنُ نَوْعًا	آج کچھ ایک میری طبیعت اچھی ہے
إِنْ شَاءَ اللّٰهُ جَمِيعُ أَهْلِ بَيْتِكَ مَأْمُونُونَ الصِّحَّةِ الْوَافِيَةِ	اللہ کے فضل سے آپکے تمام گھر کے لوگ بھی صحت و عافیت سے ہیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهُمْ بِخَيْرٍ تَامٍّ	خدا کا شکر ہے سب خیریت سے ہیں
اَلْجَوُّ فِي هٰذَا الصَّبَاحِ كَدِرٌ نَوْعًا	آج فجر سے ہوا کچھ غبار آلود ہے
مَا أَظُنُّهَا تُمْطِرُ	میں نہیں گمان کرتا کہ وہ برسیگا
عَلَامَ لِمَ قَطَعْتَ زِيَارَتَنَا مُنْذُ مُدَّةٍ طَوِيلَةٍ	کیا سبب ہے کہ ایک مدت گذری تم نے ہمسے ملاقات کرنا چھوڑ دی
شَغَلَتْنِي شَوَاغِلُ جَمَّةٌ	مجھے بہت ضروری کام ہے
نَحْنُ دَائِمًا فِي غَايَةِ الشَّوْقِ إِلَى الْاِسْتِئْنَاسِ بِكَ	ہم ہمیشہ آپ کی ملاقات کا نہایت شوق رکھتے ہیں
أَشْكُرُ اللّٰهَ فَضْلَكَ	شکر خدا کا کہ آپ کی مہربانی ہے

ألم تزل إقامتك في الريف	ابھی تک آپ ہمیشہ دیہہ میں رہتے ہیں
لا فقد رجعنا الى البلد في الجمعة السالفة	نہیں گئے جمعہ کو میں شہر میں آیا تھا
أسمعت شيئا عن قريب من نحو مستر فلان	مسٹر فلان کی بابت تم نے ابھی کچھ خبر سنی ہے
علمي به انه يسافر غدا الى إسطنبول	مجھے اتنا معلوم ہے کہ وہ کل اسطنبول کو جانے والے ہیں
لابد لي ان اذهب اوجهه قبل توجهه	مجھے ضرور ہے کہ میں جاؤں اور روانگی کے آگے انکی ملاقات کروں
في أمان الله تبقى على الخير	خدا حافظ خیریت سے سلامت رہو
ألا تشرفنا وتتغدى معنا اليوم	کیا آپ نہیں مہربانی فرماتے آج دوپہر کو کھانا ہمارے ساتھ کھاوینگے
كيف كنت منذ تشرفت برؤيتك آخر مرة	جب آخری وقت تمھاری ملاقات سے مشرف ہوا تب سے آپ کیسے حال میں ہیں
في غاية الصحة من فضل الله تعالى	خدا کے فضل سے بہت تندرستی کے ساتھ ہوں
خص اخاك بالاكرام مني	تمھارے بھائی کو میری طرف سے اچھی طرح پوچھنا
من فضلك اذكرني عند الخواجه فلان	خواجہ فلان کے نزدیک تم مہربانی سے میرا ذکر کرنا
بارك الله فيك بحراسة الله	خدا تمکو برکت دیوے اور نگہبان رہے
هل يؤذيك الناموس	کیا تمکو مچھر ستاتی ہیں
نعم اذا اهملت ان ارخي على الناموسية	ہاں جب مچھردانی ڈالنا میں بھول جاتا ہوں
اظن الرقود على فراش خشن ادعى للصحة منه على فراش لين	میرا گمان ہے کہ نرم بچھونے پر سونے سے سخت بچھونے پر سونا تندرستی قائم رکھتا ہے
اتستعمل ملاءة كتان ام قطن	کیا تم سن کی بنی ہوئی توشک استعمال کرتے ہو یا روئی بھری ہوئی
ظني ان هذا الرأي احسن لان فيه توفر فضلا عن انه يزيدك راحة في النوم	میرے گمان میں یہ رائے اچھی ہے کیونکہ اسمیں کمایت بھی ہے اور علاوہ نیند کا آرام بھی زیادہ ہے
هل تستغرق في النوم	تمکو بھاری نیند لگتی ہے

بردتُ بسبب انی نمت البارحة والطاقات مفتوحة

مجھے سردی ہوئی اس سبب سے کہ کل رات کو میں سویا اور کھڑکیاں کھلی تھیں

وایاك وهواء اللیل	رات کی ہوا سے تم بہت پرہیز کرو
حان الفطورُ یوحنا اطلع الیّ بالخبز المحمص	ناشتے کا وقت آیا جان سینکی ہوئی روٹی میرے واسطے لیکر آ
کلّ شیئٍ حاضرٌ یا صاحب	صاحب سب چیز یہاں حاضر ہے
اَوَضَعتَ ماءً فی اِبریق الشّای	چاہ کی کیتلی میں پانی رکھا
تَفَضَّل اَجلِس علی الکرسی عند المائدة	مہربانی کرو میز کے نزدیک کرسی پر بیٹھو
صَلِّ علی الطعام	کھانے پر درود پڑھو
اَتُریدُ الشّای ام القهوة	آپ چاہ پیوگے یا قہوہ
القهوة فی الصّباح اشهی الیّ	صبح کے وقت مجھکو قہوہ پسند ہے
تَفَضَّل الیَ الخبز والزّبده	مسکے روٹی کی طرف مہربانی فرماؤ
هل لك فی بیضٍ مسلوق	ابالے ہوئے انڈوں کی رغبت ہو تو حاضر ہیں

خلِ الخادم یاتیك بصحن اٰخر وذُق قلیلاً من لحم المشوی

نوکر سے کہو دوسری رکابی لاوے اور یہ تھوڑا بھونا ہوا گوشت چکھو

انا اشرب فنجان قهوة اٰخر عن اذنك	آپکی اجازت ہو تو دوسرا پیالہ قہوہ کا اور پیوں

اشتریت اثنی عشر فنجانًا واثنی عشر صحفة بعشرین ریالًا

میں نے بارہ پیالے اور بارہ رکابیاں بیس ریال کو خرید کیا ہے

لعل کان من صحن الطقم ابریق الشّای ووعاء الحلیب والسّکریه وظروف البیض والصحون وما اشبه ذلك

اگر سیٹ کے ساتھ ایک چاہ دانی شیر دانی شکر کا باسن بیضو کا باسن اور ایسی کئی رکابیاں ہوتیں تو خوب تھا

لا شك فَاِنَّ الطعم كان تاما ولكن اشتريتُ بِخسة — بیشک بیشک پورا ہوتا لیکن اسے بیچنے ارزاں خریدا ہے

اِنْ اَرَدْتَ فَنَذْهَبُ اِلَى السُّوقِ اَتَشَرَّفُ بِصُحْبَتِكَ

اگر آپ ارادہ کرو تو آپ کے ہمراہ ہم بازار میں چلیں

اذا لم يكن لك مانع تعال نذهب اولاً الى دكّان بياع الجوخ (بياع الكرباس)

اگر آپ کو حرکت نہو تو چلو — پہلے کپڑا بیچنے والے کی دوکان میں جاویں

هذا الرجل عنده مقدار جوخ احسن ما يكون فى البلد

اس شخص کے پاس جو اس شہر میں اچھا کپڑا ملتا ہے سو ہے

اعندك جوخ انكليزى اسود عريض جيّد — کیا تمہارے پاس اچھا انگریزی کالا کپڑا ہے بہت عرض کا ہے

هذا جيد النسج ولكنى اخاف من فسخ لونه — یہ اچھا تانا ہے لیکن مجھے اسکے رنگ جاتے جانے کا ڈر ہے

بكم تبيع الذّراع — کتنے کو بیچتے ہو ایک گز

لَا يُمْكِنُنِى بَيْعُهُ بِاَقَلَّ مِنْ اَرْبَعَةِ رِيَالاتٍ — چار ریال سے کم کو بیچ نہیں سکتا

كَمْ تَبْلُغُ قُرُوشًا — اسکے قرش کتنے ہوتے

اَرْبَعَةٌ وَثَمَانِيْنَ حَيْثُ الرِّيَالُ ابو المدفع ليسلك الأن باحد وعشرين قرشا

چوراسی کیونکہ ابھی سپینی ریال ایک اکیس قرش کو چلتا ہے

لَا اَقْدِرُ اَنْقُصَ مِنَ السِّعْرِ نِصْفَ قِرْشًا — آدھا قرش بھی قیمت سے کم کرنا مجھ سے نہیں ہوتا

جَعَلْتُ قَانُونًا اَنْ لَا اَطْلُبَ سِعْرًا فِى بِضَاعَتِى اَكْثَرَ مِمَّا اَبِيعُ

میں نے یہہ قاعدہ رکھا ہے کہ جتنے کو مال بیچوں اس بھاؤ سے زیادہ قیمت نہ کروں

اَنَا اَمْدَحُ هٰذِهِ الطَّرِيقَةَ كَثِيرًا وَنَصِيحَتِى لَكَ اَنْ لَا تَغْلُوا فِى الْقِيمَةِ

میں اس چال کی بہت تعریف کرتا ہوں اور میری نصیحت تمکو بھی یہی ہے کہ قیمت میں زیادتی مت کرو

الفقه

أَتَفَضَّلُ عَلَيَّ بِأَنْ تُرْسِلَ الْجُوخَ إِلَى مَنْزِلِي عَلَى يَدِ غُلَامِكَ

تمہاری مہربانی ہوگی اپنے نوکر کے ہاتھ سے میرے مکان تک یہ کپڑا بھجوا دو

أَمْرُكَ يَقْتَضِي حَالًا عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ	آپ کا فرمان بسر وچشم ابھی بجا لاتا ہوں
خُذْ هٰذَا ثَمَنَهُ وَأَعْطِنِي الْبَاقِيَ	یہ قیمت لو اور جو باقی نکلے سو واپس دو

أَلْحِسَابُ ثَلَاثُ مِائَةِ قِرْشٍ فَيَلْزَمُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْكَ سِتَّةَ عَشَرَ

ابھی حساب میں تین سو قرش ہوئے تو آپکو سولہ قرش واپس دینا چاہئے

سبق الثلاثون

شَعْرُهُ لَيْسَ جَعْدًا بَلْ مُسْتَرْسِلٌ	اسکے بال گھونگروالے نہیں بلکہ سیدھے لٹکے ہوئے ہیں
لِمَ رَبَّيْتَ شَعْرَ رَأْسِكَ	تم نے سر کے بال کیوں رکھے ہو
أَحْلِقِ الرَّأْسَ بِالْمُوسَى	استرے سے سر منڈوادو
ضَرَبْتُ قَفَاهُ بِخَشَبٍ	میں نے اسکی کھوپڑی پر لکڑی ماری
جُمْجُمَةُ رَأْسِهِ انْشَقَّتْ بِالضَّرْبِ	مارنے سے سر کی چپنی پھٹ گئی
لَهُ وَجْهٌ حَسَنٌ وَشَمَائِلُ جَمِيلَةٌ	اسکا چہرہ خوب اور خصلتیں اچھی ہیں
فِي جَبْهَتِهِ أَثَرُ السُّجُودِ	اسکی پیشانی پر سجدہ کرنے کا نشان ہے
عَيْنَاهُ امْتَلَأَتَا بِالدُّمُوعِ	اسکی آنکھیں آنسو سے ڈبڈبا گئیں
يَسْطَعُ مِنْ بَيْنِ حَاجِبَيْهِ النُّورُ	اسکی دونوں ابرو کے درمیان نور چمکتا ہے
مَا تَلَاقَتْ أَجْفَانُهُ بِالسَّهَرِ	اجاگرے سے اسکی پلکیں ملتی نہیں
حَدَقَةُ عَيْنَيْهِ مَلِيحَةٌ	اسکی آنکھ کا ڈھیلا اچھا ہے
أَنْفٌ فِي الْمَاءِ وَاسْتٌ فِي السَّمَاءِ	ناک پانی میں اور کولا آسمان پر

يَسْتَنْشِقُ الرِّيحَ بِالْمَنْخِرَيْنِ	ناک پوریوں سے ہوا منخرین میں کھینچی جاتی ہے
فِي أُذُنَيْهِ وَقْرٌ لِهٰذَا لَا يَسْمَعُ	اسکے دونوں کانوں میں بوجھ ہیں اسلئے نہیں سنتا
خَلَقَ اللّٰهُ اللِّسَانَ لِتَذُوقَ بِهِ الْأَشْيَاءَ	خدا نے زبان بنایا تا ہر چیز کی مزا چکھی جاوے
سَلَحَ اللّٰهُ الْأُذُنَ لِلْإِنْسَانِ كَيْ يَسْمَعَ كَلَامَ الْوَعْظِ	آدمی کو خدا نے کان اسلئے دیا تا وعظ کی بات سنے
أَعْطَى اللّٰهُ الْإِنْسَانَ الْفُؤَادَ لِيَذْكُرَهُ	خدا نے آدمی کو دل اس لئے دیا تا اسکی یاد کرے
ذَقَنُهُ مَحْلُوقٌ مَا فِيهِ شَعْرَةٌ	اسکی ٹھڈی مونڈی ہوئی ہے کچھ بال نہیں
هُوَ رَحِيبُ الْبَاعِ	وہ کشادہ دست ہے
لِحْيَتُهُ طَوِيلَةٌ كَثَّةٌ	اسکی داڑھی لمبی اور گھنی ہے
قَصُّ الشَّارِبِ خَيْرٌ مِنْ إِرْسَالِهِ	موچھیں کترنا انکے لٹکانے سے بہتر ہے
أَيْشَ تَرَى فِي عُنُقِهِ	اسکی گردن میں کیا چیز نظر آتی ہے
ضَرَبَ جَعْفَرٌ عَلَى قَفَاهُ بِيَدِهِ	جعفر نے ہاتھ سے اسکی گردن پر مارا
لَهُ صَدْرٌ رَحِيبٌ وَلِي قَلْبٌ كَئِيبٌ	اسکا سینہ کشادہ ہے اور میرا دل تنگ ہے
عَلَى ظَهْرِهِ كَارَّةٌ وَفِي بَطْنِهِ دَاءٌ	اسکی پیٹھ پر اناج کا تھیلا ہے اور اسکے پیٹ میں درد ہے
هُوَ عَظِيمُ الْبَطْنِ صَغِيرُ الرَّأْسِ	وہ بڑے پیٹ والا اور چھوٹے سر والا ہے
اَلْغِذَاءُ يَنْحَدِرُ إِلَى الْمَعِدَةِ	غذا معدے میں اترتی ہے
اَلْقَلْبُ وَالْكَبِدُ وَالدِّمَاغُ مِنَ الْأَعْضَاءِ الرَّئِيسَةِ	دل کلیجا اور بھیجا اعضائے رئیسہ میں سے ہیں
فِي طِحَالِهِ مَرَضٌ وَفِي كُلْيَتِهِ دَاءٌ	اسکی تلی میں آزار اور گردوں میں درد ہے
يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ	اسکے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں
أَخَذَ الْكِتَابَ تَحْتَ إِبْطِهِ	اسنے بغل کے نیچے کتاب دبائی ہے

الین

أَيْشٌ فِي يَدَيْكُمَا	تمھارے ہاتوں میں کیا ہے
بَيْنَ يَدَيَّ خُبْزٌ وَعَسَلٌ	میرے سامنے روٹی اور شہد دھرا ہے
ي مِعْصَمِهَا سِوَارٌ	اس عورت نے کنگن پہنے
غْسِلِ الْيَدَ مِنَ الرُّسْغِ إِلَى الْمِرْفَقِ	پہچوں سے کہنیوں تک ہاتھ دھو ڈال
ا أَنْمُلَتِهِ بَلَّةٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ بِالْأَنَامِلِ الْمُبْتَلَّةِ	اُسنے بھیگی انگلیوں سے سر کو ملا
الْكَتْبَ رَجُلٌ تَتَحَرَّكُ أَصَابِعُهُ	جب آدمی لکھنے لگا تو اسکی انگلیاں ہلتی ہیں
أَسْتَطِيعُ أَنْ أَكْتُبَ بِالْإِصْبَعِ الْوَاحِدِ	ایک انگلی سے میں لکھنا چاہوں تو ہرگز نہ ہو سکے
رِجِ السَّاعِدَ مِنْ كُمِّهِ	آستین سے ہاتھ باہر نکال
يْدٌ حَمَلَ حُزْمَةَ الْحَطَبِ عَلَى كَتِفِهِ	زید نے اپنے کاندھے پر لکڑیوں کا بھارا اٹھایا ہے
ضُدُهُ قَوِيٌّ وَشَدِيدٌ	اسکے بازو توانا او سخت ہیں
تَضَعِ الْيَدَ عَلَى الْخَاصِرَةِ عِنْدَ الصَّلَاةِ	نماز پڑھتے وقت کوکھ کی جای پر ہاتھ مت رکھو
بِطْ هَذَا الْمِنْدِيلَ عَلَى حَقْوَيْكَ	درد شکم پر تیرے یہ دوپٹہ باندھ
شَدَّ وَسَطَهُ وَشَمَّرَ	اس نے اپنی کمر باندھی اور دامن اٹھا لیا
كِفْلِ هَذَا الْفَرَسِ جِرَاحَةٌ	اس گھوڑے کے پٹھے پر زخم ہے
جَلَسَ الْكَلْبُ عَلَى أَلْيَتَيْهِ يُقَالُ هُوَ قَدْ أَقْعَى	جب کتا اپنے سرین پر بیٹھا تو اسے اقعی کہتے ہیں
لَاهُ إِلَى جَانِبِ الْجُنُوبِ	اسکے دونوں پاؤں جنوب کی طرف ہیں
قُهُ نَاعِمٌ كَالْبِلَّوْرِ	اسکی پنڈلی بلور کے مانند چکنی ہے
زَيْدٌ عَلَى قَدَمَيْهِ	زید قدموں پر کھڑا ہے
تُ وَالِدِي فَقَبَّلْتُ قَدَمَيْهِ	جب میں نے میرے والد کو دیکھا انکے قدم چومے

قامَ زيدٌ خلفَ عمرٍو	زید عمرو کے پیچھے کھڑا ہے
جلس رشيد قدام المامون	رشید مامون کے آگے بیٹھا
كنتُ انظرُ يمينًا وشمالًا	میں سیدھے بائیں دیکھتا جاتا ہوں
ايشٍ في جانبِ يمينك	تیرے سیدھے طرف کیا ہے
وماذاك في جانبِ شمالك	تیرے بائیں طرف وہ کیا چیز ہے
ضعْ هذا فوقَ الكرسيّ	اسکو کرسی کے اوپر رکھو
قعدَ الخالدُ تحتَ الشجرةِ	خالد جھاڑ کے نیچے بیٹھا
كم لكَ من البنينَ والبناتِ	تمکو بیٹے اور بیٹیاں کتنے ہیں
لي ابنانِ واربعُ بناتٍ	مجھے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں
اخوهُ خياطٌ ولكن عمُّه حدّادٌ	اسکا بھائی درزی ہے لیکن اسکا چچا لوہار ہے

ان الضعيف قد يغلب على القوي بكياسته والقوي يعجز عن الضعيف لحماقته
کبھی ناتوان غالب ہوتا ہے قوی پر اپنی دانائی سے اور قوی عاجز ہوتا ہے ناتوان سے اپنی حماقت سے

ان تربية الاشرار اضرار بالابرار والكرم على اللئيم اضرار على الكريم
بدوں کو تربیت کرنا گویا نیکوں کو نقصان دینا ہے اور خراب آدمیوں کی بخشش کرنا گویا بھلے آدمیوں پر ظلم ہے

لا ينبغي لنا ان نثق على تملق العدو فانه مشوش باغراض الفاسدة
ہمکو نہ چاہیے کہ دشمن کی چاپلوسی پر بھروسا کریں کیونکہ وہ فاسد غرضوں سے ملا ہوا ہے

سبق الحادی والثلاثون

انتخاب من كتاب مرآة الادب فى لسان العرب

حکایة ١

حکایت ۱

کان رجلٌ ساح مدة علی المرکب فی البحار فلما طلع علی الشاطئ سألوه عنه ما رأیت

ایک شخص سیر کرتا تھا بہت مدت تک جہازوں پر دریاؤں میں جب کنارے پر پہنچا لوگوں نے اس سے پوچھا تو نے کیا

من العجائب فی سیاحتك قال هذا عجیبٌ عُجاب انی رجعت سالمًا من لجة العُباب

دیکھا عجائبات سے سیر سفر میں اسنے کہا یہی بہت عجائب ہے جو میں سلامت نکل آیا دریا کی موجوں سے

حکایت ۲

قیل انه کان بیت لقمان احقر البیوت واوهن من بیت العنکبوت

کہتے ہیں کہ بہت چھوٹا غریبانہ گھر لقمان کا تھا اور مکڑی کے گھر سے بھی زیادہ نازک تھا

فسئل عن ذلك فقال هذا کثیر لمن یموت

اسکا سبب لوگوں نے پوچھا اسنے کہا یہہ بھی بہت ہے مرنے والے کیواسطے

حکایت ۳

سئل الحکیم دیوجانس ای وقت خیرٌ للاکل قال للغنی اذا اشتهی وللفقیر اذا وجد

حکیم دیوجانس سے پوچھا کون سا وقت کھانا کھانے کے لیے بہتر ہے اسنے کہا تونگر کو جب بھوک لگے اور فقیر کو جب ملے

حکایت ۴

قیل ان الاسکندر زار یومًا دیوجانس الکلبی مع کوکبه السلطانیه وهو منزجر عنه

کہتے ہیں کہ سکندر نے ایک دن دیوجانس کلبی سے اپنے لشکر سمیت جاکر ملاقات کی مگر وہ حکیم اس سے بیزار تھا

فسأله ما اذا احتاج الیه الفیلسوف حتی یتهیاء له فاجابه ان لا تحول بینی وبین الشمس

پھر حکیم سے پوچھا کہ جو کچھ آپ کو حاجت ہو فرماؤ تا تیار کر دینا اسنے جواب دیا آفتاب کے اور میرے درمیان پردہ مت کر

وکان اذ ذاك یتشمس الحکیم واسکندر حال بینه وبین الشمس

کیونکہ اسوقت حکیم دھوپ کھاتا تھا اور سکندر نے اس پر سایہ کیا تھا

حکایت ۵

روی ان الحکیم دیوجانس الفیلسوف انه حضر فی ضیافة فجاؤا له بکوز من الخمر

روایت ہے تحقیق کہ حکیم دیوجانس فیلسوف کے حضور میں کہ ایک وقت وہ ضیافت میں گیا تھا شراب کا کوزہ

فاخذ الموبد الکوز ورماه حتی انکسر وضاع الخمر فقالوا قد ضاع الرحیق الطیب

پینے کو لائے اس دانا نے کوزہ لیا اور پھینک دیا وہ ٹوٹ گیا اور شراب ضایع ہوئی لوگوں نے کہا کہ تو نے خوشبو شراب کو ضایع کی

فقال الحکیم قد ضاع الآن المدام وحده ولکن ان کنت شربته صارت نفسی ضایعه ایضاً

حکیم نے کہا کہ ابھی تو فقط شراب ضایع ہوئی ولیکن اگر میں اسے پیتا تو میرا نفس بھی ضایع ہو جاتا

حکایت ۶

قیل ان ظبیاً هرب مخافة من الصیاد واوی الی مغارة قد خلها اسد فافترسه

کہتے ہیں کہ ایک ہرن صیاد کے ڈر سے بھاگا اور پناہ لیا طرف غار کے پھر داخل ہوا اسمیں شیر پس دریافت کیا اسکو

فقال الظبی فی نفسه ویل لی انا شقی جداً الاتی هربت من الناس وقعت فی ید

پھر ہرن نے اپنے دل میں کہا افسوس ہے مجھ پر کیا بڑا بدبخت ہوں کیونکہ میں بھاگا آدمیوں سے اور پڑا اسکے ہاتھ میں

من هو اشد منهم بالباس من یفر عن بلاء یسیر ربما یقع فی بلاء کبیر

کہ سخت تر ہے ان سے بھی خوف میں جو شخص کہ چھوٹے بلا سے بھاگتا ہے کبھی وہ پھر گرتا ہے بڑی بلا میں

حکایت ۷

حکی ان امرأة کانت لها دجاجة تبیض کل یوم بیضة فضة فقالت المرأة فی نفسها

حکایت ہے کہ ایک عورت کے نزدیک ایک مرغی تھی وہ ہر روز ایک روپے کا انڈا دیتی تھی اس عورت نے اپنے دل میں کہی

ان کثرت فی طعمتها تبیض فی کل یوم بیضتین فلما کثرت طعمتها شقت

میں اسکی خوراک بڑھاؤں تو ہر روز دو انڈے دیگی جب اسکی خوراک بڑھی اسکا پوٹا

حوصلتها

حوصلتها فماتت ان بعض الناس یفقدون راس مالهم بطمع ربح کثیر
پھٹ گیا اور پھر وہ مرگئی تحقیق ہے کہ بعض آدمی اپنی اصل پونجی بہت سے نفع کی طمع سے کھو دیتے ہیں

حکایت ۸

اتفق مرةً ان غزالاً عطش فجاء الی عین ماء لیشرب وکان الماء فی جبٍّ عمیق
ایک وقت کا اتفاق ہوا کہ ایک ہرن پیاسا پانی کے چشمے کی طرف پانی پینے کے لئے آیا اور وہ پانی گہرے کوئے
نزل فیه ثم انه لما قصد الطلوع لم یقدر فراٰه ثعلب فقال له یا اخی اسأت فی
میں تھا پھر وہ اسمیں اترا پھر جب اوسنے اوپر چڑھنا چاہا نہو سکا ایک لومڑی نے اسے دیکھکر کہا ای بھائی تو نے اپنے
فعلك اذ لم تعرف سبیل طلوعك قبل نزولك علیك ان تقدم الخروج قبل الولوج
کام میں خطا کی نہیں جانا تو نے رستہ اوپر چڑھنے کا تیرے اترنیکے آگے تجھکو لازم ہے کہ باہر آنے کی راہ اندر جانیکے اوّل تجویز کر

حکایت ۹

مرّ ارنب علی لبوةٍ مرةً قائلاً انا انتج فی سنة اولاداً کثیرةً وانت انما تلدین فی
ایک روز خرگوش مادہ شیر کی طرف گذر گیا اور ایسا کہنے لگا کہ میں ہر سال بہت اولاد پیدا کرتا ہوں اور تو فقط
عمرك ولداً واحداً او اثنین فقالت له اللبوة صدقت غیر ان ولدی وان کان
ساری عمر میں ایک بچہ جنتی ہے یا دو پھر شیر مادہ نے کہا تو سچ کہتی ہے مگر میرا بیٹا اگرچہ ایک ہی
واحداً فهو سبع انّ ولداً واحداً رشیداً خیرٌ من اولادٍ کثیرة اغویاء
لیکن وہ درندہ ہوتا ہے تحقیق کہ ایک بیٹا لائق ہو تو نالائق بہت سی اولاد سے بہتر ہے

حکایت ۱۰

اتفق ان بعوضةً قعدت علی قرن ثورٍ فظنت انما ثقلت علیه فقالت له
ایسا اتفاق ہوا کہ ایک مچھر بیل کے سینگ پر بیٹھا تھا ایسا گمان کیا کہ اسپر بھاری بوجھ پڑا تب اس بیل کو کہا

ايها الثوب اذا كنتُ قد ثقلتُ عليك فاعلمني حتى اطير عنك فقال الثوب يا هذا ما شعرتُ حتى طلعتَ

اے بیل اگر تجھ پر میرا بوجھ پڑا ہو تو کہدے میں سینگ پر سے اڑ جاتا ہوں — بیل نے کہا کیا بات ہے مجھے معلوم بھی نہیں ہوا کہ تو کب آکر بیٹھا

ولمن احسّ اذا طرت ان الذل الذی لا مجد له ولا فضل ان طلب المجد والكرامة لنفسه يخجلُ

اور جب تو اڑے سو بھی معلوم نہ ہوگا کوئی ایسا ہے کہ جسے لیاقت اور بزرگی نہیں اگر بزرگی اور بڑائی اپنے واسطے طلب کیا تو شرمندہ ہوگا

سبق الثانی والثلاثون

حکایت ۱۱

كان رجل يحمل حزمة حطب فثقلت عليه فلما اعيى وتعب من حملها رماها عن كتفه

ایک شخص لکڑیوں کا بوجھ اٹھائے چلا آتا تھا جب بہت بھاری بوجھ ہوا اور تھک گیا تو کندھے پر سے پھینک دیا

ودعا ملك الموت ليقبض روحه فحضر له شخص قائلاً انا ملك الموت وسأله

اور ملک الموت کو پکارا تاکہ اس کی روح قبض کرے جب ایک شخص سامنے حاضر ہوا اور کہنے لگا میں ملک الموت ہوں اور پوچھا

لماذا دعوتني فقال الرجل دعوتك لتعينني في وضع هذه الحزمة الحطب على كتفي

تو نے مجھے کس لئے بلایا تب اس مرد نے کہا کہ میں نے تجھے اس واسطے بلایا کہ یہ گٹھڑی لکڑی کی اٹھا دے کندھے پر میرے

الانسانُ حريصٌ على حيوة الدنيا ولو مسّه الضرّ

انسان حیات دنیا کا نہایت حریص ہے اگرچہ کیسی ہی ایذا ہو تو بھی نہ چھوڑے

حکایت ۱۲

حكى ان زنجيا خلع ثيابه وتعرّى ثم اخذ الثلج وحكّ به بدنه فقال له حكيم

حکایت ہے کہ ایک حبشی سب کپڑے نکال کر ننگا ہوا اور تھوڑی برف لے کر اپنے بدن کو گھسا ایک شخص حکیم نے دیکھا

وسأله لماذا تحكّ جسمك بالثلج فقال لكي اصير ابيض فقال له يا هذا لا تتعب نفسك

اور پوچھا کہ تو کیوں اپنے جسم کو برف سے گھستا ہے تب بولا اس لئے کہ میں گورا ہو جاؤں تب حکیم نے کہا ایسا نہ کر اپنے تئیں مت تھکا

لانه لا یمکن ان جسمك یسود الثلج وهو لا یقدر ان یدفع السواد عنك ان الشر
یہہ ہونا ممکن ہی نہیں تیرا جسم تو برف کو سیاہ کر دیگا مگر برف تیرے بدن کی سیاہی دفع نہ کریگی

الذی جبل بالطبیعة لن یزول بالتعلیم والتربیة
جب کہ بدی سرشت کی طبیعت کی خمیر ہی ہو تعلیم و تربیت کرنے سے زایل نہوگی

حکایت ۱۳

حکی ان اسداً سال مرةً علی ثورین فاجتمعا کلاهما وجعلا ینطحانه بقرونهما
حکایت ہے کہ ایک شیر نے ایک وقت دو بیلوں پر حملہ کیا وے دونوں مل ملکر اپنے سینگوں سے اسکو گہسٹنے لگے تب
فلا یمکنه الدخول بینهما فانفرد الاسد لیخدعهما فوعدهما ان لا یعارضهما
شیر سے ان دونوں کے بیچ دخل کرنا نہو سکا پہر شیر الگ ہوکر انسے مکر کیا اور دونوں کو وعدہ دیا کہ میں تمکو چھیڑونگا نہیں
وان یتخلی کل واحد منهما عن صاحبه فتخلی احدهما عن الآخر فافترس کلیهما
شرط یہ کہ دونوں ایک دوسرے سے الگ ہو رہو جب وے بیچارے الگ ہوئے تب اونکو ہلاک کیا دریافت ہوا تحقیق

ان الوفاق ینجی من المهالك والنفاق یوبق ویهلك
کہ اتفاق ہلاکت سے نجات دیتا ہے اور نفاق ہلاکت اور خرابی کرتا ہے

حکایت ۱۴

قیل ان ایلا عطش مرة فاتی الی عین ماء لیشرب فرای ظله فی الماء فتامله زمانًا
کہتے ہیں کہ ایک بارہ سنگہا ایک وقت پیاسا ہوا اور پانی پینے کو چشمے کی طرف آیا اسنے اپنی چہاؤں پانی میں دیکھی دیر تک بچار کیا
فسر علی عظم قرونه وکبرها وانشعابها وحزن علی دقة قوائمه ونحافتها
پہر اپنے شاخدار سینگوں کی بڑائی دیکھکر خوش ہوا اور اپنے پاؤں کی باریک نازک نلیاں دیکھکر غمگین ہوا اتنے میں
هو کذلك یتفکر فی شانه اذ خرج علیه الصیادون فهرب منهم الی البریة
وہ اسی طرح اپنے حال میں متفکر تہا کہ شکاری اسپر دوڑ آئے وہ اونکو دیکھ جنگل کی طرف بہاگا

مَادَامَ يبعد في السهل لم يدركوه فلمّا اتى الى الجبل والغيطة لفّ اغصان الاشجار
جب تک میدان میں دوڑتا پھرتا تھا کوئی اسے پکڑ نہ سکا جب پہاڑ کی جھاڑی کی طرف آیا جھاڑوں کی ڈالیان

والنجوم بقرونه المتشعبة فبقي مقيدًا بها فلحقه الصيّادون وقتلوه فقال الايل
اور بیلے اسکے شاخدار سینگون میں لپٹ گئے وہیں مقید ہو کر رہ گیا شکاری آپہنچے اور اسے مار ڈالے پھر بارہسنگھے نے

عند موته ياويلتي ان قوائمي التي استهجنتها كانت تنجيني ولكن القرون التي
مرتے وقت کہا کیا افسوس ہے مجھ پر میرے پاؤن جنکو میں عیبدار کہتا تھا مجھے بچاتے تھے لیکن میرے سینگھ جنکی

استحسنتها اهلكتني ان الحقير الذي ينفعك ويفيد خير من العظيم الذي
میں تعریف کرتا تھا انھوں نے مجھکو ہلاک کیا جو حقیر چیز تجھکو نفع اور فایدہ دیتی ہے اس بڑی چیز سے جو

يوبقك ويبيد
تجھکو خرابی اور گرفتاری میں ڈالتی ہے بہتر ہے

حکایت ١٥

قيل ان غزالًا مرض فكان اصحابه من الوحوش ياتون اليه ويعودونه ويرعون ما حوله
کہتے ہیں کہ ایک ہرن بیمار ہوا اسکے خویش جانور ہمیشہ تھے سو اسکی عیادت کو آتے تھے اس کے آس پاس کا

من الحشيش والعشب فلمّا افاق من مرضه التمس شيئًا لياكله ويسد به جوعه
گھاس پات سب چر گئے جب وہ تندرست ہوا کھانے کی بھوک لگی چیز ڈھونڈتا تھا

فلم يجد شيئًا فهلك جوعًا من كثرة عيادة اصحابه له
آخر کچھ نہ پایا یونہیں بھوک سے ہلاک ہوا اسکو کثرت ملاقات نے کھو دیا

حکایت ١٦

قيل ان صبيًا غاص مرةً في ماء نهر ولا يعلم العوم فكاد يغرق فاستغاث برجل
کہتے ہیں کہ کسی وقت میں ایک لڑکا ندی میں گھسا وا لیکن آنا معلوم نہ تھا قریب تھا کہ ڈوب جاوے کسی شخص سے

عابر

عابرٍ في الطريق فاقبل الرجل اليه وجعل يلومه على خوضه في ماء النهر فقال له

۔۔ طلب کی وہ شخص اسکی طرف آیا اور جھنجلانے لگا کر کیون ندی کے پانی مین گھسا

الصبي يا هذا خلّصني اولاً من الموت وبعد ذلك لُمني ينبغي للانسان ان يراعي مقتضى

روکے نے کہا یہ کیا بات ہے پہلے مجھے موت سے خلاص کر اور پھر مجھکو سرزنش کر انسان کو چاہئے کہ رعایت کرنا

الحال والمقام عند عمل فعلٍ او نطقه كلام

وقت کی اور مقام کو دیکھنا ہر ایک کام کرنے مین یا بات کہنے مین

حکایت ۱۷

قيل ان صبيا كان مولعا بصيد الجراد فاتفق مرة انه راى عقربا فظن انها جرادة كبيرة

کہتے ہین ایک لڑکا ٹیڈیون کا شکار پسند کرتا ایک وقت اسنے ایک بچھو دیکھا گمان کیا کہ یہ بڑا ٹیڈا ہے

فمد يده ليقبض عليها ثم انه لما عرف انها عقرب تبعد عنها فقالت العقرب له لو انك قبضت

پھر ہاتھ بڑھایا اسکے پکڑنے کے واسطے جب معلوم ہوا کہ وہ بچھو ہی دور بھاگا تب بچھو نے کہا اگر تو مجھکو پکڑتا تو مین

عليّ لمنعتك عن صيد الجراد الى الابد ان الانسان لا يترك السوء ما لم ينل به رزية او بلية

تجھکو باز رکھتا ٹیڈیون کے شکار سے ساری عمر تحقیق کہ انسان نہین چھوڑتا ہے برا کام جبتک کہ خرابی یا بلا مین نہ گرفتار ہو

حکایت ۱۸

اتفق مرة ان حمامة عطشت فاقبلت تحوم على حائطٍ في طلب الماء فرأت

ایک وقت کا اتفاق ہے کہ ایک کبوتر پیاسا ہوا اور پانی کی طلب مین دیوار پر گھومنے لگا پھر ایک دیوار پر

على حائطٍ صحفة ملآنة ماءً فطارت بسرعةٍ وضربت نفسها على تلك الصحفة

طشت پانی سے بھرا ہوا دیکھا جلدی سے اڑکر اس طشت پر جا گرا

فانشقت حوصلتها فماتت قائلةً ويلٌ لي اهلكني التعجيل بعد ان نلت المرام

اسکا پوٹا پھٹ گیا اور مرتے وقت یون کہا افسوس ہے مجھپر مین نے مطلب پایا لیکن جلدی نے مجھے ہلاک کیا

ان التعجيل في نيل المرام يوبق المرء بعد ان يحل به الغرام

سچ ہی کہ مطلب حاصل کرنے میں جلدی کرنا آدمی کو خرابی اور غم میں گرفتار کرتا ہی

سبق الثالث والثلاثون

حکایت ۱۹

اتفق مرة ان قطاً جائعاً دخل في دكان حداد فرأى مبردة مرمياً فظنه شيئاً

ایک وقت کا اتفاق ہی کہ بھوکی بلی لہار کی دکان میں گئی وہاں ایک کانس پڑی ہوئی دیکھی گمان کی کہ یہ

يوكل فاقبل يلحسه بلسانه فجرح اللسان وجعل يسيل منه الدم فجعل هو يبلعه

کھانیکی چیز ہی اپنی زبان سے اسے چاٹنے لگی زبان میں زخم پڑی اس میں سے خون بہنے لگا وہ اسے نگلنے لگی اور

ظاناً ان ذلك الدم من المبردة الى ان فنى لسانه ومات ان الذي صرف عمره في بطالة

یوں سمجھی کہ یہ خون اسکانس میں سے نکلتا ہی یہانتک کہ اسکی زبان فنا ہوگئی وہ مرگئی جس شخص نے اپنی عمر گزری بیکاری میں ہووے

وزين له الشيطان اعماله هو مثل هذا القط ياكل من دمه و يتلذذ

اور شیطان نے اسکا کام اسکے لئے اچھا کر دکھایا تو وہ شخص ایسی ہی کے جیسا ہی اپنا خون آپ کھاتی ہی اور لذت پاتی ہے

حکایت ۲۰

اتفق ان ديكاً كان ينقر مزبلة فاحصاً شيئاً من الحبوب يقتات به فاذا هو بجوهرة

اتفاقاً ایک مرغ کوڑا کھود رہا تھا اور اپنی خوراک کے لئے کچھ چیز تلاش کرتا تھا [illegible]

ثمين انكشف من تحت السرقين فصرخ الديك صائحاً وقال هذا شيء عظيم

جواہر اس گوبر کے نیچے سے ظاہر ہوا مرغ زور سے پکارا اور کہا [illegible]

القدر عند الجوهري ولكن عندي حبة حنطة او شعيرة من كنوز الجواهر

قدر والی جوہری کے نزدیک ہی ولیکن میرے نزدیک ایک گیہوں یا جو کا دانہ تمام جواہر کے خزانے سے

كلها ان الشيء العاطل عن الزينة المفيد خير من الزخرف الذي لا ينفع

عزیزتر ہی جو چیز زینت سے خالی ہو مگر فائدہ مند ہو تو [illegible] بہتر ہے

حکایت

حکایت ۲۱

حكى انّ عدّة ضفادع كانت تسكن فى غديرة وكانوا احرارا مطلقين ما كان لهم
حکایت ہے کہ کئی مینڈک ایک تالاب میں رہتے تھے اور وے آزاد اور خود مختار تھے کوئی انھوں کا
ملك يحكم عليهم فبدت لهم الرغبة الى سلطان فالتمسوا عن المشترى هو احد
بادشاہ نہ تھا کہ ان پر حکم چلاوے پھر انکو بادشاہ کی رغبت ہوئی انھوں نے مشتری سے عرض کی جیسے یونان کے لوگ
من الهة اهل يونان ان يبعث اليهم ملكا فبعث هو اولًا خشبا عظيما جاعلًا
خدا سمجھ کے پوجتے تھے ہماری طرف ایک بادشاہ بھیجئے اسنے پہلے ایک لکڑی کا ٹکڑا بھیجا اس کو
اياه سلطانا لهم والقاه من السماء فلما وقع الخشب فى ماء الغديرة تموج به الماءُ
انھوں کا بادشاہ بنایا اور آسمان پر سے نیچے ڈالدیا جب وہ لکڑی کا ٹکڑا تالاب کے پانی میں گرا
وحدث التلاطم فيه فخافت الضفادع وظنّوا ان سلطانهم ذو صولة وهيبة
پانی میں کھلبلی بڑی شورش ظاہر ہوئی پھر مینڈک ڈرے اور یوں سمجھے کہ انہوں کا بادشاہ بڑے دبدبے اور دہشت والا ہے
نبعد الزمان لما سكن الماء وذهب التموج واستقر الخشب فى مكان واحدٍ لا
پھر ایک مدت کے بعد جب پانی ٹھہر گیا اور موج نکل گئی اور وہ لکڑی کا ٹکڑا ایک جاے پر بے حرکت
يتحرك عنه زال خوفهم فجعلوا يقربون اليه حتى ان وصلوا اليه وعلموا بعد التجربة
ٹھہر گیا انھوں کا ڈر جاتا رہا اسکے نزدیک آنے لگے یہاں تک کہ اس سے مل گئے اور بعد آزمایش کے جانے کہ
انه جامد حليم فى غاية ليس فيه سورة وهيبة فجعلوا يضحكون ويتقافزون عليه
وہ برداشت کرنے والا لکڑا ہی ہے اور کچھ اسمیں رعب اور دہشت نہیں ہے پھر تو ہنسنے کھیلنے لگے اسپر چڑھ بیٹھے
وما رضوا بحكومته فالتمسوا مرة اخرى ان يبعث لهم المشترى سلطانا آخر
اور اسکی حکومت پر راضی نہ ہوئے پھر دوبارہ عرض کی کہ مشتری ہمارے لیئے دوسرا بادشاہ

هیبة وسورة فارسل الیهم لقلقاً فلما اتی هذا السلطان الجدید قعد فی موضع
صاحب دبدبہ اور پر ہیبت بھیجے پھر انکی طرف بگلے کو بھیجا جب یہ نیا بادشاہ آیا ایک جائے پر بیٹھ گیا
وجعل اذا رای ضفدعاً اخرج راسه من الماء یبلعه ویاکله فما بث به
جب کسی مینڈک کو دیکھا کہ اپنا سر پانی سے باہر نکالا جھپٹا اسے نگل گیا اور کھا گیا پھر تو اس سے
الضفادع ودخل فی قلوبهم الروع وندموا علی التماسهم سلطانا جدیداً
سب مینڈک کانپنے لگے اور انکے دلوں میں خوف پیدا ہوا اور نئے بادشاہ کے لئے اپنی عرض کرنے پر پشیمان ہو گئے

وتاسفوا علی ما الصم حیث لا ینفع الندم والاسف
اور اپنے حال پر افسوس کھانے لگے پشیمانی اور افسوس نے کچھ فائدہ نہ کیا

ان التصول بالرجال ربما یورث النکال
اکثر لوگوں پر حملہ زیادہ عقل جانا آخر کبھی نہ کبھی تو ابلا کا سبب ہوتا ہے

حکایت ۲۲

قیل ان ضفدعاً وفارة کانا یتنازعان فی مملکة وکان یشتدان فی الجدال
کہتے ہیں کہ ایک مینڈک اور ایک چوہا دونوں جھگڑتے تھے مملکت کے واسطے اور دونوں میں سخت لڑائی اور قتال ہوتی
والقتال واذا بحداة وقعت علیهما فاختطفتهما مرة فی حملة خصومتهما عن
یکایک چیل وہاں آئی اور ان دونوں کو لے اڑ گئی ایک دم دونوں کا جھگڑا ہے فیصلہ کر ڈالا
اصلها ان الانسان یصرف عمره فی المنازعات والمناجزات حتی یاتیه الموت
تحقیق کہ انسان اپنی تمام عمر لڑائی اور جھگڑوں میں کھوتا ہے یہاں تک کہ موت آتی ہے

الذی هو هادم اللذات وفاصل الخصومات
جو کہ لذتوں کو گرا دینے والی اور جھگڑوں کا فیصلہ کرنے والی ہے

حکایت ۲۳

اتفق ان دیكًا وصقرًا اصطحبا مدة ففی بعض الایام قال الصقر للدیك انی ما
اتفاقاً ایک مرغ اور باز مدت تک ہم صحبت تھے کسی روز باز نے مرغ کو کہا میں نے نہیں
رأیتُ اقل وفاء ولا اضیع لحقوق الصحبة منکم یا معشر الدیکة فقال الدیك
دیکھا کوئی بیوفا اور حق صحبت کا ضایع کرنے والا تم سے زیادہ ای مرغو پھر مرغ نے کہا تو نے ہم میں
ما الذی انکرته منا قال لانی اری الناس یکرمونکم ویحسنون الیکم فی المطعم والمشرب
کیا بدی دیکھی اسنے کہا میں دیکھتا ہوں آدمیونکو کبھی تمھاری خدمت کرتے ہیں اور احسان کھلانے پلانے میں بجالاتے ہیں
وانتم تفرون منهم وتنفرون من قربهم وهم یاخذون الواحد منا فیعذبونه
اور تم انسے بھاگتے ہو اور انکے پاس جانے سے نفرت کرتے ہو اور وے ہم میں سے ایک کو پکڑتے ہیں پھر ایذا دیتے ہیں
ویخیطون عینه ویمنعونه الطعام والشراب ثم یرسلونه فیذهب الی حیث لا
اور اسکی آنکھیں سیتے ہیں اور کھانا پینا بند کرتے ہیں پھر شکار پکڑنے کو بھیجتے ہیں وہ جاتا ہی یہانتک کہ وے
یبقی لهم الیه وصول ثم یدعونه الیهم فیاتی مسرعًا ویقتنص الصید والطیر لهم
وہاں پہنچ نہیں سکتے پھر جب بلاتے ہیں اپنی طرف وہ جلدی سے چلا آتا ہی اور انکے واسطے پرندے شکار کرکے لاتا ہی
فلما سمع الدیك کلام الصقر ضحك ضحکًا عالیًا فقال الصقر ما یضحکك ایها الدیك
جب مرغ نے باز کی بات سنی کھل کھلا کر ہنسا پھر باز نے پوچھا کس چیز پر تو ہنسا ای مرغ
فقال عجبت من شدة جهلك وغرورك فانك ایها الصقر لو عاینت
پھر مرغ نے کہا مجھے تیرے جہل اور غرور پر ہنسی آئی ای باز اگر تو کبھی دیکھتا
من جنسك جماعة فی کل یوم تسلخ جلودهم وتقطع اعناقهم وتقلون علی النار
تیرے جنس سے جماعت کو کہ ہر روز اوسکا پوست نکالا جاوے اور گردن کاٹے جاوے اور بھونے جاوین آگ پر

ويطيرون في القدر لفررت منهم اشد الفرار ولم يستقر لك بصحبتهم قرار
اور پھکارے جاتے ہیں ہانڈی میں تب تو ان سے بہت بھاگتا اور اون کی صحبت میں تجھکو قرار نہ ہوتا
ولو قدرت طرت الى فوق جو السماء وعلمت انه لا خير في القرب منهم وان
اور اگر تجھ سے ہو سکتا تو آسمان کی بلندی پر اڑ جاتا اور جانتا کہ انکے نزدیک رہنے میں کچھ فائدہ نہیں اور
السلامة في البعد عنهم فعرف الصقر صدق كلامه وامتنع عن ملامته
انسے دور رہنے میں سلامتی ہے پھر باز نے پہچانا کہ یہ سچ کہتا ہے تب اسکو سرزنش کرنے سے باز آیا

سبق الرابع والثلاثون

الانتخاب من كتاب روض الرياحين

حكي عن سليمان بن داود عم انه قال بينما انا جالس على سرير ملكي شاكرا لله
حکایت ہے حضرت سلیمان بن داود عم سے کہ انھوں نے فرمایا کہ ایک وقت میں بیٹھا تھا تخت پر سلطنت کے شکر کرتا تھا خدا تعالیٰ کا
على ما اولاني من النعم اذ اوحي الي ان اخرج الى ساحل البحر الفلاني ترى اعجبا
کہ اسنے مجھے بہتر نعمت بخشا تھا یکایک وحی نازل ہوئی مجھپر کہ جا فلانے دریا کے کنارے پر اور دیکھو عجائب
من خلق الله تعالى قال سليمان عم فخرجت ومعي من الجن والانس والوحوش
مخلوق اللہ تعالیٰ کی فرمایا سلیمان عم نے کہ میں باہر نکلا اور میرے ساتھ جن اور انسان اور وحشی
والطيور وما اشبه ذلك فلما وصلت الى الساحل نظرت يمينا وشمالا فلم ار
اور پرندے جانور وغیرہ تھے جب میں دریا کے کنارے پر پہنچا نظر کیا سیدھے اور بائیں طرف کچھ
شيئا فقلت لعفريت من الجن غص في هذا البحر وائتني بما تجد فيه فغاص العفريت
نظر آیا پھر جنات میں ایک دیو کو کہا غوطہ لگا اس دریا میں اور لا میرے پاس جو کچھ پاوے اس سے پھر غوطہ لگا دیو نے
ورجع بعد ساعة وقال يا نبي الله غصت مسيرة كذا وكذا فلم اصل الى قعره
اور ایک گھڑی بعد پیچھے آیا اور کہا اے پیغمبر خدا کے میں نے غوطہ لگایا اتنی دور تک مگر دریا کی تہ کو نہ پہنچا

ولا نظرت فیہ شیئا فقال سلیمان عم لعفریت اٰخر غُصّ فی ھذا البحر
اور کچھ چیز وہاں نہ دیکھا پھر سلیمان عم نے دوسرے جن کو کہا کہ تو غوطہ لگا اس دریا مین
وأتنی بما تجدہ فغاص العفریت ورجع بعد ساعتین وقال مثل ما قالہ الاوّل
اور لا میرے پاس جو تجھکو وہان ملے پھر غوطہ مارا دیو نے اور دو گھڑی کے بعد واپس آیا اور کہا اسی طرح سے جیسا کہ پہلے دیو نے کہا تھا
فتعجب سلیمان عم من ذٰلک فقال العفریت یا نبی اللہ غصتہ مثل ما غاصہ
پھر تعجب کیا حضرت سلیمان عم نے اس بات سے پھر دیو نے کہا اے پیغمبر خدا کے جیسا کہ پہلے دیو نے غوطہ لگایا تھا اسکے
الاول مرتین فلم اجد شیئا فقال سلیمان عم لاٰصف بن برخیا وزیرہ امض
دو بار مین نے لگایا مگر کچھ نہ پایا پھر سلیمان عم نے آصف بن برخیا اپنے وزیر سے کہا کہ تم جاؤ
فی ھذا البحر وأتنی بما فیہ فقال فغاص اٰصف فی البحر ساعۃ واتاہ بقُبّۃٍ عظیمۃٍ مِنَ
اس دریا مین اور جو وہان ہے لے آؤ کہ پھر غوطہ لگایا آصف نے دریا مین ایک گھڑی بھر اور ایک بڑا گنبذ
الکافور الابیض لھا اربعۃ ابواب کلھا مفتحۃ باب من الدر باب من الیاقوت الاحمر
سفید کافور کا اٹھا لا کے اسکے چار دروازے سب کھلے ہوئے تھے ایک دروازہ موتی کا ایک سرخ یاقوت کا
باب من الجوھر الاصفر و باب من الزبرجد الاخضر ولم یدخل فیھا قطرۃٌ من الماء وھی
ایک دروازہ پیلے جواہر کا اور ایک سبز زبرجد کا تھا اور ایک پانی کا بوند بھی اسمین نہین گیا تھا اور وہ
فی مکان عمیق فوضعھا بین یدی سلیمان عم فنظر فیھا فاذا فی وسطھا شاب جمیل
گنبذ اونچے جاے پر تھا پھر اوس کو سلیمان عم کے سامنے لا رکھا پھر اوسمین دیکھا تو بیچ مین ایک خوب صورت
حسن الثیاب نظیف الاثواب قائم یصلی فدخل سلیمان الیہ وسلم علیہ وقال
جوان شخص اچھے کپڑے پہنے ہوئے کھڑا نماز پڑہتا ہی پھر سلیمان عم اسمین گئے اور سلام کئے اور کہے
ما انزلک الی قاع ھذا البحر فقال الشاب یا نبی اللہ احدثک بقصتی قال نعم فقال کان لی
کہ اس دریا کی تہ مین تجھکو کیسا اوتارا ہی اس جوان نے کہا اے پیغمبر خدا کے مین اپنا قصہ تمکو بیان کرون کہا ہان پھر اسنے کہا

اَبٌ مُقعَدٌ ووالدۃٌ عمیاً فاقمتُ فی خدمتھما سبعین سنۃً فلما حضرت وفاۃ

کہ میرا باپ بہت ضعیف تھا اور میری ماں اندھی تھی تو میں انکی خدمت میں ستر برس تک رہا تھا جب میری ماں کی موت آئی

والدتی قالت عند موتھا اللّٰھم اَطِلْ حیاۃَ ولدی فی طاعتک ولما توفی والدی قال

مرتے وقت کہا ای خدا تیری عبادت میں میرے بیٹے کی عمر دراز کر　　　　اور جب میرا باپ وفات پایا

عند موتہ اللّٰھم استخدم ولدی فی مکان لایکون للشیطان علیہ سبیل فاجاب اللّٰہ

اسنے مرتے وقت کہا ای خدا میرے بیٹے کو اپنی بندگی میں ایسے مکان میں رکھ کہ شیطان وہان جانے نہ پاوے پھر خدا نے

دعاءھما فخرجت یوماً من الایام ارید التنزھۃ فجئت الی ساحل ھذا البحر فنظرت الی ھذہٖ

دونوں کی دعا قبول کی پھر میں ایک دن نہانے کے واسطے نکلا اور اس دریا کے کنارے پر آیا　　اس گنبد کی طرف دیکھا

القبۃ الموضوعۃ علی ساحل البحر فدخلتھا لانظر ما فیھا فاخذھا ملک من الملائکۃ

جو دریا کے کنارے پر دھرا ہوا تھا اسمیں گیا ہی سو دیکھنے کو میں اندر گیا ایک فرشتے نے اسے اٹھا لیا

وانزلھا فی قاع ھذا البحر کما تری یا نبی اللّٰہ فقال سلیمانؑ فی ای زمان کانت انا لُ فی زمان

اور اس دریا کی تہ میں اتار دیا جیسا کہ تینے دیکھے ای پیغمبر خدا کے پھر سلیمانؑ نے پوچھا کہ وہ کون سا زمانہ تھا کہا

ابراھیمؑ فحسب سلیمان عمر التاریخ فوجدلہ الفی واربع مأۃ سنۃ وھو شاب

ابراہیمؑ کا زمانہ تھا پھر حساب کیا سلیمانؑ نے تاریخ کا تو اوسے دو ہزار چار سو برس ہوئے تھے اور وہ جوان

لم یشب فتعجب سلیمانؑ من ذلک وقال لہ فما طعامک وشرابک فی ھذا البحر فقال

کچھ بوڑھا نہ ہوا تھا پھر تعجب کیا سلیمانؑ نے اس بات سے اور کہا اوسکو کہ تیرا کھانا پینا　　　　اس دریا کے اندر کیا تھا ہیں کہا

یا نبی اللّٰہ یاتینی طائرٌ اخضر کل یوم فی منقارہ شیئٌ اصفر مثل راس الانسان فاکلہ فاجد

ای پیغمبر خدا کے ایک سبز رنگ کا پرندہ ہر روز میرے پاس آتا ہی اسکی چونچ میں زرد رنگ کی چیز انسان کے سر برابر ہی میں اسے کھاتا ہوں

فیہ طعم کل نعیم فی دار الدنیا فیذھب عنی الجوع والعطش والحر والبرد　وا لنوم

اور دنیا کی سب نعمتوں کا مزا اوسمیں پاتا ہوں　بھوک پیاس گرمی سردی نیند خوف سب جاتا رہتا ہی

والوحشۃ

والوحشة فقال سلیمانؑ انظر کیف استجاب اللہ تعالیٰ دعاء والدیہ فاحذروا
پھر سلیمانؑ نے کہا دیکھو خدا ماں باپ کی دعا کیسی قبول کرتا ہے ڈرو اپنے
عقوق والدیکم یرحمکم اللہ ثم مضیٰ سلیمان متعجبا من ذلک واللہ اعلم
ماں باپ کو بیزار مت کرو خدا تمکو رحمت کرے پھر سلیمانؑ تعجب کرتے ہوئے وہاں سے چلے گئے اور اللہ بہتر جانتا ہے

شعر مناجات

عصیتک جاھلا یاذا المعالی	ففرج ما تری من سوء حالی
میں نے گناہ کیا نادانی سے ای صاحب بزرگی والے	مہربانی کر جو تو میرا حال دیکھتا ہے
الی من یرجع المملوک الا	الی مولاہ یا مولی الموالی
غلام کس کی طرف پھر جاوے مگر	اپنے مالک کی طرف جو سب مالکوں کا مالک
فانک اھل مغفرۃ وعفو	وتواب ومفضال النوال
تحقیق کہ تو بہت رحم والا اور بخشش والا ہے	اور توبہ قبول کرنیوالا اور فضل سے مہربانی کرنیوالا

حکایت ۲۴

روی عن بعض الصالحین انہ رای جاریۃ فی البادیۃ وھی تمشی وتفرج ولیس
کوئی نیک شخص کی حکایت ہے کہ اوسنے ایک عورت جنگل میں اکیلی دیکھی اور وہ پھرتی تھی اور سیر کرتی تھی کوئی
معہا احد فقال من این اقبلت فقالت لہ من عند الحبیب قال الیٰ این تریدین
اسکے ساتھ نہ تھا اس شخص نے کہا تو کہاں سے آتی کہی دوست کے نزدیک سے آئی کہا کدھر کو جانے کا ارادہ ہے
قالت الی الحبیب قال فما تستوحشین وحدک فی ھذہ البریۃ فرفعت صوتھا ونادت
کہی دوست کیطرف کہا کیا تجھکو اس جنگل میں تنہائی کا ڈر نہیں معلوم ہوتا پس اسنے بڑے آواز سے کہی اور پکار کر کہی
یا علاہ یعلم ما یلج فی الارض وما یخرج منھا وما ینزل من السماء وما یعرج فیھا
وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور اس میں سے باہر آتی ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان پر چڑھ جاتا ہے

وھو معکم اینما کنتم واللہ بما تعملون بصیر ثم قالت یا بطال من استانس باللہ
اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو اور وہ خدا تمہارے کام دیکھتا ہے پھر کہی ای ڈہونگی جس نے خدا کی محبت کیا
استوحش مما سواہ ومن طلب رضاہ صبر علی قضاہ ثم غابت عنی فلم ادرھا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا
وہ سب چیزوں سے بیزار ہوا اور جس نے اسکی رضا طلب کی اُسنے اسکی قضا پر صبر کیا پھر وہ میرے سامنے سے غائب ہو گئی اور میں نے انہیں نہ دیکھا خدا کی رحمت

حکایت ۲۵

حکی عن عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ انہ قال اشتریت غلاما للخدمۃ
حکایت ہے عبد الواحد بن زید سے رحمت کرے اللہ اون پر کہا انھوں نے کہا میں نے ایک غلام خدمت کیواسطے خریدا
فلما کان اللیل طلبتہ فلم اجدہ ورایت الابواب مغلقۃ علی حالھا فلما اصبحت اذا بہ
جب رات ہوئی میں نے اسکو بہت ڈہونڈا پر نہ پایا اور دیکھا تو دروازے جیسے تھے ویسے بند ہیں جب صبح ہوئی تو وہ آیا
قد اعطانی درھما مکتوبا علیہ سورۃ الاخلاص بقلم القدرۃ الربانیۃ فقلت لہ
اور مجھے ایک درہم لا دیا اس پر سورۂ اخلاص خدا کے قدرتی قلم سے لکھی ہوئی تھی میں نے اسکو کہا
یا غلام من این لک ھذا فقال یا سیدی لک عندی فی کل یوم مثل ھذا بشرط
ای غلام یہہ تو نے کہاں سے لایا اسنے کہا ای میاں تیرے تئیں میں ہر روز اسیطرح دیا کرونگا بشرطیکہ تو
انک لا تطلبنی فی اللیل فقلت لہ نعم فکان یغیب کل لیلۃ ویاتی بعد صلوۃ الصبح
مجھکو رات کے وقت مت ڈہونڈہو میں نے اوسکو کہا اچھا غرض ہر شب وہ غائب رہتا اور صبح کی نماز کے بعد
بذلک الدرھم المکتوب قال فمکث علی ذلک مدۃ من الزمان فبینما انا جالس ہہنا
ایک ویسا ہی لکھا ہوا درہم لا دیتا کہا اسی طرح کتنی مدت گذر گئی اتفاقا ایک وقت میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا
اذ جاء نی بعض اصحابی وقال یا ابن زید اما غلامک ھذا فانہ نباش القبور قال
کہ میرے دوستوں میں سے ایک دوست آیا اور کہا ای ابن زید دیکھ یہہ تیرا غلام تو کفن چور ہے اسنے

قال

قال فغمّنی ما سمعته منهم وقلت لهم امسکوا فانی احفظه فی هذه اللیلة فلما صلینا
مجھے غم ہوا تب میں نے اون سے کہا ٹھہرو آج کی رات میں اوسکی چوکی داری کرونگا جب ہمنے عشا کی
العشاء قام لیخرج والابواب مغلقة فأشار بیده فانفتح له کل باب اشار الیه وانا
نماز پڑھی وہ غلام جانے کو کھڑا ہوا اور دروازے سب بند تھے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا ہر ایک دروازہ کہل گیا اور میں
انظر الیه فتبعته ومضیت خلفه حتی بلغ ارضًا فلاة فنزع ثیابه ولبس دلقًا
یہہ دیکھتا اسکے پیچھے ہو لیا اور اسکے پیچھے لگے ہوئے چلا گیا یہانتک کہ ایک ہموار زمین پر پہنچا پھر اپنے کپڑے اتارا گودڑی پہنا
صلی الی الفجر فلما فرغ من صلاته رفع راسه نحو السماء وقال یا سیّدی الکبیر هات
اور فجر تک نماز پڑہتا رہا جب نماز سے فارغ ہوا اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور کہا ای میرے بزرگ صاحب
اجرة سیّد الصّغیر فوقع علیه من السّماء درهم فاخذه فتحیّرت فی امره ودهشت
مزدوری دے میرے چھوٹے میاں کی جھٹ آسمان سے ایک درہم گر پڑا اوسے اٹھا لیا میں اس بات سے حیران ہوگیا اور خوف کھایا
من حاله فقمت وتوضأت وصلّیت واستغفرت الله تعالیٰ مما کان منی ونویت عتقه
اسکا حال دیکھکر پھر میں کھڑا رہا اور وضو کیا اور نماز پڑھا اور حق تعالیٰ سے اپنی بدگمانی کی مغفرت مانگی اور اسکو آزاد کرنے کی نیت کیا
ثم طلبته فلم اجده فانصرفت حزینا متحیرًا وما کنت اعرف تلك الارض فبینما انا متحیرٌ
پھر اوسکو ڈھونڈھا تو وہاں نہ پایا پھر غمگین و حیران ہوکر وہاں سے میں چلا اور میں نہیں جانتا تھا کہ وہ زمین کون سی ہی میں اس حیرت میں
واذا بفارس قد اقبل علی فرس اشهب فقال یا عبد الواحد ما سبب جلوسك ها هنا
تھا کہ ایک سوار میرے آگے سمند گھوڑے پر بیٹھا ہوا آیا اور کہا ای عبد الواحد تیرے یہاں بیٹھنے کا کیا سبب ہی میں نے اُسے
فاخبرته بقصّتی فقال لا تغتمّ اتدری کم بینك وبین بلدك فقلت الله اعلم فقال
اپنے قصے کی خبر دی اسنے کہا کچھ اندیشہ مت کر تو جانتا ہی کہ تیرے شہر سے تو کتنی دور آیا ہی میں نے کہا خدا بہتر جانتا ہی اُسنے کہا
مسیرة سنتین للفارس المجد المسرع فدهشت من ذلك فقال لا تبرح من هذا المکان
دو برس کی مسافت ہی اگر گھوڑا سوار جلد دوڑتا آوے مجھے اس بات سے بہت ڈر پیدا ہوا اسنے کہا اس مکان سے

حتی یاتیك غلامك قال عبد الواحد فمکثت یومی الی ان جن اللیل فما افقت الا وقد
اور کہیں مت جا یہیں تیرا غلام آویگا عبد الواحد نے کہا میں تمام دن ٹھیرا رہا جب رات ہوئی اتنے میں وہ غلام آیا
اقبل ومعه سفرة علیها من کل الطعام فقال لی یا سیدی کل تعد لمثلها فاکلنا فلما
اور اسکے ساتھ دسترخوان تھا اسمیں سب طرح کا طعام تھا مجھے کہا ای میاں تو کھانا کھا تو کہ ایسا کھانا کبھی پاویگے پھر ہمنے کھانا کھائے
فرغنا قال یا سیدی الکبیر هات اجرة سیدی الصغیر واذا بدرهمین سقط
جب فارغ ہوئے اسنے کہا ای بزرگ میاں لاؤ مزدوری میرے چھوٹے میاں کی اسی وقت دو درہم اسکی گود میں گرے
فی حجره فاعطاهما ثم قام فصلی الی الفجر ثم اخذ بیدی وقطع بی خطوات یسیرة
وہ دونوں مجھے دیا پھر فجر تک نماز میں مشغول رہا پھر میرا ہاتھ پکڑا اور تھوڑی مسافت میرے ساتھ چلا گیا یک
فاذا انا علی باب داری فقال یا سیدی انت لوبیت عتقی فقلت نعم انت حر لوجه
بیک گھر کے دروازے پر آپہنچا پھر مجھے کہا ای میاں تجھے میرے آزاد کرنیکی نیت کی ہے میں بولا ہاں تو آزاد ہے
الله تعالی قال وکان خلف باب الدار حجر عظیم کنا نغلق به الباب فقال یا سیدی
خدا کے واسطے وہاں دروازے کے پیچھے بڑا پتھر پڑا تھا کہ اس سے ہم دروازے کو بند کیا کرتے تھے اسنے کہا ای میاں
خذ هذا ثمنی وانت ماجور ان شاء الله تعالی واذا بالحجر صار ذهبا فدهشت
لے وہ میری قیمت کا عوض ہی اور تمکو ثواب بھی ملے اگر خدا تعالی چاہے اور یکایک وہ پتھر سونا بنگیا میں اسکو دیکھ کے حیرت میں آگیا
من ذلك واسرعت نحو اصحابی لاقص علیهم ما رأیت فطرق الغلام الباب فخرجت
اور میں جلد گیا دوستوں کی طرف کہ جو حال میں نے دیکھا سو اون کو بیان کروں تو وہ غلام گھر کا دروازہ ٹھوکنے لگا
ابنتی الصغیرة وقالت یا عبد السوء این والدی انت قتلته من اجل بنشت الفیوه
میری چھوٹی لڑکی باہر نکلی اور کہی ای تو برے غلام میرا باپ کہاں ہے تو نے اوسکو قتل کیا کی گویا دو نے کہو اسطے
ثم لطمه علی عینه لطمة ففقاءها فلما رجعت الی المنزل وجدت الغلام علی تلك الحالة
پھر آنکھ پر طمانچہ مارا اور آنکھ نکال ڈالی تب میں گھر کو پیچھے آیا اسی غلام کو ایسے حالت میں دیکھا

فلما

فعلمت ان ذلك فعل ابنتى الصغيرة فقطعت يدها ثم اخذت فى الاعتذار اليه فاخذ
جانا کہ یہہ میری چھوٹی بیٹی کا کام ہے   پھر میں نے اسکا ہاتھ کاٹ ڈالا اور اسکی عذر خواہی کرنے لگا
الغلام عينه بيده ووضعها مكانها ورمق بها الى السماء فاذا هى احسن ما كانت ثم
پھر غلام نے اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھ اٹھا کر حلقے میں رکھ دی اور آسمان کی طرف دیکھا اسیوقت پہلے جیسی اچھی ہوگئی پھر
اخذ بيد ابنتى وتفل عليها فاذا هى كما كانت فلما رأيت ذلك منه قلت هذا نباش
میری بیٹی کا ہاتھ جوڑا کچھ تڑا پہونکا وہ بھی اچھا ہوگیا جب میں نے یہہ کرامت دیکھی تو کہا کہ یہہ نور کا کھودنیوالا ہے
النور لا نباش القبور ثم ذهب الغلام عن بيتى فحزنت على فراقه ولم ادر اين ذهب
قبروں کا کھودنیوالا نہیں پھر غلام میرے گھر سے چلا گیا میں اسکی جدائی سے بہت غمگین ہوا اور نہ معلوم ہوا کہ وہ کہاں گیا

رحمة الله عليه

خدا رحمت کرے اوپر اسکے

حكايت ٢٦

ان ملكا بنى دارا واحسن بناءها وزينتها وضع فيها طعاما ودعا الناس اليها
ایک بادشاہ نے گھر بنایا اور بہت اچھی تعمیر اور آراستگی کیا اور اسی گھر میں کھانا پکوایا اور لوگوں کو وہاں بلوایا
واجلس على بابها العبيد والغلمان يسألون كل من خرج ويقولون هل رأيتم عيبا فيقولون
دروازے پر نوکر غلام بٹھوا دئے کہ جو شخص باہر نکلے اسسے پوچھیں کیا تمنے اس گھر میں عیب دیکھا ہی تب لوگ بولیں
لا وهم لا يمنعون احدا عن الدخول حتى جاء اناس فى آخر الناس عليهم مرقعات فلما
کہ نہیں غرض کسی کو گھر میں جانے کی ممانعت نہ تھی یہاں تک کہ سب آدمی گئے اور آخر میں فقیر لوگ گودڑی پوش بھی
دخلوا واكلوا من تلك الوليمة تلقتهم العبيد والغلمان ثم سألوهم هل رأيتم عيبا
گئے جب اندر جا کر ضیافت کا کھانا کھا کے نکلتے وقت غلاموں نے انھیں پھر پوچھا کہ تم نے اس گھر میں کچھ عیب دیکھا ہے

فقالوا نعم رأينا عيبين اثنين قال فاجلسواهم ورجعوا للملك فاخبروه بما قال

انھون نے کہا ہان دو عیب دیکھے ہین انھون کو وہان بٹھا کر بادشاہ کو اس بات کی خبر دی جو فقیرون نے کہا تھا

هؤلاء فقال الملك ما كنت ارضى بعيب واحد فكيف ارضى بعيبين ثمّ

سو ظاہر کیا بادشاہ نے کہا کہ اگر ایک عیب ہو تو مین راضی نہین پھر کیونکر دو عیب کو پسند کرون تھ

قال ائتوني بهم فاحضرواهم بين يديه فسألهم عن العيبين ما هما فقالوا تخرب الدار

کہا ان فقیرون کو میرے پاس لاؤ پھر انکو اوسکے حضور مین حاضر کیے بادشاہ نے پوچھا کہ دو عیب کونسے ہین انھون نے کہا گھر خراب ہوگا

ويموت صاحبها فقال الملك هل تعرفون دارا لا تخرب ولا يموت صاحبها فقالوا

اور اسکا مالک مر جائیگا بادشاہ نے کہا تم کو معلوم ہے ایسا گھر جو خراب نہو اور اس کا مالک نہ مرے انھون نے کہا

نعم فقال الملك فاين هي فذكروا له الجنة ونعيمها وشوقوه اليها واذكروا له النّا

ہان پھر بادشاہ نے کہا وہ کہان پھر انھون نے ذکر کیے جنت کا حال اور [illegible] دوزخ کا بیان کیا اور ذکر کیے اسکے [illegible]

وخوّفوه منها ودعوه الى عبادة الله تعالى فاجابهم الى ذلك وخرج من ملكه

اور ڈرایا اسکو اس سے اور بلایا اسکو اللہ تعالی کی بندگی کی طرف بادشاہ نے انکی یہ بات مانا اور اپنی مملکت چھوڑ دیا

هاربا تائبا الى الله تعالى

خدا کیطرف بھاگتا ہوا اور توبہ کرتا ہوا چلا

حکایت ٢٧

ان غلاما كان لجعفر الصّادق رضي الله تعالى عنه صبّ الماء على يدي سيّده

تحقیق ایک غلام حضرت جعفر صادق رضؓ کے پاس تھا خدا ان سے راضی رہے ایکدن اپنے میان کے ہاتھ پر پانی ڈالتا تھا

يوما من الايام فسقط الاناء من يده في الطشت فطار الماء على ثوبه فنظر اليه نظرة

اسکے ہاتھ سے پانی کا برتن طشت مین گر پڑا اور پانی حضرت کے کپڑون پر پڑا آپ نے دیکھا اسکی طرف خفگی کی نظر سے

فنظر

فقال الغلام یا مولای والکاظمین الغیظ قال جعفر کظمت غیظی فقال الغلام والعافین

ہم نے کہا ای صاحب جو لوگ غصے کو ہضم کرتے ہیں حضرت نے کہا میں نے میرا غصہ ہضم کیا غلام نے کہا اور لوگونکو

س قال جعفر عفوت عنك فقال الغلام والله یحب المحسنین قال جعفر اذهب

ہیں حضرت نے کہا میں نے تجھکو معاف کیا پھر غلام نے کہا خدا بہت دوست رکھتا ہی احسان کرنیوالونکو تب حضرت نے کہا جا

تر لوجه الله تعالیٰ ولك الف دینار من مالی وهذا من بعض کراماتهم وحسن اخلاقهم

واسطے اللہ تعالیٰ کے میں نے تجھکو آزاد کیا اور تجھکو ایک ہزار دینار میرے مال میں سے دیا اور یہہ اولیاؤں کی کرامتوں اور نیک خصلتوں سے تھوڑا بیان ہے

حکایت ۲۸

الفرج رحمة الله علیه انه قال احتجت فی شهر رمضان الی جاریة تصنع الطعام

سے روایت ہی خدا اسپر رحمت کرے کہ اسنے کہا مجھے رمضان کے مہینے میں ایک کنیزک لینے کی حاجت ہوئی تا وہ کھانا پکاوے

یت فی السوق جاریة ینادی علیها بثمن یسیر وهی مصفرة اللون نحیلة الجسم

دیکھا بازار میں ایک کنیزک کہ تھوڑی قیمت اسپر پکاری جاتی ہے اور وہ زرد رنگ کی تھی دبلے بدن کی

الجلد فاشتریتها رحمة لها واتیت بها الی منزلی فقلت لها خذی اوعیة

نت کہ میں نے اسپر رحم کیا اور اسے خریدا اور میرے گھر میں لے آیا پھر میں نے اسکو کہا کہ باسن لے

ی الی السوق لنشتری حوائج رمضان فقالت یا مولای انا کنت عند قوم کل

بازار میں چل تا رمضان کی چیزیں خرید کریں اسنے کہی ای میاں میں جن لوگوں کے پاس تھی

مضان فعلمت انها اهل من الصلاح فکانت تقوم اللیل کله فی شهر رمضان فلما

رمضان تب میں نے سمجھا کہ یہہ نیک لوگوں میں ہی وہ تمام شب رمضان میں کھڑی ہوکر نماز پڑھتی تھی جب

العید قلت لها امضی بنا الی السوق لنشتری حوائج العید فقالت یا سیدی

میں نے اسکو کہا چل بازار کی طرف جاویں عید کا سامان خرید کریں پھر اسنے کہا ای صاحب

ای حوایج العید ترید حوایج العوام ام حوایج الخواص فقلت لها صفی لی حوایج العوام
عید کے سامان سے تمہارا کیا ارادہ ہے عام لوگوں کا سامان چاہتے ہو یا خاص لوگوں کا پھر میں نے اسکو کہا بیان کر میرے پاس کام عام لوگو

وحوایج الخواص فقالت یا سیدی حوایج العوام الطعام المعهود فی العید وحوایج
اور کام خاص لوگوں کے پھر اسنے کہا اے میاں کام عام لوگوں کا کھانا پینا جو ہمیشہ عید میں تیار ہوتا ہے اور کام

الخواص الاعتزال عن الخلق والتفرید والتفریغ للخدمة والتجرید والتقرب با لطاعة
خاص لوگوں کا مخلوق سے الگ اور جدے رہنا اور عبادت کے واسطے فراغت اور تنہائی رکھنا

للملک المجید والتزام ذل العبید فقلت لها انما ارید حوایج الطعام فقالت یا مولائی
اور بزرگ بادشاہ کی بندگی کے نزدیک دل رکھنا اور بندہ کو عاجزی لازم سمجھنا پھر میں نے اسکو کہا میں کھانے کے کام کا ارادہ کرتا ہوں پھر اسنے کہا اے

ای طعام تعنی طعام الاجساد ام طعام القلوب فقلت لها صفی هما لی فقالت اما
کونسا کھانا تم جسم کی خوراک چاہتے ہو یا دل کی خوراک پھر میں نے کہا دونوں کا بیان کر پھر اس نے

طعام الاجساد فهو القوت المعتاد واما طعام القلوب فترک الذنوب واصلاح العیوب
کہ جسم کی خوراک تو معمولی کھانا ہوتا ہے لیکن دل کی خوراک وہ ہے کہ گناہ چھوڑ دینا اور عیبوں کو درست کر

والتمتع بمشاهدة المحبوب والرضی بحصول المطلوب وحوایجه الخشوع والتقوی
اور دوست کی ملاقات سے فائدہ حاصل کرنا اور مطلب حاصل ہونے پر راضی ہونا اور اسکا کام یہی تھا عاجزی اور پرہیزگاری

وترک الکبر والدعوی والرجوع الی المولی والتوکل علیه فی السر والنجوی
اور غرور دعوی چھوڑنا اور اپنے مالک کی طرف باز گشت کرنا اور ظاہر باطن میں اسی پر بھروسا رکھنا

حکایت ۲۹

حکی عن بعض الصالحین انه قال قصد جماعة من الفقهاء زیارة بعض المشائخ
حکایت کی گئی ہے کہ صالحین میں سے ایک نے ایسا کہا کہ فقہاء کا ایک گروہ بعض شیخ کی زیارت کا قصد

وكان [illegible] ملأ أولياء زاهدين [illegible] فلما حضروا بين يديه أقيمت الصلاة فصلى

[illegible] صاحب کے سامنے پہنچے نماز کھڑی ہوئی [illegible]

[illegible] بلحن في قراءته فتغير اعتقادهم فيه فكاشف عليهم الشيخ فلما فرغ [illegible]

[illegible] اعتقاد [illegible] شیخ کو کشف [illegible]

الليلة [illegible] إلى جانب [illegible]

[illegible]

وكان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الانتخاب من كتاب العجب في فضل [illegible]

سبق الخامس والثلاثون

العرب ضد العجم اسم بلاد مخصوصة والعجم اسم بلاد يشتمل فيه ترك وروم و

عرب ضد عجم بلاد مخصوص کا نام ہے اور عجم اسم بلاد کو کہتے ہیں جسمیں ترک روم و

بربرہ وزنج العرب سكان الامصار والاعراب سكان البادية كما قال فى القاموس

بربرہ زنگ شامل ہیں عرب شہر کے باشندے اور اعراب جنگل کے باشندے چنانچہ قاموس میں بیان کیا

وجزيرة العرب التى هى بحر القلزم شرق مصر الى بحر البصرة ومن اقصى اليمن الى ال

اور جزیرہ عرب جو بحر قلزم سے شرقی مصر کی جانب سے دریائے بصرہ تک اور انتہائے ملک یمن سے شام تک واقع

اعلم ان العرب موجودة من قبيل اسماعيل عم وابراهيم عم فان الله تعالے

عرب حضرت اسمٰعیل عم اور حضرت ابراہیم ع کے قبیل سے موجود

قد بعث اليهم قبل اسماعيل هود عم وصالح عم وما قيل ان اسماعيل ابو العرب

ہیں کیونکہ انھوں سے اول حضرت ہود عم اور حضرت صالح عم اس ملک عرب میں بھیجے اور جو اسمٰعیل کو ابو العرب کہتے

فلعل المراد اشرف العرب او غالب العرب او عرب العرباء

شاید اس سے مراد یہ ہو اشرف العرب یا غالب العرب یا سب عرب بہ نہیں سردار

قال فى تاريخ الخميس ان ابناء نوح عم ثلاثة سام وهو ابو العرب وفارس

تاریخ خمیس میں لکھا ہے کہ نوح کے تین بیٹے تھے پہلا سام جو عرب اور فارس

وروم يافث وهو ابو الترك ويأجوج مأجوج والخزر الصقالبه

اور روم کا باپ تھا دوسرا یافث اور وہ ترک یاجوج ماجوج خزر صقالبہ کا باپ ہے تیسرا حام

وهو ابو السودان والحبشة والزنج قبيل من اولاد اولاد سام

جو سودان حبشہ زنگ کا باپ ہے سام کے بیٹوں کی اولاد کے نام